Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 22 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Wednesday, 22nd January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۱ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ بمطابق ● ۲۲ رجنوری ۲۰۲۵ء ● بدھ ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی،
اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔
(صحیح البخاری 2442)

مالدہ میں ممتا نے افادی اسکیموں کی جھڑی لگادی
ہاؤسنگ فنڈس کی ناکافی پر مرکزی حکومت کی درگت بنائی

مالدہ، 21 رجنوری: 20 جنوری کو مالدہ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انگلش بازار میں کھلم کھلا یہ اعلان کر دیا کہ اب تک مرکزی حکومت نے ضلع کو جو ہاؤسنگ یوجنا کے لئے رقم کی فراہمی کی بات کہی تھی وہ دھرا کا دھرا رہ گیا، انہوں نے کہا کہ مرکز کی طرف سے فنڈس میں ناکافی کی وجہ سے اب تک گھروں کی تعمیر میں رکاوٹ پڑی رہی پھر بھی ہماری حکومت نے اپنے طور سے 12 لاکھ لوگوں کو فنڈس فراہم کیا، اورابھی 16 لاکھ افراد و کنبے کو مالی مدد پہنچائیں گے یہ بھی یقین دلایا ہے کہ 18 مہینے کے اندر ہماری حکومت گھروں کی تعمیر کردیںگے یہ ہمارا وعدہ ہے۔ بعدازاں وزیر اعلیٰ نے لکشمی بھنڈار اسکیم کا بھی پھر سے وعدہ کیا، کہا کہ وہ اب اسکیم کو مزید بڑھائیں گی۔ کیونکہ لکشمی بھنڈار اسکیم خاص کر میری ماؤں و بہنوں کا بڑا اسہارا ہے۔ممتا نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعہ ہی خواتین کی مالی اختیارات کو مضبوط کرنے پر یقین رکھتی ہوں۔ممتا نے یہ بھی کہا کہ لڑکیوں کی جلد از جلد شادی کے لئے فکر مند نہ ہوں۔ بلکہ ان کی تعلیم پر زور دیں ہماری حکومت ان کی پڑھائی و پرورش کی پوری ذمہ داری لے رہی ہے لڑکیوں کو پڑھانا اور ترقی دینا ہماری حکومت کا نصب العین ہے۔ سیالدہ کورٹ کے فیصلے پر بھی انہوں نے ناراضگی جتائی۔ کہا کہ گنہگار کبھی بھی پیرول پر چھوٹ (باقی صفحہ 10 پر)

چھتیس گڑھ کے گریا بند میں پولیس نے شدید تصادم میں 19 نکسلیوں کو مار گرایا

21 رجنوری: چھتیس گڑھ کے گریا بند ضلع میں پولیس اور نکسلیوں کے درمیان شدید تصادم ہو رہا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق اب تک سلامتی دستوں نے 19 نکسلیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ یہ تصادم اوڈیشہ اور چھتیس گڑھ کی سرحد پر واقع کلہاڑی گھاٹ کے جنگل میں پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مارے گئے نکسلیوں کی تعداد میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔سلامتی دستوں اور نکسلیوں کے درمیان تصادم اتوار کی رات سے شروع ہو کر پیر کی رات تک جاری رہا۔ پولیس نے 19 نکسلیوں کو مار گرانے کے ساتھ ہی ان کے پاس سے کئی اسلحے بھی برآمد کیے ہیں۔ ایک خاتون نکسلی بھی تصادم میں ماری گئی ہے۔ اس آپریشن میں کوبرا بٹالین کا ایک جوان زخمی ہوا جسے ایئر لفٹ کر کے رائے پور لایا گیا۔آپریشن میں چھتیس گڑھ اور اوڈیشہ پولیس کی 10 ٹیموں نے مشترکہ طور سے حصہ لیا۔ ان میں 3 ایس او جی (اوڈیشہ)، 2 چھتیس گڑھ پولیس کی ٹیمیں اور 5 سی آر پی ایف کی ٹیمیں شامل تھیں۔ تصادم کے دوران سلامتی دستوں نے علاقے میں تیزی سے گھیرا بندی کی، جس کے بعد نکسلیوں نے (باقی صفحہ 10 پر)

سیف علی خان کو اسپتال سے ملی چھٹی، صحت یاب ہو کر پہنچے گھر

21 رجنوری: بالی ووڈ اداکار سیف علی خان کو آج ممبئی واقع لیلاوتی اسپتال سے چھٹی مل گئی اور وہ بخیر و عافیت گھر پہنچ گئے۔ 16 جنوری کی علی الصبح گھر ان پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا، جس کے بعد وہ اسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ آج چھٹے دن انہیں ڈاکٹروں نے گھر جانے کی اجازت دے دی اور کرینہ کپور سخت سیکورٹی کے درمیان انہیں لے کر رہائش پر پہنچیں۔ ڈاکٹروں نے آج صبح ہی بیان دیا (باقی صفحہ 10 پر)

ٹرمپ نے جو بائیڈن کے 78 صدارتی اقدامات منسوخ کر دیے

واشنگٹن، 21 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حلف اٹھاتے ہی پہلے روز سابق صدر جو بائیڈن کے 78 صدارتی اقدامات منسوخ کر دیے اور متعدد نئے ایگزیکٹیو آرڈرز پر دستخط کر دیے۔امریکی (باقی صفحہ 10 پر)

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی

نے 21 جنوری 2025 کو ڈسٹرکٹ اسپورٹس اتھارٹی اسٹیڈیم سے ضلع مالدہ میں سڑک کے ڈھانچوں کی ترقیات و بہتری کے نوتعمیر شدہ متعدد پروجکٹوں کا افتتاح کیا

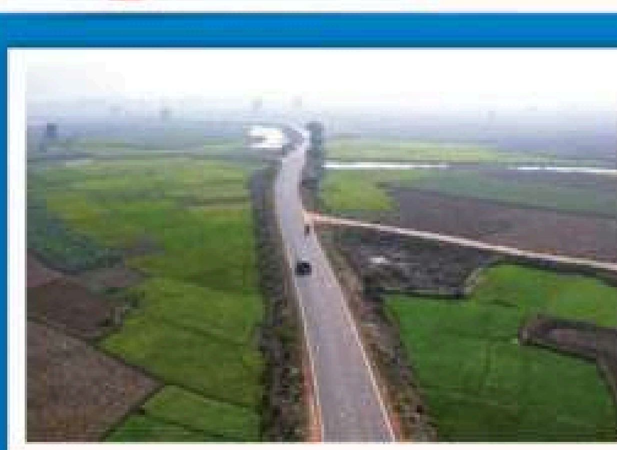

13 کلومیٹر طویل
مالتی پور۔ چندرپاڑہ روڈ
کی ترقیات و بہتری
پروجکٹ کی لاگت: 12.76 کروڑ روپئے

مالدہ۔ مانک چک۔ رتوا۔ سامسی روڈ
کے 45.60 کلومیٹر سے 57.75 کلومیٹر تک
کے حصے کی ترقیات و بہتری
پروجکٹ کی لاگت: 10.47 کروڑ روپئے

رتوا۔ بھالوکا بازار روڈ
کے چوتھے کلومیٹر پر بارو ماسیا ندی پر
پل کی تعمیر
پروجکٹ کی لاگت: 5.26 کروڑ روپئے

ICA-D166(17)/2025

ان پروجکٹوں سے متعلقہ ضلع اور اس سے متصل اضلاع میں سڑک کے ذریعہ آمدورفت کے نظام میں غیر معمولی ترقی و بہتری ہوئی ہے
محکمہ تعمیرات عامہ، حکومت مغربی بنگال

YEARS 37 ANNIVERSARY OFFER
Celebrating 37 years of trust and excellent craftsmanship

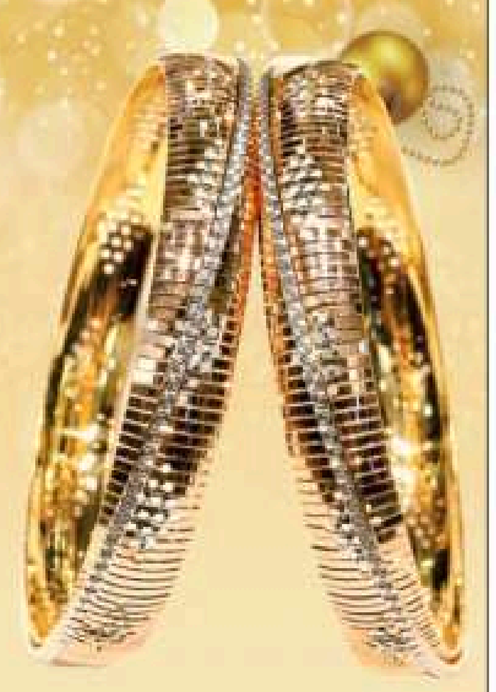

ESTD 22 January 1988
20% OFF ON MAKING CHARGES
On Gold & Diamond Jewellery
22nd JANUARY TO 01st FEBRUARY 2025

Get Exclusive Gifts on every Purchase of Gold Orts
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام۔ زیور محل
ZEVAR MAHAL™ Jewellers
بال مارک زیور ملتا ہے
Unit of: Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104
ALL CREDIT AND DEBIT CARDS ACCEPTED
WE HAVE NO BRANCH

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
17TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2025
۱۷ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۵
۱۷ر تا ۲۶ر جنوری ۲۰۲۵ ● بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
17TH JANUARY TO 26TH JANUARY 2025
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA
آج
۲۲ر جنوری بدھ ۲۰۲۵ء
مقابلۂ مباحثہ
برائے طلبا و طالبات
وقت ۲ بجے دن
WEDNESDAY 22nd JANUARY 2025
رسم اجراء شام ۶ بجے
کتاب: قاضی عبدالودود (مونوگراف) مصنف: ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی
اجرا بدست
جناب محمد ندیم الحق، ایم پی (راجیہ سبھا)
وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
نظامت: ڈاکٹر عمر غزالی اور جناب نسیم عزیزی
گفتگو ۳:۳۰ بجے سہ پہر
کانفرنس ہال۔ دوسری منزل
کتاب
میر امن دلی والے (مونوگراف)
مبصرین
● ڈاکٹر حسین احمد زاہدی ● ڈاکٹر عمر غزالی
خوش کلامی شام ۶:۳۰ بجے
جناب احمد بدر اور جناب اثر صدیقی
شام قہقہہ شام ۷:۳۰ بجے
انعام جیتنے والے 10 خوش نصیبوں کے نام
1- ثانیہ خاتون، کسیا گان اردو گرلس اسکول 2- درخشاں فاطمہ، کے ایم ایچ ایس 3- ارمان انصاری، شیب پور دینا بندھو کالج
4- دانش حسین دانش، مولانا آزاد کالج 5- کائنات، ایم ٹی ایس اسکول 6- محمد اریب انصاری، کے ایم ایچ ایس 7- شیخ عظمیٰ نژاد، خضر پور مسلم ہائی اسکول
8- عاطف احمد، ایم ایم ماڈل اسکول 9- محمد شبیر، کے ایم ایچ ایس 10- دانش حسین دانش، مولانا آزاد کالج
اردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

حیَّ علَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

22 جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	3 بج کر 41 منٹ
مغرب	5 بج کر 22 منٹ
عشاء	6 بج کر 35 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

اگر کوئی مجرم بچ گیا تو دوبارہ جرم کرے گا: ممتا
وزیراعلیٰ کو سنجے کی پیرول پر رہائی کا اندیشہ

کولکاتا: 21 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ نے قبل ازیں عصمت دری اور قتل کیس میں مجرم کی عمر قید کی سزا پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تھا۔ سزا کے اعلان کے اگلے دن، ان کے مشورے کے مطابق، ریاستی حکومت نے سنجے رائے کی سزائے موت کی درخواست کے ساتھ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ مقدمہ دائر کرنے کی اجازت بھی دی گئی ہے۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ نے آج مالدہ میں ایک سرکاری تقریب میں اندیشہ ظاہر کیا کہ سنجے کو پیرول پر رہا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ زندہ رہنے کا کیا مطلب ہے؟ بہت سے لوگ اپنی زندگی کے دوران پیرول پر رہا ہوتے ہیں۔ مجرم زندہ رہے گا تو دوسرا جرم کرے گا۔ اگر کوئی عفریت ہے تو کیا معاشرہ انسانی ہو سکتا ہے؟ کیا میں کسی کو معاف کر دوں اگر وہ کچھ غلط کرے؟ ہم آر جی کار کیس میں سزائے موت چاہتے تھے۔ ہ ایک نفرت انگیز، نایاب اور دل کو چھو لینے والا واقعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ میں قانون کے بارے میں تھوڑا جانتی ہوں، میں وکیل تھی۔ عصمت دری جیسے جرائم کو روکنے کے لیے ریاست کی طرف سے لائے گئے 'اپراجیتا بل' کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم اپراجیتا بل اس لیے لائے ہیں تاکہ ان گھناؤنے واقعات کو روکا جا سکے۔ اس بل میں خواتین کے خلاف عصمت دری، قتل اور وحشیانہ تشدد کے مجرموں کو سزائے موت دینے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ اسمبلی میں بھی پاس ہو چکا ہے۔ لیکن مرکز نے اس بل کو روک دیا ہے۔ اس پر عمل درآمد نہیں ہو سکتا۔ سنجے کو موت کی سزا کے بجائے عمر قید کی سزا سننے کے بعد وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی سی بی آئی کو نشانہ بنایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اگر ہم تفتیش کے انچارج ہوتے تو اب تک سزائے موت ہو چکی ہوتی۔'' لیکن یہ ہم سے چھین لیا گیا ہے۔'' گزشتہ اگست میں آر جی کار ہسپتال کے اندر ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد ریاستی حکومت نے سخت سزا کے قوانین کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ عصمت دری کے خلاف 'ناقابل تسخیر خواتین اور بچوں کا بل' 3 ستمبر کو قانون ساز اسمبلی میں پیش کیا گیا تھا۔ بی جے پی نے اس کی مخالفت نہیں کی۔ نتیجے کے طور پر، یہ گزر گیا۔ کچھ تاخیر کے بعد، گورنر سی وی آنند بوس نے اس پر دستخط کر کے صدر کو بھیج دیا۔ تاہم ابھی تک اس پر عمل درآمد نہیں ہو سکا ہے کیونکہ یہ صدر کے ساتھ 'پھنسا ہوا' ہے۔ آر جی کار کیس میں فیصلہ سننے کے بعد وزیر اعلیٰ نے 'اپراجیتا بل' کا مسئلہ اٹھایا۔

ریاست نے سنجے کو پھانسی دینے کیلئے ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی
ڈویژن بنچ نے مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دی

کولکاتا: 21 جنوری (عوامی نیوز سروس) پیر کو آر جی کار کیس میں فیصلہ سنائے جانے کے فوراً بعد عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا۔ کوئی وقت ضائع کیے بغیر، ریاستی حکومت نے منگل کے پہلے نصف میں ایک درخواست کے ساتھ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے ہائی کورٹ میں ایک اپیل دائر کی جس میں مجرم سنجے رائے کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا یعنی موت کی سزا کا مطالبہ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کیس دائر کرنے کی اجازت جسٹس دیبانگشو باساک اور جسٹس محمد شبر راشدی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے دی ہے۔ پیر کو سیالدہ کی عدالت کے جج آر جی نے ایک ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس میں مجرم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ جج انیربن داس نے دلیل دی کہ یہ واقعہ نایاب ترین واقعہ نہیں ہے۔ اس لیے زیادہ سے زیادہ سزا نہیں سنائی گئی۔ عوام کی اکثریت کی طرح ریاستی انتظامیہ کے اہلکار بھی اس سزا سے ناخوش ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا پہلا ردعمل تھا، ''ہم نے پہلے دن سے سزائے موت کا مطالبہ کیا تھا۔ میں اب بھی ایسا کرتی ہوں۔ اس قسم کے غدار کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ اگر اسے پھانسی دی گئی تو میں اپنے دماغ کو تسلی دے سکتی ہوں۔ بعد میں، انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، ''میں ایک نوجوان ڈاکٹر کو آر جی کے ذریعہ عصمت دری کیس میں سزا سن کر حیران ہوں۔ عدالت نے یہ نہیں سوچا کہ یہ نایاب ترین مقدمات ہیں۔ عدالت اپنے فیصلہ کیسے پہنچی؟ مجھے یقین ہے کہ یہ نایاب ترین واقعات میں سے نایاب ہے۔ اس گھناؤنے جرم کے مجرم کو سزائے موت دی جائے۔ ہم ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے۔ وزیر اعلیٰ کے اعلان کے بعد ریاست کے وزیر قانون مولئے گھٹک نے ماہرین سے مشورہ کیا۔ اس کے بعد جیسے ہی منگل کو عدالت کھلی، ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے سنجے کی سزا پر سیالدہ عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ سزائے موت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ابھی تک سماعت کی تاریخ طے نہیں ہوئی۔ دوسری جانب سنجے کے وکلا نے کہا ہے کہ وہ اپنی عمر قید سے رہائی کے لیے ہائی کورٹ سے بھی رجوع کریں گے۔

سید لطیف الرحمن ایک اعلیٰ نثار کے ساتھ ایک اعلیٰ شاعر بھی تھے: ڈاکٹر دبیر احمد
اردو اکاڈمی اردو کو گھر گھر پہنچانے کی جتن کرتی ہے: سید شہاب الدین

کولکاتا 21 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17 واں کل ہند کتابی میلہ 2025 کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ آج دن کے وقت مقابلہ غزل خوانی ہو جس میں طلبا و طالبات اور کمسن بچیوں نے خوبصورت آواز میں مختلف شعراء خصوصاً پرویز شاہدی کی نظموں کو پیش کر کے داد تحسین حاصل کی۔ دوپہر کے وقت گفتگو پروگرام کانفرنس ہال میں ہوا اور سید لطیف الرحمٰن پر تحریر کردہ مونوگراف پر بحث ہوئی جسے محمد اسلام نے سخت محنت اور کاوش کے ساتھ قلم بند کیا ہے۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر دبیر احمد نے کی۔ ڈاکٹر محمد اقبال اور جناب علیم ہاشمی نے اپنے خیالات پیش کئے اور مدرسہ عالیہ کے اس ناقابل فراموش استاد کے بارے میں بہت ساری باتیں بتائیں۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بتایا کہ سید لطیف الرحمٰن نہ صرف ایک اچھے نثار تھے بلکہ وہ ایک اچھے شاعر بھی تھے۔ اور انہوں نے ان کے دو مختلف اشعار سنائے اور یقین کرنا پڑا کہ سید لطیف الرحمٰن کے اندر ایک انقلابی ذہن پرورش پا رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی کوئی اچھا کام کرتا ہے اس کے پیچھے کچھ لوگ بیکار محض لگ جاتے ہیں اسی طرح سے سید لطیف الرحمٰن کو اس وقت زمانے نے فراموش کیا حالانکہ انہوں نے بہترین کتاب نساخ سے وحشت لکھی تھی جو مقبول ترین تصنیف ہے۔ شام کے وقت ایک مونوگراف میر امن دلی والے کا اجراء سید شہاب الدین نے کیا جس کے مصنف ڈاکٹر محمد شہزاد انجم ہیں۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر غزالہ یاسمین اور جناب نسیم عزیزی نے کی۔ اس میں اپنی باتیں رکھتے ہوئے پروگرام کے صدر سید شہاب الدین نے کہا کہ اردو اکاڈمی اردو والوں کیلئے کام کرتی ہے اور اس مقصد کیلئے اردو کو گھر گھر پہنچانے کیلئے ہر جتن کرتی ہے اور طلبا و طالبات کتابوں کی رعایتی خریداری کے ساتھ کوپن کو ضائع کر دیتی ہیں جو نہیں ہونا چاہیے آخر میں خواتین کا مشاعرہ ہوا جس کی صدارت نکہت امروہی نے کی اور نظامت رونق افروز کی رہی جسے سامعین نے بیحد پسند کیا۔

بیرک پور شاپنگ مال میں آگ لگ گئی، مشہور سنیما ہال تباہ

بیرک پور: 21 جنوری (عوامی نیوز سروس) بیرک پور کے اسٹیشن روڈ پر گھوش پاڑہ سے متصل علاقے میں خوفناک آگ لگ گئی۔ آگ منگل کی دوپہر علاقے کے ایک شاپنگ مال میں لگی۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ آتشزدگی اتیندرا سنیما ہال کے ساتھ والی عمارت میں واقع ایک دکان میں لگی۔ آگ فوراً پھیل گئی۔ آگ کے شعلوں میں ایک ریسٹورنٹ بھی جل کر خاکستر ہو گیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی پانچ گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ کے ذرائع کے مطابق گھوش پاڑہ روڈ بیرک پور ریلوے اسٹیشن سے تھوڑی دوری پر ہے۔ وہاں ایک ناقابل یقین ملٹی پلیکس ہے۔ اس گھر میں آگ لگ گئی۔ عمارت میں ایک شاپنگ مال اور ریستوراں بھی ہے۔ دوپہر کو وہاں سے آگ نکلتی ہوئی دیکھی گئی۔ آگ لگتے ہی پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ تیزی سے پھیل گئی کیونکہ یہ ایک ریسٹورنٹ تھا۔ گھر کے اندر اور باہر آگ کے شعلے جلتے دیکھے جا سکتے ہیں۔

وہ علاقہ ہمیشہ سے کافی مقبول رہا ہے۔ بہت سے لوگ اس علاقے میں خریداری اور کھانے کے لیے آتے ہیں۔ سنیما ہال بھی ناظرین کی ایک بڑی بھیڑ کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ آج سہ پہر بھی وہی تصویر تھی۔ آگ لگنے کے فوری بعد علاقے کو صاف کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ فائر فائٹرز نے فوری طور پر آگ بجھانا شروع کر دی۔ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے مزید انجن جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ آخری اطلاع تک فائر بریگیڈ کی پانچ گاڑیاں جائے وقوعہ پر موجود تھیں اور آگ پر قابو پانے میں مصروف تھیں۔ آگ پر ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد قابو پا لیا گیا۔ پولیس نے سکیورٹی کے پیش نظر پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ بیرک پور کے ایم ایل اے راج چکرورتی اور میئر جائے وقوعہ پر گئے۔ آگ کیسے لگی؟ ایم ایل اے راج چکرورتی نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جائے گی۔ کیا یہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہے؟ یا اس کے پیچھے کوئی اور واقعہ ہے؟ پولیس اور فائر حکام نے کہا کہ وہ تحقیقات کریں گے۔

کمرہٹی میں زیر تعمیر عمارت کے جھکنے سے علاقہ میں افراتفری

کمرہٹی 21 جنوری: کمرہٹی کے وارڈ نمبر 7 میں واقع دھوبیہ بگان میں ایک تین منزلہ عمارت اچانک ٹیڑھی ہو گئی، یہ عمارت چھ سات ماہ سے زیر تعمیر تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ پروموٹر بھیکو اس عمارت کی تعمیر کروا رہے ہیں، عمارت کے ساتھ ہی ایک اسکول ہے، نئی عمارت کی تعمیر کے دوران ہی عمارت ٹیڑھی ہو گئی، پروموٹر عمارت کو ہائیڈرولک طور پر کھڑا کرنے کے لیے ایک چینی کمپنی کی خدمات حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ نئی تعمیر ہونے والی عمارت کی حالت کو دیکھ کر اہل علاقہ کافی خوفزدہ ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اگر ابھی یہ حالت ہے تو اس میں عام لوگ رہائش پذیر ہوں گے تو عمارت کا کیا حال ہوگا، علاقے کے لوگ اب خوف میں مبتلا ہیں۔ قواعد کے مطابق عمارت کے آس پاس کوئی جگہ نہیں چھوڑی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کمرہٹی تھانے کی پولیس اور مقامی کونسلر مہندی امام موقع پر پہنچ گئے، واقعہ کا معائنہ کیا اور کام بند کروا دیا۔ اہل علاقہ کی شکایت ہے کہ کمرہٹی میں غیر قانونی تعمیرات ہو رہی ہیں اور پروموٹرز کی طرف سے دھمکیوں کا کلچر بھی جاری ہے۔ علاقے کے لوگ خوفزدہ ہیں۔ اہل علاقہ کا ایک ہی سوال ہے کہ اگر کمرہٹی میں اسی طرح غیر قانونی عمارتیں بنتی رہیں تو مستقبل میں کمرہٹی میں رہنے والوں کی حالات بھیانک ہو جائیں گے۔

شری جے ایس ٹولیا نے ایل آئی سی کے مشرقی زون کے نئے زونل منیجر کا چارج سنبھالا

شری جے ، ایس ٹولیا نے ایل آئی سی انڈیا، پوربی زون کے جنرل منیجر کا چارج سنبھالا۔ ٹولیا نے 1987 میں ایل آئی سی میں ڈائرکٹ ریکروٹ آفیسر کے طور پر شامل ہوئے تھے۔ موصوف ایم ایل سی (فزکس) میں اور انشورنس انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے فیلو بھی ہیں۔ کل 35 برسوں سے انہوں نے اپنی شاندار محرکات انجام دی۔ اور کئی اہم چیلنجنگ رول میں مارکیٹنگ، گروپ انشورنس و ہاؤسنگ فینانس میں نبھائے۔ زونل منیجر کا چارج لینے سے پہلے وہ کارپوریٹ آفس ممبئی میں ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر بھی رہ چکے ہیں۔

فروبل انگلش گرلز سکول میں سالانہ تقریب
ایچ آر ایچ ڈاکٹر ایم اے علی کی بطور مہمان خصوصی شرکت

کولکاتا: 20 جنوری، 2025 - فروبل انگلش گرلز اسکول، کمرہٹی کی سالانہ تقریب ایک شاندار تقریب تھی جس میں ایچ آر ایچ ڈاکٹر ایم اے علی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انڈونیشیا میں ہونے والے 6ویں عالمی اجلاس کے معزز ڈائریکٹر ڈاکٹر علی، جس میں 55 ممالک شرکت کریں گے، اسکول کے ڈائریکٹر اصغر علی نے پرتپاک استقبال کیا۔ اپنے خطاب میں اصغر علی نے تقریب میں شرکت پر ڈاکٹر علی سے اظہار تشکر کیا اور ان کی کثیر جہتی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایسی باوقار شخصیت کی میزبانی کرنا اسکول کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ایچ آر ایچ ڈاکٹر ایم اے علی نے طلباء کی کارکردگی کی تعریف کی اور بتایا کہ وہ "بہت اچھے" تھے، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ کس طرح ان کی صلاحیتوں اور توانائی نے اپنے بچپن کی یادیں تازہ کر دیں۔ ان کے الفاظ سامعین کے دل کی گہرائیوں سے گونجتے تھے اور طلباء اور فیکلٹی دونوں کو یکساں طور پر متاثر کرتے تھے۔ کمرہٹی کے نذرل منچ میں منعقدہ یہ تقریب ایک ثقافتی پرفارمنس سے بھری ہوئی شام تھی، جس میں طلباء کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا گیا اور ان کی لگن اور تخلیقی صلاحیتوں کے باعث ہر موجود کو حیرت میں ڈال دیا۔ تقریب کا اختتام اسکول کے ڈائریکٹر اصغر علی کے شکریہ کے ساتھ ہوا، جنہوں نے ڈاکٹر علی کی شاندار موجودگی اور تعاون کے لیے ان کی تعریف کی۔

کولکاتا میں وقف بل پر جے پی سی کی میٹنگ

وقف بل پر جے پی سی کی میٹنگ پیر کو کولکاتا کے ایک ہوٹل میں ہوئی۔ اجلاس میں ریاست کی مختلف مسلم تنظیموں کے قائدین کے ساتھ ساتھ سماج کی سرکردہ شخصیات موجود تھے۔ سابق جسٹس شاہد اللہ منشی ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین ہیں۔ بورڈ کے سی ای او احسن علی، اقلیتی سکریٹری پی پی سلیم، سکریٹری جی ایچ عبید الرحمٰن، بندھن کے مینیجنگ ڈائریکٹر شکیل احمد سمیت دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر موجود رہنماؤں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی 2024 ترمیمی بل، انہوں نے کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں جماعت اسلامی ہند کا ایک گروپ سب سے آگے تھا۔ صدر ڈاکٹر مشی الرحمن، ایم ایل اے پیرزادہ نوشاد صدیقی، اقلیتی یوتھ فیڈریشن اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن محمد قمر الزمان، بنگال کے ترقی پسند دانشوروں کے صدر ڈاکٹر سابق پرنسپل مناجت علی بسواس، شمس العالم، سابق جج اور سابق ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین امتیاز علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر، صالحہ بیگم، وکیل، سید عزمان اور قاضی میزان الرحمٰن صاحب کو میٹنگ میں مدعو کیا گیا تھا، ان کے ساتھی سید سجاد حسین نے ایک جملے میں وقف بل کے خوفناک پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ (نورالاسلام خان)

خضر پور کے معروف شخصیت حاجی نیاز احمد وارثی کے صاحبزادے فیاض احمد کا نکاح آفتاب عالم کی دختر نیک کے ساتھ انجام پانے کی خوشی ایک پرتکلف دعوت ولیمہ کا اہتمام شمیم پیلس میں کیا گیا جس میں عام خاص کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے نئے جوڑے کو کامیاب ازدواجی زندگی گزارنے کی دعا دی۔ زیر نظر تصویر میں نوبہتا جوڑے کے علاوہ حاجی نیاز وارثی اور خاندان کے دیگر افراد دیکھے جا سکتے ہیں۔ (تصویر: اشفاق ثمر)

Aawami news
Kolkata
Wednesday 22nd January 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata
کولکاتا

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۲۲/جنوری ۲۰۲۵ء

آج سے کولکاتا میں چلڈرن فلم فیسٹیول
30 ممالک کی 116 فلمیں

کولکاتا، 21/جنوری: (عوامی نیوز سروس) شہر میں ایک بار پھر فلمی میلہ لگنے جا رہا ہے۔ کولکاتا انٹرنیشنل چلڈرن فلم فیسٹیول یا 11 واں کولکاتا انٹرنیشنل چلڈرن فلم فیسٹیول کل یعنی 22 جنوری سے شروع ہو رہا ہے۔ اس سال کا تھیم فینٹیسی ہے۔ 30 سے زیادہ ممالک کی 116 منتخب فلمیں ہیں۔ اس بار چلڈرن فلم فیسٹیول کی فلمیں شہر کے 8 مقامات پر دکھائی جائیں گی۔ ان میں نندن 1، 2 اور 3 شامل ہیں۔ رابندر سدن، ششیر منچ، فلم صد سالہ بھون، رابندر اوکاکورا بھون اور رابندر تیرتھا شامل ہیں۔

ان تھیٹرز میں روزانہ تین شوز ہوں گے۔ دوپہر 12 بجے، دوپہر 3 بجے اور شام 6 بجے۔ اس کے علاوہ ہر شام 6 بجے ایکٹر منچ پر خصوصی اسکریننگ ہوگی۔ کوئی داخلہ فیس نہیں ہے۔ اس کے علاوہ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی گگنیندرا ایگزیبیشن ہال میں ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جہاں آپ کو فلمیں بنانے کا طریقہ سکھایا جائے گا۔ فیسٹیول 28 جنوری تک جاری رہے گا۔ ملکی اور غیر ملکی فلموں کے علاوہ 12 بنگالی فلمیں ہیں۔ ہیرک راجر دیش، ڈاکٹ ہانڈی بلو، کونی جیسی کلٹ فلمیں دکھائی جائیں گی۔ حالیہ کامیاب فلموں کے ساتھ گپتا دھن، درگیش گڑھ کے گپتا دھن، کرنا سوبرنا کے گپتا دھن، ساگردیپ کے یاکر دھن، جوجو کے ایڈونچرز بھی نوعمر تھرلر ہیں۔ لائین کنگ، ہیری پوٹر جیسی کئی دنیا کی مشہور فلمیں بھی ہیں۔

جادب پور: بس کی زد میں آکر خاتون کی دردناک موت

کولکاتا، 21 جنوری: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کے جادب پور میں ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا۔ تیز رفتار بس نے موٹر سائیکل سوار کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں ماں موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی جبکہ باپ اور اس کی چار سالہ بیٹی کسی طرح بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔ مرنے والی خاتون کا نام دیوشری منڈل (28) تھا۔ وہ گزشتہ صبح تقریباً 7 بجے اپنے شوہر اور بیٹی کے ساتھ موٹر سائیکل پر اپنی بیٹی کو اسکول چھوڑنے جا رہی تھی۔ جادب پور اتھابی بس اسٹینڈ کے قریب ایک تیز رفتار S-31 بس نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ اس دردناک حادثے میں دیوشری منڈل کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ اس کا شوہر اور بیٹی کسی طرح بچ نکلے۔ دیوشری کی موت کے بعد اس کے شوہر کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں علاج کے لیے ای ڈی ایف اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تاہم دیوشری کی چار سالہ بیٹی اس خوفناک حادثے میں معجزانہ طور پر بچ گئی۔ جادب پور میں ہونے والے اس حادثے نے سڑک کی حفاظت کی سنگینی اور تیز رفتار گاڑیوں کی لاپروائی کو پھر سے اجاگر کیا ہے۔ ایک خاندان کی خوشی ایک لمحے میں حادثے میں بدل گئی۔ جہاں ماں جان کی بازی ہار گئی وہیں ایک چھوٹی بچی نے کسی طرح اپنی جان بچائی۔

ڈاکٹر اشفاق اللہ کے کیس کی شنوائی کے دوران پولس کی سرزنش

کولکاتا، 21/جنوری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے جونیئر ڈاکٹر اشفاق اللہ کے معاملے میں کیس ڈائری طلب کی ہے۔ سپریم کورٹ نے ایف آئی آر درج کرنے کے طریقہ پر ریاست کو نصیحت کی ہے۔ اس بات کا ثبوت کہاں ہے کہ آپ نے خود کو MBBS کی بجائے ENTMS کے طور پر پیش کیا ہے؟ آپ نے بغیر نسخے کے یہ کیس کیسے دائر کیا؟ یہ جسٹس تیرتھنکر گھوش کا مضبوط ایف آئی آر مشاہدہ ہے۔ واضح ہو کہ کیس کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے کہا کہ وہ ایم بی بی ایس کے طور پر پریکٹس کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مدعی مریض نہیں ہے۔ جس تھانے میں آپ گئے تھے اس پر آپ نے ستر مقدمات شروع کر دیے؟ بہت سی جگہوں پر وہ جی ڈی چھوڑ دیتے ہیں۔ جج نے تبصرہ کیا کہ جس طرح سے تفتیش کی گئی اس سے میں مایوس ہوں۔ کیونکہ ایف آئی آر کے لیے کم سے کم معلوماتی مواد کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسری جانب اشفاق اللہ کے وکیل بکاس بھٹاچاریہ نے کہا کہ ایک شخص نے اشفاق اللہ کے خلاف شکایت کی ہے کہ وہ تربیت کے دوران پرائیویٹ علاج کیسے چلا رہا ہے۔ ریاست کی نمائندگی کرتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ آر جی کار کے احتجاج کا چہرہ تھا۔ اس کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ کسی نے یہ نہیں کہا کہ اس کے ساتھ غلط سلوک ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ اضافی قابلیت کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ MS-ENT کے طور پر متعارف کرایا؟ وہ پرائیویٹ اسپتالوں میں مریضوں کو دیکھتا تھا۔ پھر جسٹس تیرتھنکر گھوش نے سوال کیا کہ سیزر کی فہرست میں کچھ ہے؟۔ وہاں دیکھنا چاہیے کہ وہ اس قابلیت کے حامل مریضوں کو دیکھ رہا ہے۔ نسخہ کہاں ہے؟ تفتیش کیسے شروع ہوئی؟ جہاں کسی مریض نے اس کے خلاف شکایت نہیں کی۔ مدعی مریض نہیں ہے۔ جس تھانے میں آپ گئے تھے اس میں آپ نے ستر کیس شروع کر دیے؟ اس کیس کی سماعت دوبارہ ہوگی۔ خیال رہے کہ حال ہی میں اسٹیٹ میڈیکل کونسل کی طرف سے اشفاق اللہ کو مبارکباد دی گئی۔ اس پر پی جی ٹی کی آڑ میں ایم ایس کا علاج کرنے کا الزام ہے۔ اشفاق اللہ سے سات دن میں جواب طلب کر لیا گیا۔ دریں اثنا بدھان نگر پولس نے کاک دیپ میں واقع اس کے گھر پر چھاپہ مارا۔

سالٹ لیک میں ڈاکٹر کے گھر پر ڈکیتی کے الزام میں ٹینگرہ سے 3 گرفتار

کولکاتا، 21/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سالٹ لیک میں ایک ڈاکٹر کے گھر میں ڈکیتی کے الزام میں تین افراد کو ٹینگرہ سے گرفتار کیا گیا۔ بدھان نگر ساؤتھ تھانہ کی پولس نے گرفتار کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ لاکھوں روپے کے زیورات اور لاکھوں روپے مالیت کا سامان چوری ہوگئی ہے۔ بدھان نگر ساؤتھ تھانے کی پولس تحقیقات کر رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق سالٹ لیک کے ایچ بی بلاک میں رہنے والی خاتون ڈاکٹر اور اس کی فیملی 11 جنوری کو گھر پر نہیں تھی۔ 12 تاریخ کی صبح اس کی گاڑی کا ڈرائیور گھر آیا تو ایک منزل کی کھڑکی اور اوپر والے کمرے کا دروازہ ٹوٹا ہوا پایا۔ اور گھر میں رکھی دو صندوقوں اور تین الماریوں کے تالے ٹوٹے ہوئے ملے۔ اس کے بعد پڑوسیوں نے تھانے کو اطلاع دی اور پولس نے جا کر دیکھا کہ گھر کی کھڑکی کا شیشہ توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کے زیورات اور لاکھوں روپے کے دیگر سامان چوری ہوگئے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق گھر کے سی سی ٹی وی کیمرے کی ہارڈ ڈسک بھی کھول کر لے گئے۔ بدھان نگر ساؤتھ تھانہ کی پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی۔ علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد ٹینگرہ علاقے سے تین افراد کو گرفتار کیا۔ اس میں اور کون کون ملوث ہے اس کی تحقیقات جاری ہے۔ یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ چوری شدہ اشیاء کہاں ہیں۔ گرفتار افراد کو آج بدھان نگر کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔

طلبہ میں بیداری لانے کیلئے آٹھویں جماعت سے سائبر کرائم کا درس

کولکاتا، 21/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سائبر کرائمز میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جعلی مواد سے لے کر فحش مواد تک، لوگ آئے روز مختلف جرائم کا شکار ہو رہے ہیں۔ اسکول کی نصابی کتابوں میں خود آگاہی کا سبق آنے والا ہے۔ نیز سائبر کرائم سے متعلق آگاہی کو بھی اسکول کی نصابی کتابوں میں شامل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق نصابی کتاب میں تفصیلی معلومات ہوں گی کہ سائبر کرائم کیا ہے اور اس جرم کے ارتکاب کی سزا کیا ہے۔ فحش مواد بھیجنے پر کیا سزائیں ہیں؟ اس سے کیسے بچا جائے؟ احتیاط کیسے کی جائے کہ کوئی فحش مواد نہ بنا سکے؟ طلبہ کو بھی اس بارے میں جاننا لازمی ہے۔

ایس یو سی آئی کی جانب سے کولکاتا میں احتجاجی جلوس کا منظر

سیالدہ سے دھرمتلہ: بوبازار سرنگ میں میٹرو کا پہلا ٹرائل رن مکمل

کولکاتا، 21/جنوری: (عوامی نیوز سروس) بوبازار سرنگ میں میٹرو ریل کا پہلا ٹرائل رن کیا گیا۔ واضح ہو کہ میٹرو زیر زمین سرنگ سے گزر رہی تھی جس کے ساتھ بوبازار کے شورش زدہ علاقے اوور ہیڈ تھے۔ سیالدہ سے ایسپلینیڈ تک میٹرو کا پہلا ٹرائل رن آج مکمل ہوگیا۔ کولکاتا میٹرو ریل خواب کو پورا کرنے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ خیال رہے کہ ایسٹ ویسٹ میٹرو کی گرین لائن کے سیالدہ اور ایسپلانیڈ کے درمیان 2.63 کلومیٹر طویل سرنگ آج مکمل ہوگئی۔ مشق آج اس حصے کی مغرب کی سمت ٹنل کے ذریعے مکمل ہوئی۔ اس ٹرائل رن میں کولکاتا میٹرو ریل کے جنرل منیجر اور کولکاتا میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (KMRCL) کے چیئرمین پی ادے کمار ریڈی اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔ غور طلب ہے کہ MR 607 کو آزمائشی ریک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک ٹرین سیالدہ میٹرو اسٹیشن سے تقریباً 11 بجکر 20 پر روانہ ہوئی۔ آزمائشی ٹرین 11 بجکر 31 پر دھرمتلہ میٹرو اسٹیشن پہنچی۔ قابل ذکر امر یہ ہے کہ ایسٹ ویسٹ میٹرو کے اس روٹ پر کام کرتے ہوئے میٹرو ریل کو کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پہلی بار 31 اگست 2019 کو بوبازار میں زیر تعمیر میٹرو ٹنل کے ایک حصے سے اچانک پانی نکلنا شروع ہوگیا۔ اس حصے میں گر گیا۔ اس وقت کئی مکانات گر گئے اور کئی مکانوں میں وسیع دراڑیں پڑ گئیں۔ لوگ راتوں رات بے گھر ہو گئے۔ پھر 2022 میں دوبارہ اس قسم کا واقعہ ہوا۔ لیکن یہ واقعات بہت چھوٹے تھے۔ میٹرو ریل کے عہدیداروں کو اس سیکشن پر کام کرتے ہوئے کافی رفتار حاصل کرنی پڑی۔ غیر ملکی انجینئروں سے شروع ہونے والے کام کو مختلف تکنیکی تبدیلیوں اور جدید ترین آلات، گراؤنٹنگ میٹریل کا استعمال کرتے ہوئے آگے بڑھایا گیا۔ آخر کار پچھلے سال نومبر میں ایسٹ ویسٹ میٹرو کی ویسٹ باؤنڈ ٹنل میں ٹریک کا کام شروع ہوا۔ یہ کام کرسمس سے پہلے مکمل ہوگیا تھا۔ گزشتہ سال دسمبر میں میٹرو ریل کے حکام نے بوبازار میں مصیبت زدہ مقام پر ٹرالی سے دورہ کیا تھا۔ اس کے بعد اس سیکشن میں پہلی پریکٹس رن کامیابی سے مکمل ہوئی۔

سوکانت اور دلیپ سواستھ بھون مہم میں موجود، لیکن شوبھندو نظر نہیں آئے

کولکاتا: 21 جنوری (عوامی نیوز سروس) پارٹی ایک ہے لیکن لابی مختلف ہے۔ جس کی وجہ سے بنگال کے بی جے پی لیڈر اعلیٰ عہدوں پر بیٹھ کر ایک دوسرے سے بچ رہے ہیں۔ یہ قیاس آرائیاں بی جے پی کی سواستھیہ بھون مہم کے بعد سیلائن تنازعہ کو ایک آلے کے طور پر استعمال کرنے کے بعد منظر عام پر آنے لگی ہیں۔ اگرچہ سواستھیہ بھون کے سامنے بی جے پی کے احتجاجی پروگرام میں سوکانتا مجمدار اور دلیپ گھوش کو ایک ہی اسٹیج پر دیکھا گیا تھا، لیکن اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری موجود نہیں تھے۔ پدما کیمپ میں اس واقعہ کا چرچا ہونے لگا ہے۔ مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال میں نومولود کی موت اور ڈیلیوری کو لے کر سیاسی کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ موت 'زہریلی' سیلائن کی وجہ سے ہوئی ہے۔ بی جے پی نے اس واقعہ کے ردعمل میں پیر کو سواستھیہ بھون مہم کا اعلان کیا ہے۔ یہ مطالبہ وزیر صحت ممتا بنرجی کے استعفیٰ کا تھا۔ سکانت کی قیادت میں پیر کو ہیلتھ بلڈنگ کا گھیراؤ کیا جانا تھا، لیکن پولیس نے اس کی اجازت نہیں دی۔ بی جے پی کارکنوں کو اتوار کی رات اسٹیج بنانے کی کوشش میں پولیس کی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ پروگرام ایک عارضی اسٹیج پر منعقد کیا جاتا ہے۔ اگرچہ زیادہ اجتماع نہیں تھا۔ ادھر بی جے پی کے اس پروگرام کو لے کر ریاستی سیاست میں سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ سابق صدر دلیپ گھوش پیر کو اس پروگرام میں ریاستی بی جے پی صدر سکانتا مجمدار کے ساتھ موجود تھے۔ تاہم اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کا ٹکٹ نظر نہیں آیا۔ اس کے بعد بنگال بی جے پی کے اندرونی جھگڑوں پر سوالات اٹھنے لگے۔ بی جے پی کے ذرائع کو معلوم نہیں تھا کہ شبھیندو کو اس دن کوئی خاص اہم کام کرنا ہے۔ فطری طور پر سوال پیدا ہوتا ہے لیکن کیا انہوں نے سکانت کے اس پروگرام کو جان بوجھ کر ٹال دیا؟ بلاشبہ ریاستی بی جے پی میں لابنگ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ زعفرانی کیمپ کے اندر یہ افواہ ہے کہ پچھلے سال بنگال میں سکانت، دلیپ اور شبھیندو کی تین لابیوں کے درمیان سرد جنگ چل رہی تھی۔ امت شاہ اور جے پی نڈا جیسے لیڈروں نے بارہا ان تینوں لیڈروں کو ایک ساتھ لایا اور اپنے اختلافات کو دور کرنے اور مل کر کام کرنے کے لیے الگ الگ میٹنگیں کیں۔ وضاحت کی گئی کہ یہ لابی الیکشن میں خراب نتائج کا سبب بن رہی ہے۔ سنا ہے کہ دہلی کے لیڈروں کی ڈانٹ کے جواب میں ان تینوں لیڈروں نے مل کر کام کرنے کا یقین دلایا تھا۔ لیکن اگرچہ سکانت اور دلیپ پیر کے پروگرام میں موجود تھے، سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ شبھیندو کی غیر موجودگی ایک بار پھر ماضی کے تنازعہ پر مہر ثبت کر رہی ہے۔

سرسوتی پوجا سے پہلے بارش کا امکان

کولکاتا، 21/جنوری: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں درجہ حرارت تھوڑا گر رہا ہے اور کوئی نہ کوئی رکاوٹ آکر دوبارہ درجہ حرارت بڑھا رہی ہے۔ اس دوران مغربی طوفان کے اثر سے ریاست میں دوبارہ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ بدھ تک ایک نیا مغربی طوفان ریاست میں داخل ہو جائے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی ہندستان کے آسمان پر جیٹ اسٹریم ہوا چل رہی ہے۔ دوسری طرف آسام اور راجستھان میں بھنور ہے۔ اتر پردیش سے لے کر شمالی راجستھان تک پھیلے ہوئے محور کے اثر سے ریاست میں موسم بھی بدل سکتا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ مغربی مانسون اور پہلی کے تصادم کی وجہ سے ہفتے کے آخر میں موسم میں تبدیلی کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے دارجلنگ کے پہاڑی علاقوں میں جمعہ تک ہلکی بارش کا امکان ہے۔ برف باری بھی ہوسکتی ہے۔ شمالی بنگال کے باقی اضلاع میں خشک موسم کے باوجود شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گھنے دھند کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بدھ سے جنوبی بنگال کے اضلاع میں درجہ حرارت ایک بار پھر بڑھ سکتا ہے۔ کم از کم درجہ حرارت ایک جھٹکے میں 2 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ لیکن فی الحال جنوبی بنگال میں جمعہ تک خشک موسم رہے گا۔ کہیں بھی بارش کا امکان نہیں۔ ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد سمیت جنوبی بنگال میں کولکاتا سمیت ہر جگہ دھند کا کم و بیش اثر رہے گا۔ تاہم دن چڑھنے کے ساتھ ہی دھند صاف ہو جائے گی۔ جنوبی بنگال میں کہیں بھی دھند کی وارننگ نہیں ہے۔

جعلی دستاویزات سے پاسپورٹ بنانے والا بنگلہ دیشی گرفتار

کولکاتا، 21/جنوری: (عوامی نیوز سروس) پاسپورٹ فراڈ کی تحقیقات میں تفتیش کاروں نے پہلی بار جعلی پاسپورٹ رکھنے والے کو گرفتار کیا ہے۔ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ گرفتار شخص نے جعلی پاسپورٹ کس کی مدد سے بنایا۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم نے بھارتی پاسپورٹ کا استعمال کرتے ہوئے بیرون ملک ویزا کی درخواست بھی دی تھی۔ زیر حراست پالاش بسواس پر بھارت میں داخل ہونے کے بعد جعلی دستاویزات جمع کروا کر پاسپورٹ بنانے کا الزام ہے۔ پاسپورٹ آفس سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر ریاستی پولس کے جاسوسوں نے اسے سوموار کی رات مدھیم گرام سے گرفتار کیا۔ پولس نے ملزم کو منگل کو عدالت میں پیش کیا۔ پاسپورٹ جعلسازی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد محکمہ پاسپورٹ نے بھوانی پور پولس اسٹیشن میں 73 فرضی پاسپورٹوں کے خلاف شکایت درج کروائی۔ اس فہرست میں پلاش بسواس کا نام تھا۔ ملزم کولکاتا کے چیت پور علاقہ کا رہنے والا ہے۔ مبینہ طور پر اس نے جعلی ہندستانی دستاویزات بنا کر پاسپورٹ کے لیے درخواست دی۔ مدھیم گرام پولس اسٹیشن نے اسے سوموار کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا تھا۔ جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار پالش بسواس بنگلہ دیش کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولس نے ملزم کو منگل کے روز بنشال عدالت میں پیش کیا۔ پاسپورٹ فراڈ کی تحقیقات کے بعد پولس کو ایک سنسنی خیز معلومات ملی۔ کولکاتا پولس افسر سے شروع کر کے انہوں نے ایک کے بعد ایک بروکر کو گرفتار کیا ہے۔ تفتیش کے مطابق یہ چکر پچھلے ڈھائی تین سال سے منظم طریقے سے جاری تھا۔ اس چکر میں ہر ایک کا ایک خاص کردار تھا۔ کلائنٹس کی خریداری سے لے کر جعلی دستاویزات بنانے تک، ہر معاملے میں ذمہ داری مشترکہ تھی۔

کولکاتا کے شہید مینار میدان میں آئی ایس ایف کی جانب سے منعقدہ میٹنگ کے دوران عام حقوق اور انصاف کے حصول پر احتجاجی جلسے کا منظر۔

"زندہ سیاروں" کی تلاش کا سفر

صادقہ خان

صدیوں سے انسان یہ سمجھتا آیا ہے کہ وہ ایک ایسی انوکھی دنیا کا باسی ہے، جو کائنات کا مرکز ہے۔ لیکن جدید تحقیق سے اب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ کائنات میں لا تعداد ستارے اور کہکشائیں موجود ہیں اور ہمارا سیارہ زمین ایسے ان گنت سیاروں میں سے ایک ہے جہاں زندگی پنپ سکتی ہے۔ ماہرین فلکیات ایک طویل عرصے تک اس امر پر یقین رکھتے رہے کہ زندگی کی ابتدا اور نشونما کے لیے ایسے سیارے ہی موزوں ہیں جہاں زمین کی طرح پانی وافر مقدار میں موجود ہو۔ فلکیات کی اصطلاح میں ایسے سیاروں کو ''سپر ارتھ'' کہا جاتا ہے جہاں زیر زمین یا سطح زمین پر پانی موجود ہو۔ لیکن حال ہی میں ہونے والی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ یہ سمندر جیسے مائع سے ہی بھرا ہوا ہو جو ہائیڈروجن اور آکسیجن کا مرکب ہے بلکہ یہ سمندری لاوا بھی ہو سکتا ہے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق اسے سمندر میں بلند درجہ حرارت کے باعث سیاروں کی چٹانیں پگھل کر لاوے کی شکل میں جمع ہوتی رہتی ہیں، یا سمندر مائع امونیا سے بھرا ہوا بھی ہو سکتا ہے۔ لاوے کا سمندر مشتری کے چاند لو پر مشاہدہ کیا گیا ہے جب کہ امونیا کے سمندر کی دریافت زحل کے چاند ٹائٹن پر ہوئی تھی۔

اگرچہ اب تک دریافت شدہ سپر ارتھ یا اپنے ستارے کے ہیبی ٹیبل زون میں واقع ستاروں میں زمین ہی ایسا سیارہ ہے جہاں پانی اوپر کی سطح پر وافر مقدار میں موجود ہے اور یہی خصوصیت کائنات میں ایک انوکھا مقام عطا کرتی ہے۔ لیکن اب تک کئی ایسے ایگزوپلینٹ دریافت کیے جا چکے ہیں جہاں پانی کی موجودگی کے علاوہ ان کا ماحول زندگی کے لیے موزوں نظر آتا ہے، مگر ناسا کے فلکیاتی حیاتیات کے پروگرام کے تحت کی گئی تحقیق کے مطابق ہماری کائنات میں کئی ایسے سیارے موجود ہیں جو مکمل طور پر پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ جنہیں اوشین ورلڈ یا واٹر ورلڈ کا نام دیا گیا ہے۔ ابتدا میں جب ایسے سیاروں کی دریافت ہوئی تھی تو سائنسدانوں کا خیال تھا کہ یہ زندگی کی نمو یا نشونما کے لیے موزوں نہیں ہیں، کیوں کہ یہاں معدنیات کے علاوہ ہائیڈروجن، آکسیجن اور دیگر اہم گیسوں کی مسلسل پیداوار کا وہ عمل جاری رہنا ممکن نہیں ہے، جس کی وجہ سے زمین کا ماحول زندگی کے لیے سازگار ہے۔ لیکن تازہ ترین سائنسی تحقیق کے مطابق کسی اور سیارے پر موجود سمندر میں بے شک نمکیات اور گیسوں کا جیوکیمیکل سائیکل کا پہ نہ ہو رہا ہو پھر بھی یہ واٹر ورلڈ زندگی کی نشونما کے لیے کئی ارب برس تک موزوں رہ سکتی ہیں لیکن اس کے لیے یہ شرط ضروری ہے کہ یہ واٹر ورلڈ کسی سرخ ڈوارف ستارے کے گرد محو گردش ہوں۔ ماہرین کے مطابق پانی سے مکمل طور پر گھرے ہوئے سیارے پر تحقیق کے دوران ایسے ہزاروں نمونوں کا تجزیہ کر کے اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یہ سیارے زندگی کی نمو کے لیے ہماری توقع سے زیادہ مناسب ہیں، جس کے بعد کئی عشروں سے فلکیات خاص کر فلکیاتی حیاتیات پر چھایا ہوا یہ جمود ٹوٹ گیا کہ کائنات میں زندگی کا سراغ لگانے کے لیے زمین جیسے سیاروں کو ہی تلاش کرنا چاہیے، واضح رہے کہ دیگر ماحولیاتی موافقت کے علاوہ زمین کا ایک بڑا حصہ پانی سے گھرا ہوا ہے لیکن ایک حصے پر خشکی بھی موجود ہے، جو اس کی خوش بختی سمجھی جاتی ہے۔

ٹیکنالوجی میں روز افزوں ترقی کے ساتھ اب سائنس دانوں کو جدید طاقتور ٹیلی اسکوپ دستیاب ہیں، جن کی مدد سے وہ ہمارے نظام شمسی سے باہر ہزاروں سیاروں کا با آسانی جائزہ لے کر ان کے ماحول کے بارے میں اہم معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ سائنس داں عموماً دوسرے نظام شمسی پر تحقیق کرتے ہوئے ایسے سیاروں کو خاص طور پر تلاش کرتے ہیں جو سائز میں عام سیاروں سے کافی چھوٹے ہوتے ہیں، مگر چوں کہ ان کی تمام خصوصیات سیاروں والی ہی ہوتی ہیں اس لیے انہیں ایگزوپلینٹ کہا جاتا ہے۔ اس تحقیق سے سائنس دانوں کو گہرائی میں جا کر یہ سمجھنے میں مدد ملی ہے کہ زمین پر ابتدائی ادوار میں زندگی کے آغاز اور پھر بتدریج ارتقاء کا عمل کس طرح ہوا ہوگا۔ لیکن اس دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ جن ایگزوپلینٹس پر تحقیق کی جا رہی تھی ان میں سے کئی کا ماحول زمین سے بالکل مختلف تھا اور کئی سیارے سینکڑوں میل گہرائی تک سمندر کے پانی میں ڈوبے ہوئے تھے، مگر اس کے باوجود وہاں زندگی کی نمو کے امکانات موجود ہیں۔

ان واٹر ورلڈ پر تحقیق کرنے والے پنسلوینیا اسٹیٹ اور شکاگو یونیورسٹی کے ماہرین کے مطابق اگرچہ یہ امر حقیقت سے بعید نظر آتا ہے کہ ایسے سیارے جو سینکڑوں میل گہرائی تک پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں اور وہاں خوردبینی حیات بھی نشونما پا سکیں۔ لیکن اصل میں ایسا ممکن ہے، کیوں کہ کسی بھی سیارے پر زندگی کی ابتدا کے لیے ایک مخصوص عرصہ درکار ہوتا ہے جو عموماً اربوں سالوں پر محیط ہوتا ہے اور چوں کہ وقت کے ساتھ ساتھ سیارے کو دستیاب روشنی اور حرارت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ اس لیے سائنس داں ایسے سیاروں کو اپنی تحقیق کا مرکز بناتے ہیں جہاں مناسب مقدار میں پانی موجود ہو اور دیگر ایسے عوامل بھی کارفرما ہوں جن کے باعث وہاں کا ماحول لمبے عرصے تک نا قابل تغیر رہے۔

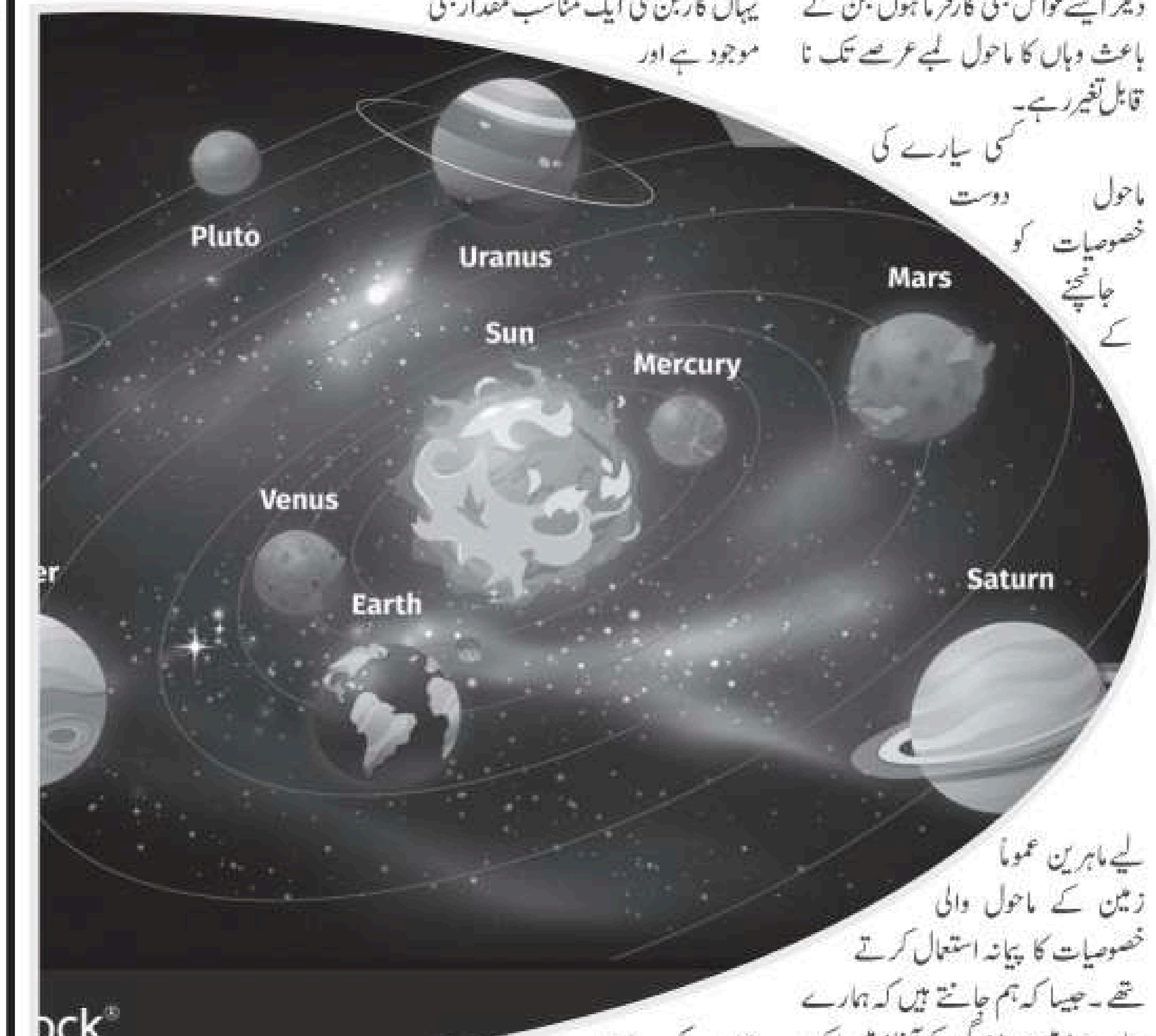

کسی سیارے کی ماحول دوست خصوصیات کو جانچنے کے لیے ماہرین عموماً زمین کے ماحول والی خصوصیات کا پیمانہ استعمال کرتے تھے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے سیارے زمین پر زندگی کے آغاز میں ایک طویل عرصہ لگا۔ ابتدا میں اس کا اندرونی درجۂ حرارت بہت زیادہ تھا۔ لہٰذا اسے ٹھنڈا ہونے میں کئی ملین سال لگے۔ اس دوران یہاں کثرت سے موجود گرین ہاؤس گیسیں کیمیائی عمل سے نمکیات میں تبدیل ہوتی رہیں اور یہ کیمیائی عمل کھلی فضا کے بجائے آتش فشاں پہاڑوں کے اندر ہوئے۔ ان آتش فشاں پہاڑوں کے پھٹنے سے نا صرف ان نمکیات کا اخراج ہوا بلکہ ماحول کو دستیاب مناسب حرارت بھی ملتی رہی۔

مگر تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زمین پر ارتقاء کا یہ ماڈل نئی دریافت شدہ واٹر ورلڈ پر لاگو نہیں کیا جا سکتا جہاں بلند و بالا پہاڑی چوٹیاں یہاں تک کے آتش فشاں بھی پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ لہٰذا سائنس داں کافی عرصے سے ایک ایسے نئے ماڈل پر کام کر رہے تھے، جس کے ذریعے ہزاروں کی تعداد میں موجود ایگزوپلینٹ پر اربوں سالوں پر محیط زندگی کی نمو کے عمل کی وضاحت کی جا سکے۔ تازہ ترین تحقیق کے مطابق ان واٹر ورلڈز کا ماحول چوں کہ اربوں سالوں تک کسی بڑی ماحولیاتی تبدیلی کے بغیر یکساں رہ سکتا ہے۔ لہٰذا زمین کی طرح یہ بھی خوش قسمت سیاروں میں شمار کیے جا سکتے ہیں۔

علاوہ ازیں یہ سیارے اس لیے بھی خوش قسمت ہیں، کیوں کہ یہ اپنے ستارے کے ہیبی ٹیبل زون میں بالکل ٹھیک سمت میں واقع ہیں اور ساتھ ہی یہاں کاربن کی ایک مناسب مقدار بھی موجود ہے اور چوں کہ ان سیاروں کی چٹانوں میں دیگر نمکیات وافر مقدار میں موجود نہیں ہیں جو سمندر کے پانی میں تحلیل ہو کر کاربونیٹ بنا لیں، جس سے ماحول میں آزاد کاربن کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ ان سیاروں پر ابتدا ہی سے پانی بہت زیادہ مقدار میں موجود تھا۔ لہٰذا یہاں سمندر سے فضا میں کاربن کی تحلیل اور پھر اس ماحول سے دوبارہ سمندر تک پہنچنے کا عمل بلا روک ٹوک جاری رہا۔ اس لیے ماہرین کو ان کا ماحول زندگی کے لیے انتہائی سازگار محسوس ہو رہا ہے۔ کسی بھی سیارے پر حیات کا آغاز خوردبینی جاندار سے ہوتا ہے اور اس کے لیے ایک مناسب وقت درکار ہوتا ہے۔ اس دورانیے کا انحصار وہاں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ پر ہے کہ یہ ابتدا میں کتنے عرصے تک سمندر، چٹانوں اور ماحول میں کیمیائی عمل سے دور رہتی ہے یعنی وہاں آزاد کاربن کتنے عرصے تک وجود برقرار رکھتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی ایسا طریقہ ضرور موجود ہے، جس کے ذریعے کسی بھی سیارے کو لمبے عرصے تک اس طرح ہیبی ٹیبل رکھا جا سکتا ہے کہ وہاں زمین جیسا جیوکیمیکل عمل شروع نہ ہو سکے، جو کسی بھی سیارے پر زندگی کی ابتدا کے لیے لازمی سمجھا جاتا تھا۔

لیکن مزید تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس طرح کی صورتحال کے لیے ضروری ہے کہ ان سیاروں کا مرکز ہمارے سورج جیسا کوئی ستارہ نہ ہو بلکہ اگر یہ کسی سرخ ڈوارف ستارے کے گرد محو گردش ہیں تو قوی امکان ہے کہ اوپر بیان کردہ صورت حال کے مطابق یہ لمبے عرصے تک ہیبی ٹیبل رہ سکتے ہیں، کیوں کہ ایسے ستارے ہمارے سورج کی نسبت روشن ہونے میں زیادہ وقت لگاتے ہیں، جس کی وجہ سے ان سیاروں پر زندگی کی ابتدا کے لیے طویل عرصہ بآسانی دستیاب ہوتا ہے اور ان کے ماحول میں بھی تیزی سے تغیرات رونما نہیں ہوتے۔ ماہرین کے مطابق اس تمام عمل کے لیے جو امر سب سے زیادہ اہم ہے وہ ان کے ستارے کی روشنی کی درست سمت ہے۔ یعنی اگر ڈوارف ستارے کی روشنی سیارے پر صحیح سمت سے پڑ رہی ہو تو ایسا سیارہ زمین کی طرح خوش نصیب سیارہ سمجھا جا سکتا ہے جہاں زندگی کی ابتدا اور ارتقاء ممکن ہے، مگر اس تمام تحقیق کا نچوڑ یہی ہے کہ سائنس داں اب تک کائنات میں کوئی ایسا سیارہ دریافت نہیں کر سکے جہاں زمین کی طرح انسان جیسی مخلوق آباد ہو، اگرچہ ہزاروں سیارے اپنے ہیبی ٹیبل زون میں موافق ماحول اور خصوصیات رکھتے ہیں، مگر وہاں بھی خوردبینی حیاتیات کی موجودگی کی باقاعدہ تصدیق اب تک نہیں ہو سکی۔

قطبین کی برفانی چادر کی پیمائش

مرزا شاہد برلاس

امریکا کا خلائی تحقیق کا ادارہ ناسا کرہ یاتی قطبین کی برف کی پیمائش کرنے کے لیے انتہائی جدید سیٹلائٹ کی لانچنگ کے لیے تیار ہے، جس تفتیشی مہم پر تقریباً ایک عشرے سے کام کیا جا رہا تھا۔ منصوبے کے مطابق رواں ماہ کو ناسا آئس کلاؤڈ اور لینڈ

ایلیویشن سٹیلائٹ 2 (آئس سیٹ 2) کو ڈیلٹا 2 نامی خلائی راکٹ کے ذریعے کیلی فورنیا کے وانڈر برگ ایئر فورس بیس سے خلاء میں بھیجا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق یہ مہم مختلف مقامات پر قطبین کی برف کی موٹائی میں ہونے والی تبدیلیوں کی پیمائش کرے گی۔ جن میں گرین لینڈ اور انٹارٹیکا جیسے مقامات بھی شامل ہوں گے۔ علاوہ ازیں اس مہم میں جنگلات کی نشونما اور بادلوں کی بلندی سے متعلق ڈیٹا بھی جمع کیا جائے گا۔ یہ سیٹلائٹ اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قطبینی برف کی چادروں کی موٹی اور سالانہ تبدیلیوں میں نصف سینٹی میٹر کی تبدیلی کی پیمائش کرنے کے قابل بھی ہوگا۔ یہ ریزولیشن اس سے قبل بھیجے گئے کسی بھی اونچائی کی پیمائش کرنے والے سیٹلائٹ کے مقابلے میں زیادہ ہوگی۔ اس خلائی جہاز کو تیار کرنے میں ایک ارب امریکی ڈالر کی لاگت آئی ہے۔ یہ خلائی جہاز زمین کی سطح سے 500 کلومیٹر کی اونچائی پر مدار میں گردش کرے گا اور اگلے تین سال تک ہر سہ ماہی میں کرۂ ارض کے تمام مقامات کی معلومات بھی جمع کر سکے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہم سمندری برف کی چادر میں کمی اور بیشی کے لیے اس وجہ سے فکرمند ہوتے ہیں۔ کیوں کہ یہ سمندر اور کرۂ ارض کے ماحول کے مابین توانائی کا تبادلہ کرتا ہے۔ بولڈر میں قائم یونیورسٹی آف کولیریڈو کے (galaciologist) ماہر گلیشیر ولید عبدالاتی نے پہلی مرتبہ آئس سیٹ 2 کی تجویز دی تھی۔ یہ سمندر کے نظام گردش، ماحول کے نظام گردش، موسموں اور آب و ہوا جیسے قدرتی عوامل پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ماہرین ان طریقوں کو سمجھنا چاہتے ہیں جو قطبین کی برف میں تبدیلیوں کا باعث بنتی ہیں۔ جب سائنس داں یہ جان جائیں گے کہ اس زمین کی برف میں کس طرح اور کس وجہ سے تبدیلیاں ہوتی ہیں تب وہ ان معلومات کو آئندہ ہونے والی تبدیلیوں کی بہتر پیش گوئی کرنے کے لیے استعمال کر سکیں گے کہ یہ اچانک تبدیل ہو کر کتنے نقصان کا باعث ہو سکتی ہیں۔

آئس سیٹ 2 کے پیشرو آئس سیٹ کا مشن 2009ء میں ختم ہو گیا تھا اور جو اس وقت کا جدید ترین سیٹلائٹ تھا جو سائنسدانوں نے 2008 میں ترتیب دیا تھا لیکن آئس سیٹ 2 کی ٹیکنالوجی کو ڈیولپ کرنے میں سائنس دانوں کو پانچ سال کا عرصہ لگا تھا، جس کو Advanced Topografic Laser Altimeter System) ایڈوانسڈ ٹوپوگرافک لیزر آلٹی میٹر سسٹم (ATLAS)) کہا جاتا ہے۔ ٹیکنالوجی کی مشکلات کے مراحل اور بجٹ کی فراہمی میں وقت کے ضیاع کے سبب خلائی جہاز کی لانچ میں کافی وقت لگ گیا۔

ناسا نے مختلف سیٹلائٹ مشن کے درمیان کے سالوں میں شمالی اور جنوبی قطبین کی برف کا ہوائی سروے آئس برج مشن کا حصہ ہونے کی وجہ سے کیا تھا، تا کہ اس کا ڈیٹا اوقات کی مطابقت میں رہے۔ آئس برج مشن کا فنڈ 2020ء تک برقرار رہے گا۔ اونچائی کی پیمائش کے لیے اٹلس (Atlas) ہر ایک سیکنڈ میں 10 ہزار لیزر کی پلس سیٹلائٹ سے زمین کی سطح کی طرف روانہ کرے گا اور فوٹون کے زمین کی سطح سے ٹکرانے اور اس کے بعد سیٹلائٹ کی طرف واپس جانے کے وقت کی پیمائش سے اونچائیوں کا پتہ چل جائے گا جو جتنی جلدی جائے گا وہ اتنی ہی زیادہ اونچائی ظاہر کرے گا۔ آئس سیٹ 2 کے مشن میں 7.0 کی اونچائی کے بعد پیمائش کی جائے گی جب کہ آئس سیٹ میں یہ فاصلہ 170 میٹر رکھا گیا تھا۔ اس کے کیمرے کا زیادہ ریزولیشن کرۂ ارض کی برف کی ٹوپوگرافی (اونچ نیچ) کی بہترین تصویر کشی کرے گا اور وقفے وقفے سے برف میں ہونے والی تبدیلیوں سے آگاہی بھی فراہم کرے گا جس سے پیش بینی کر کے ماڈل بنائے جا سکیں گے۔

علاوہ ازیں اٹلس جنگلات کی نشونما کا بھی سراغ لگا سکے گا جو کاربن میں اضافہ یا کمی کی مخصوص نشان دہی کرنے میں سودمند ہے۔ جب تحقیق کار زمین پر مرکوز سیٹلائٹ سے حاصل کردہ ڈیٹا سے واقف ہوں گے۔ مثال کے طور پر اوزون، ہوا کی کوالٹی اور زمین میں نمی کے تناسب کی بابت آگاہ ہوں گے تو وہ ایک زیادہ مکمل کرہ یاتی منظر اور اس طریقے کار کا معائنہ کر سکیں گے، جس سے برف، سمندر اور آب و ہوا متاثر ہوتی ہے۔ سیاٹل کی واشنگٹن یونیورسٹی کے ماہر پیٹر نیف کا کہنا ہے کہ یہی وہ چیز ہے، جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آب و ہوا کی تبدیلی میں اس کا سب سے بڑا کردار ہے لیکن اس کے علاوہ بھی کچھ اور وجوہات موجود ہیں۔

دور جدید کا اہم ترین آلہ

موبائل فون شمالی امریکا میں ایجاد ہوا۔ یہ رابطے کے علاوہ مختلف اقسام کی خدمات فراہم کرتے ہیں جیسے ٹیکسٹ میسجنگ، ایم ایم ایس، ای میل، انٹرنیٹ تک رسائی، مختصر رینج وائرلیس، مواصلات (بلوٹوتھ)، کاروباری ایپلی کیشنز، ویڈیو گیمز اور ڈیجیٹل فوٹوگرافی۔ ان صلاحیتوں کی پیشکش کرنے والے موبائل فونز کو فیچر فونز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جو موبائل فون بہت اعلیٰ درجے کی کمپیوٹنگ کی اہلیت پیش کرتا ہے اس کو سمارٹ فونز کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔

1973ء میں جان ایف مچل اور مارٹن کوپر نے پہلے ہینڈ ہیلڈ موبائل فون کا مظاہرہ کیا تھا جس میں دو کلو کے وزن کا ہینڈلیٹ استعمال کیا گیا۔ 1983ء میں نیپون ٹیلی گراف اور ٹیلی فون (NNT) نے جاپان میں دنیا کا پہلا سیلولر نیٹ ورک شروع کیا۔ 1983ء سے 2014ء تک دنیا بھر میں موبائل فون کی مانگ میں بے حد اضافہ ہوا۔ آج دنیا بھر میں چار ارب سے زائد لوگ موبائل فون استعمال کر رہے ہیں۔ 2016ء کے پہلے سہ ماہی میں، دنیا بھر میں سب سے عمدہ سمارٹ فونز ڈویلپرز میں سیمسنگ، ایپل اور ہواوے شامل ہیں۔

آج کے دور میں موبائل فون استعمال کرنے کے اعتبار سے ایک آسان ترین آلہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ سب سے مقبول ہو گیا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ اپنے خاندان اور دوستوں سے ہم فوری رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ آج تقریباً تمام لوگ موبائل فون کے مالک ہیں۔ کسٹمر کے نقطہ نظر سے یہ واضح ہے کہ

موبائل فونز آپ کو کاروبار میں بہت مدد کرتے ہیں جیسے کہ کام کرنے کا شیڈول اور کمپنیوں کے ساتھ رابطے میں رہنا۔ اس کے علاوہ آپ موبائل فون کی ایپلی کیشنز کے ساتھ لطف اندوز ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر کھیل کھیلنا، موسیقی سننا یا اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت کرنا۔

دوسری طرف اس کے نقصانات بھی ہیں۔ موبائل فون کا استعمال آپ کے دماغ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ خاص طور پر سونے سے پہلے اسے استعمال نہ کریں۔ واشنگٹن یونیورسٹی میں ایک تحقیق کے مطابق موبائل فون کے استعمال سے کینسر کے خطرات بڑھنے کی تصدیق ہوئی ہے۔ جو لوگ موبائل فون بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان کو چکر آنا شروع ہو جاتے ہیں، دماغ میں خون کی رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے اور کانوں کے ساتھ بہت سارے مسائل کا سبب بنتا ہے۔ جدید دور میں لوگ ڈرائیونگ کرتے وقت سنیپ چیٹ (SNAPCHAT) ویڈیوز بناتے ہیں جو کہ حادثات کا سبب بنتا ہے۔ موبائل فون کے بہت زیادہ استعمال نے لوگوں کے درمیان آمنے سامنے کا رابطہ ختم کر دیا ہے۔ کچھ بچے موبائل فون کا بہت غلط استعمال شروع کر دیتے ہیں۔ مثلاً کلاس روم میں اس کا استعمال جس سے ان کی تعلیم پر برا اثر پڑتا ہے۔ رات کو سونے سے قبل اکثر لوگ موبائل استعمال کرتے ہیں جو انتہائی خطرناک عادت ہے کیونکہ اسی طرح چالیس سال کا ایک آدمی کینسر میں مبتلا ہو گیا۔

تفصیلات کے مطابق اس آدمی کو رات کو سونے سے پہلے تین منٹ تک موبائل استعمال کرنے کی عادت تھی۔ اس کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں سرخی آ گئی اور ان میں تکلیف رہنے لگی۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ موبائل میں ایسی شعاعیں نکلتی ہیں جو اندھیرے یا کم روشنی میں آنکھوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ عادت مستقل طور پر اندھے پن کا سبب بن سکتی ہے۔ انٹرا کولر میلانوما (Intraocular) (melanoma) جیسے آنکھوں کے کینسر کہتے ہیں، ہو سکتا ہے۔ موبائل فون کا استعمال ہم پر منحصر ہے کہ ہم زیادہ استعمال کرتے ہیں یا کم۔ ہمیں چاہیے کہ اس کے وافر استعمال سے گریز کریں اور صرف کام کے لیے استعمال کریں۔

پُراسرار سورج کا کھوجی

امریکی خلائی ایجنسی، ناسا نے پہلی بار سورج کا انتہائی قریب سے مشاہدہ کرنے کے لیے ایک مصنوعی سیارہ، پارکر (Parker Solar Probe) آفتاب کی سمت روانہ کر دیا ہے۔ اس سیارے کو بنانے پر ڈیڑھ ارب ڈالر لاگت آئی جو پاکستانی کرنسی میں ایک سو چھیاسی ارب روپے بنتے ہیں۔ پارکر کو یہ اعزاز بھی حاصل ہو گیا ہے کہ وہ انسانی تاریخ میں سب سے تیز رفتار مصنوعی سیارہ ہے۔ اور اس کے علاوہ ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ کسی مصنوعی سیارہ کا نام زندہ سائنسدان کے نام پر رکھا گیا۔ امریکا سے تعلق رکھنے والے اکیانوے سالہ ماہر فلکیات، یوجین پارکر نے پہلی بار 1958ء میں شمسی ہوا کے بارے میں بتایا تھا۔ یونیورسٹی آف شکاگو سے منسلک پروفیسر یوجین پارکر نے ریاست فلوریڈا میں مصنوعی سیارے کی روانگی کی مناظر دیکھتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ آئندہ کئی برس تک ہمیں کچھ سیکھنے کو ملے گا۔ پارکر سٹیلائیٹ سورج کے گرد چکر لگاتے ہوئے معلومات ارسال کرے گا۔ اس سے سورج کے بارے میں عرصے سے پائی جانے والی پراسرائیت کے بارے میں معلومات ملیں گی۔ پارکر سورج کی صلاحیتوں کے علاوہ شمسی ہواؤں کے بارے میں تحقیق کرے گا۔ پارکر کو خلا میں بھیجنے کے خلائی مشن کو ایک دن پہلے روانہ کیا جانا تھا لیکن روانگی سے پہلے کچھ تکنیکی مسائل کی وجہ سے روانہ نہیں کیا جا سکا۔ ناسا نے خلائی مشن کی روانگی کے ایک دن بعد تصدیق کی کہ خلائی جہاز کامیابی سے راکٹ سے الگ ہو گیا ہے اور اب اپنے مدار میں سفر کر رہا ہے۔ پارکر آئندہ سات برس تک سورج کے گرد چوبیس چکر لگائے گا۔ اس دوران سورج سے اٹھنے والی شمسی شعاعوں کا مشاہدہ کرے گا جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ زمین پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہیں۔

اس دوران پارکر کو تیرہ سو سینٹی گریڈ درجہ حرارت کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن اس پر نصب خصوصی شیٹ کی وجہ سے آلات کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ اس سے پہلے 1976ء میں سورج پر تحقیق کے لیے بھیجا گیا مصنوعی سیارہ سورج سے تقریباً چار کروڑ تیس لاکھ کلومیٹر کے فاصلے پر رہا تھا۔ یہ نیا مصنوعی سیارہ معلومات حاصل کرنے کے لیے سورج کی باریک فضا میں جائے گا جہاں اس کا سورج کی سطح سے فاصلہ صرف تقریباً اکسٹھ لاکھ کلومیٹر دور ہو گا۔ جان ہاپکنز لیبارٹری سے منسلک ڈاکٹر کی فوکس نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو لگے یہ سورج سے زیادہ نزدیک نہیں۔ مگر آپ اس طرح سے سوچیں کہ سورج اور زمین ایک دوسرے سے ایک میٹر دور ہیں اور مصنوعی سیارہ سورج سے صرف چار سینٹی میٹر دور ہو گا۔ انھوں نے مزید بتایا کہ انسانی تاریخ میں پارکر سٹیلائیٹ سب سے تیز رفتار مصنوعی سیارہ ہے جو چھ لاکھ نوے ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرے گا۔ اسکا مطلب ہے کہ پارکر نیویارک اور ٹوکیو کے درمیان فاصلہ ایک منٹ سے بھی کم مدت میں طے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

امرت ادیان 2 فروری سے عام لوگوں کے لیے کھول دیا جائے گا

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) راشٹرپتی بھون کا امرت ادیان 2 فروری سے 30 مارچ تک عام لوگوں کے لیے کھلا رہے گا۔ صدر جمہوریہ کے سکریٹریٹ نے آج کہا کہ عام لوگ ہفتے میں چھ دن منگل سے اتوار صبح 10 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان ادیان کا دورہ کر سکتے ہیں۔ باغ پیر کو دیکھ بھال کے لیے بند رہے گا۔ امرت ادیان 5 فروری (دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ کی وجہ سے)، 20 اور 21 فروری (راشٹرپتی بھون میں مہمانوں کی کانفرنس کی وجہ سے) اور 14 مارچ (ہولی کی وجہ سے) کو بھی بند رہے گا۔ تمام ناظرین کا داخلہ اور اخراج راشٹرپتی بھون کے گیٹ نمبر 35 سے ہوگا۔ یہ گیٹ نارتھ ایونیو اور راشٹرپتی بھون کے درمیان ہے۔ شائقین کی سہولت کے لیے سینٹرل سکریٹریٹ میٹرو اسٹیشن سے گیٹ نمبر 35 تک ہر 30 منٹ پر صبح 9.30 سے [?][?] شام 6 بجے کے درمیان شٹل بس سروس دستیاب ہوگی۔ سکریٹریٹ نے بتایا کہ امرت ادیان چند دنوں کے لیے خصوصی زمروں کے لیے عوام کے لیے کھلا رہے گا۔ ان میں معذور افراد کے لیے 26 مارچ، دفاعی، نیم فوجی اور پولیس فورسز کے اہلکاروں کے لیے 27 مارچ، خواتین اور قبائلی خواتین کے ایس ایچ جی ایس کے لیے 28 مارچ اور بزرگ شہریوں کے لیے 29 مارچ شامل ہیں۔ پارک میں بکنگ اور داخلہ مفت ہے۔ بکنگ راشٹرپتی بھون کی ویب سائٹ سے کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ واک ان انٹری بھی دستیاب ہے۔ راشٹرپتی بھون 6 سے 9 مارچ تک امرت ادیان کے حصے کے طور پر متنوع کا امرت مہوتسو بھی منعقد کرے گا۔ اس سال کا میلہ جنوبی ہند کی بھرپور ثقافتی وراثت اور منفرد روایات کی نمائش کرے گا۔

بدھ کو 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' اسکیم کی 10 ویں سالگرہ

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی انقلابی اسکیم بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی) کی 10 ویں سالگرہ کی مرکزی تقریب بدھ کو قومی دارالحکومت دہلی میں منعقد کی جائے گی، جس میں مرکزی وزیر برائے صحت و خاندانی بہبود جے پی۔ نڈا کے ساتھ خواتین و بچوں کی بہبود کی مرکزی وزیر انا پورنا دیوی اور وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر بھی شامل ہوں گے۔ خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزارت نے منگل کو یہاں کہا کہ مسلح افواج، نیم فوجی دستوں اور دہلی پولیس کی خواتین افسران بھی اس پروگرام میں حصہ لیں گی۔ اس کے علاوہ مرکزی وزارتوں کے ڈپٹی سکریٹری اور اس سے اوپر کی سطح کی خواتین افسران بھی اس پروگرام میں حصہ لیں گی۔ وزارت کے مطابق طالبات، آنگن واڑی نگرانوں اور کارکنوں اور ریاستی اور ضلع نمائندوں کو بھی پروگرام میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ یونیسیف، یو این ویمن، یو این ڈی پی، یو این ایف پی اے، ورلڈ بینک اور جرمن ایجنسی فار انٹرنیشنل کوآپریشن جیسی بین الاقوامی تنظیموں کے نمائندے بھی اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ اسکیم کی 10 ویں سالگرہ کی تقریبات 22 جنوری سے 8 مارچ تک جاری رہیں گی اور خواتین کے عالمی دن پر اختتام پذیر ہوں گی۔ افتتاحی تقریب میں تقریب حلف برداری اور بہترین عمل، مشن وتسالیہ اور مشن شکتی پورٹل بھی شروع کیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق اسی طرح کے پروگرام ریاستی اور ضلع سطح پر منعقد کیے جائیں گے، جن میں 22 جنوری، 26 جنوری اور 8 مارچ کو خصوصی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ ان سرگرمیوں میں ریلیاں، ثقافتی پروگرام، اعزازی تقاریب اور سنکلپ اور خواتین کو با اختیار بنانے کے مرکز کے تحت مہمات شامل ہوں گی۔ پورے میلے کے دوران پرنٹ، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کی مدد سے ملک گیر مہم کے منصوبے کے پیغام کو آگے بڑھایا جائے گا۔

دین وشریعت کی بقا اور تحفظ عمل پر موقوف: قمر انیس قاسمی

ضلع گیا میں وفد امارت شرعیہ کا دعوتی واصلاحی دورہ جاری

گیا(اے این بی) آج پوری دنیا کے مسلمان سخت آزمائش کے گھیرے میں ہے کبھی معیشت کو لیکر پریشان کن حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور کبھی شریعت کے عنوان پر ظلم و بربریت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کبھی کبھی ناموس رسالت وصحابہ کے امتحانی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے ان حالات سے نپٹنے واحد راستہ ہے شریعت پر عمل پیرا ہونا ہمت و شجاعت مظاہرہ کرنا ان خیالات کا اظہار قائد مولانا قمر انیس قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ نے وفد کے اجلاس سے کیا۔ امارت شرعیہ کا ترجمان ہفتہ داری نقیب کے معاون مدیر وفد کے اہم رکن مولانا رضوان احمد ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حالات اور آزمائش سے بچنے اور نجات کے لیے دو مفید نسخہ عطا کئے ہیں یہ ایک ہے تقویٰ یعنی اللہ تعالیٰ کا خوف کہ جو انسان کو معصیت اور نافرمانی سے روکتا ہے دوسری چیز ہے صبر جس کا تقاضا ہے اور ان سین مسکن کی تلاش کے لیے جز ہے صالحہ سے زندگی کو سنوارنے کی حتی الامکان کوشش کرتا ہے۔اس وفد کے مخلص رکن نیک سیرت عالم دین مولانا مفتی راشد انور قاسمی معاون قاضی مرکزی دارالقضاء پھلواری شریف پٹنہ نے اپنے اکثر خطاب میں کہا کہ مسلمانوں کو اپنے مال اور وقت کا صحیح استعمال کرتے ہوئے اپنے معاملات کو حل کرنا چاہیے اور شریعت کی اتباع کے غرض سے دارالقضاء کی طرف رُخ کرنے ضرورت ہے اس میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا اجر نصیب ہوتا ہے۔ضلع گیا کے قاضی شریعت

مفتی وسیم اختر قاسمی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سرخ روئی حاصل کرنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنا ضروری ہے مفتی صاحب نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بننے کے لیے اس کے لاڈلے رسول کی ایک ایک سنت پر عمل لازمی ہے۔اس وفد میں شامل مفتی عبد القدوس مظاہری اپنے خطاب میں کہا ہم سبھوں کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے بچوں کو دین سکھانے اللہ اور اس کے رسول کی محبت سکھانے کے لئے مکتب بھیجیں اور مکاتب کے نظام کو مضبوط کرنے کے لیے جان ومال کے قربانی کی ضرورت ہے۔راقم الحروف مزمل حسین قاسمی مبلغ امارت شرعیہ نے وفد کے جملہ اجلاس میں نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے اجلاس کے نظم ونسق کو بھی سنبھالا۔ضلع گیا کے وفد کا پہلا پروگرام سید کھاپ میں منعقد ہوا مقام شرکاء کی تعداد بڑی تھی جناب سرفراز صاحب مولانا سرور اصلاحی جاوید سرپنچ وارشد علی نقیب امارت شرعیہ قابل ذکر ہیں دوسرا پروگرام بارہ حسین گنج میں ہوا جبکہ بارہ گاؤں اور شیر گھاٹی کے پروگرام میں ایمان والوں کی بڑی تعداد میں شرکت ہوئی شیرگھاٹی کے اجلاس کے حسن انتظام میں شرکت ہوئی محمد اقبال صاحب سابق سکریٹری صدر محمد محفوظ صاحب صدر مسجد کمیٹی نذیر الدین محمد شعیب صاحب سکریٹری مطیع اللہ صاحب محمد فہیم نائب سکریٹری قابل ذکر ہیں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندہ محمد عمران صاحب نے پروگرام کو کوریج کرنے میں اہم رول ادا کیا۔مقامی احباب نے وفد کا تمام مقامات پر پرجوش استقبال کیا۔

بہار کے تمام غریبوں کو مستقل مکان فراہم ہوگا: وزیر شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار کے تمام غریبوں کو اپنا مستقل مکان ملے گا،10 جنوری سے لے کر مارچ تک پوری ریاست میں سروے کا کام جاری ہے۔وزیر نے کہا کہ شنکر پور جہام میں غریبوں کو اپنا پکا مکان ملے گا۔ نورسرائے بلاک کے وہ یہ بات 14 روپے کی لاگت سے پی سی سی کاسٹنگ کے افتتاح کے موقع پر کہہ رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ یہ شنکر پور جہامہ نیا نگر گاؤں میں تمام پائپوں اور گلیوں کی کاسٹنگ ہوگی جس سے لوگوں کو سہولت ملے گی۔ بہار کا ہر گاؤں اب شہر سے زیادہ خوبصورت ہوتا جا رہا ہے،گاؤں کے لوگوں کو شہر جیسی سہولت دستیاب ہے،گاؤں میں بیت الخلا، پی سی سی کاسٹنگ، پینے کے صاف پانی جیسی سہولیات مل رہی ہیں،یہ سب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی فکر کی سبب ممکن ہوا ہے۔جیویکا کی محنت،عورت آج بہار میں خود انحصاری بن رہی ہے۔بہار میں خود روزگار کے لیے صرف ایک فیصد سود پر رقم حاصل کرنے کے لیے 10 لاکھ 67 ہزار روزی روٹی گروپ بنائے گئے ہیں۔ایک کروڑ سے زیادہ خاندان روزی روٹی سے وابستہ ہیں،انہوں نے کہا اور گاؤں والوں سے کہا کہ آپ سب کو صفائی پر توجہ دینی چاہیے،اگر آپ لوگ مل کر کام کریں گے تو گاؤں ترقی کرے گا،گاؤں ترقی کرے گا تو ریاست ترقی کرے گی۔اس موقع پر بلاک جے ڈی یو کے صدر نریندر کمار عرف سونی لال، جتیندر کمار، بی ڈی او ضیاء الحق، ڈپٹی چیف اویناش کمار عرف چونی ششی کمار، بڑے مہتو، وکی کمار، سدھیر کمار، جے پرکاش شاستری، اجے کمار، رام چندر پرساد، برچھی یادو، بھولا چودھری، انیل کمار، کملنا پرساد اور دیگر موجود تھے۔

نالندہ کالج ایلومنائی میٹ کا اختتام، دہائیوں پہلے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء جمع ہوئے

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے نالندہ کالج کے سابق طلباء کی انجمن کے زیر اہتمام سابق طلباء کا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔اس موقع پر 1950 سے 2024 تک تعلیم حاصل کرنے والے طلباء نے کالج میں آکر پرانے دنوں کو یاد کیا اور اپنی یادیں ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیں جس کا آغاز کالج کے پرنسپل ڈاکٹر رام کرشنا پرمہنس کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔رسمی افتتاح استقاوانوں کے ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر کمار، ڈاکٹر شیام نارائن پرساد، ڈاکٹر شیام بہاری، ڈاکٹر اروند کمار سنہا، ڈاکٹر ممتا کوشامبی، شعبہ تاریخ کے ڈاکٹر رتنیش امان، پسماندہ طبقات کمیشن کے رکن پروفیسر جنار دھن پرساد نے مشترکہ طور پر مہاراجہ کالج کے پرنسپل پروفیسر آلوک کمار اور کالج کے پرنسپل نے شمع روشن کر کے کیا۔کالج کی 154 سالہ تاریخ کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ڈاکٹر رتنیش امان نے ہسٹری میں پوسٹ گریجویٹ کرنے والے کو 10,000 روپے کی اسکالرشپ کا اعلان کیا، جبکہ ڈاکٹر اکھلیش نے بھی گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے لیے 5000 روپے کی اسکالرشپ کا اعلان کیا۔ اسکالرشپ 10,000 روپے سالانہ اور چندن کمار نے انگریزی مضمون میں ٹاپ کرنے والے کو 5000 روپے کی مراعاتی رقم کا اعلان کیا، معصوم رضا نے بیڈمنٹن میں چیمپئن لڑکوں اور لڑکیوں کو 2500 روپے دینے کا اعلان کیا۔تمام سابق طلباء کو ایلومنائی ایسوی ایشن کی جانب سے یادگاری نشان کے طور پر کالج کا لوگو والا کافی کا مگ پیش کیا گیا۔اس پہلے بڑے پیمانے پر سابق طلباء کے اجلاس میں تقریباً 150 سابق طلباء نے شرکت کی جن میں ڈی ڈی بہار کی رشمی، پروفیسر اوشا موڑ، ڈاکٹر راجیو رنجن، ڈاکٹر ستیش، پرنسپل سنیتا کماری، پنکج کمار، بی اے ششو رنجن، ڈاکٹر سونو راجک، کالج ہندی شعبہ ڈاکٹر چمپا، سابق ڈپٹی میئر شنکر کمار، نالندہ ویمنس کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر انیل کمار گپتا، ڈاکٹر راجیو رنجن پانڈے، ڈاکٹر دھیرج کمار، ڈاکٹر جنیت لال نے بتایا کہ مرکزی وزیر گری راج سنگھ جرمنی میں قیام کی وجہ سے نہیں آسکے اور ہرنوت کے ایم ایل اے ہری نارائن سنگھ، کرکٹر ویر پرتاپ سنگھ، لیہہ کے وائس چانسلر پروفیسر راجیش رنجن بہار سے باہر ہونے کی نہیں آسکے۔اس طرح یہ پروگرام پوری طرح کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئیں۔

آنند پشکر کی پہل پر ایس سی ای آر ٹی نے اساتذہ کو جرمانے سے آزاد کیا

چھپرہ(اے این بی) سارن ٹیچرس حلقہ کے سابق امیدوار آنند پشکر کی پہل پر اساتذہ کو مالی جرمانے سے آزاد کر دیا گیا۔یاد رہے کہ ایس سی ای آر ٹی کی جانب سے پانچ روزہ رہائشی ٹریننگ کے دوران بایومیٹرک حاضری نہ بننے پر اساتذہ پر 6000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔پریشان اساتذہ نے مسٹر پشکر سے اس سے راحت کی اپیل کی تھی۔انہوں نے فوری پہل کرتے ہوئے 17 جنوری کو وزیر تعلیم سنیل کمار جی سے ملاقات کی اور ایک خط کے ذریعے ان سے درخواست کی کہ وہ ٹرینی اساتذہ کو بایومیٹرک حاضری نہ بننے پر لگائے گئے جرمانے سے مستثنیٰ قرار دیں۔مسٹر پشکر کی درخواست کا نوٹس لیتے ہوئے وزیر نے فوری طور پر اس ضمن میں ایس سی ای آر ٹی کو حکم دیا۔نتیجے کے طور پر 18 جنوری کو ایس سی ای آر ٹی نے ایسے اساتذہ کو مالی جرمانے سے آزاد کر دیا۔مسٹر پشکر کی اس پہل پر سیکنڈری ٹیچرس یونین کے ضلع صدر ونود کمار یادو، خزانچی رجنیش کمار، ایویلیوشن چیرمین منوج کمار دویدی، چندن کمار شرما، حسیب احمد، کماری راگنی، مہیش کمار سنگھ، وکاس کمار، وپن کمار، ڈویژنل جوائنٹ سکریٹری لال بابو سنگھ، ریاستی ایگزیکٹو ممبر دلیپ کمار سنگھ وغیرہ نے اظہار تشکر کیا اور ان کے کام کرنے کے انداز پر اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ شری پشکر اساتذہ کی خوشیوں اور غموں میں پیش پیش رہتے ہیں۔

ریلوے کارخانہ کے قریب ایک جوڑے نے زہر کھایا، دربھنگہ ریفر

سستی پور(اے این بی) سستی پور ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ریلوے کارخانہ گیٹ کے پاس ایک جوڑے کو نیم بے ہوشی کی حالت میں دیکھ کر ریلوے پولیس نے دونوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا لیکن ابتدائی طبی امداد کے بعد دونوں کو بہتر علاج کے لیے ڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس جوڑے کے ساتھ دو بچے بھی تھے۔ اس سلسلے میں جی آر پی تھانہ انچارج نے بتایا کہ مقتول کی شناخت وبھوتی پور تھانہ علاقہ کے چورتھ کا گاؤں کے گنیش پاسوان کے طور پر ہوئی ہے۔ ریلوے پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا جس کے بعد دونوں نے کوئی زہریلی چیز کھالی جس کے بعد ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ آس پاس موجود لوگوں نے واقعہ کی اطلاع ریلوے پولیس کو دی۔ اطلاع ملنے کے بعد ریل پولیس نے ایمبولینس کی مدد سے دونوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا جہاں دونوں کی تشویشناک حالت کے پیش نظر ابتدائی طبی امداد کے بعد دونوں کو ڈاکٹر نے اڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا۔معلومات کے مطابق ریلوے پولیس نے اس واقعے کے بارے میں اہل خانہ کو آگاہ کر دیا ہے۔ پولیس کی اطلاع کے بعد صدر اسپتال پہنچے گنیش پاسوان کے والد نے بتایا کہ گنیش نے پہلے دو شادیاں کی تھیں اور تیسری عورت کے ساتھ گھر واپس آرہا تھا۔ راستے میں دونوں کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا اور دونوں نے زہریلی چیز کھالی۔ فی الحال پولیس تمام نکات کی جانچ میں مصروف ہے۔ دوسری طرف واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وبھوتی پور کے سی پی آئی (ایم) کے رکن اسمبلی اجے کمار بھی صدر اسپتال پہنچے اور ڈاکٹر اور اہل خانہ سے معاملے کی جانکاری لی۔

ای رکشہ لوٹ معاملے میں 3 بدمعاش گرفتار

سستی پور(اے این بی) ای-رکشہ لوٹ کے صرف 72 گھنٹے کے اندر سستی پور پولیس نے لوٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے اس واقعہ میں ملوث تین مجرموں کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان کی گرفتاری کے ساتھ ہی لوٹا ہوا ای رکشہ اور بیٹری بھی برآمد کر لی گئی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ 17 جنوری کی رات مسری گھراری تھانہ علاقہ کے روپولی کا رہنے والا امیش ساہنی پانچ لوگوں کو سستی پور ریلوے اسٹیشن کے گیٹ نمبر دو سے اپنے ای-رکشہ سے اودے پور لے جا رہا تھا۔ راستے میں جیسے ہی وہ اودے پور کے شیو مندر کے قریب پہنچے تو مسافروں کے طور پر سفر کر رہے بدمعاشوں نے ڈرائیور کی پٹائی کی اور ای رکشہ کو لوٹ کر فرار ہوگئے۔معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے اے ایس پی کم صدر ایس ڈی پی او-1 سنجے کمار پانڈے کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے ای رکشہ کو منی چک ہاٹ کے قریب ایک ویران علاقے میں لاوارث حالت میں برآمد کیا۔ تفتیش کے دوران پولس نے تین ملزمین سونو یادو (چھپا، انگار گھاٹ)، جتیندر پاسوان (اودے پور، بنگرا) اور ستیم کمار (اودے پور، بنگرا) کو گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے لوٹی گئی بیٹری برآمد ہوئی ہے۔اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ گرفتار مجرموں سے پوچھ گچھ کے دوران دیگر اضلاع میں ان کی مجرمانہ سرگرمیوں کا پتہ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس لوٹ معاملے میں ملوث دیگر دو مجرموں کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری جاری ہے۔ اس کامیاب پر بنگرا تھانہ صدر اور ان کی ٹیم کو انعام دینے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس واقعہ نے پولیس کی چوکسی اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کا پیغام دیا ہے۔

حادثہ میں زخمی نوجوان کی موت کے بعد سڑک جام

سستی پور(اے این بی) سستی پور ضلع کے پٹوری تھانہ علاقہ کے دھرم پور باندے گاؤں کے رہنے والے انیل مہتو کے بیٹے سنی کمار(19 سال) کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ نوجوان کی موت کی خبر کے بعد مشتعل لوگوں نے سڑک جام کر دی اور ٹریفک میں خلل ڈالا۔بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کی دوپہر پٹوری-سستی پور مرکزی سڑک پر دو بائک کے درمیان آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی تھی اس واقعہ میں تین نوجوان شدید طور پر زخمی ہوگئے تھے۔ تینوں زخمی نوجوانوں کو سب ڈویژنل ہسپتال پٹوری لایا گیا تھا جہاں سے سبھی کو سستی پور ریفر کر دیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ سنی کی کل رات سستی پور کے ایک نجی اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے ناراض گاؤں والوں نے مال پور چوک کے قریب پٹوری-سستی پور مین روڈ کو سڑک پر لاش رکھ کر بند کر دیا اور سڑک پر ٹائر جلا کر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ مشتعل لوگوں نے پٹوری-سستی پور سڑک کو تقریباً ایک گھنٹے تک ٹریفک روک دی۔ مشتعل گاؤں والے مہلوک کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ سڑک جام ہونے کی اطلاع ملتے ہی ہلی تھانے کے داروغہ رنگ لال ساہ، اے ایس آئی انیل کمار سنگھ پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے خاندانی بہبود کے تحت بیس ہزار روپے اور ایم ایل اے رنوجے ساہو نے چار لاکھ روپے دیے۔معاوضہ کے تحت ایک لاکھ روپے دلانے کی یقین دہانی کرائی۔اسکے بعد مشتعل لوگوں نے سڑک جام ختم کیا۔بعد ازیں ہلی پولیس نے مہلوک کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سستی پور صدر بھیج دیا۔اس ضمن میں تھانہ صدر راہل کمار نے بتایا کہ برآمد شدہ موٹر سائیکل کے نمبر کی بنیاد پر بائک کے مالک کی شناخت کی جارہی ہے۔ تحریری شکایت موصول ہوتے ہی ایف آئی آر درج کر کے فوری کارروائی شروع کی جائے گی۔

این ڈی اے کا کارکنان کانفرنس سپر فلاپ: شیخ نوشاد

چھپرہ(اے این بی) سابق لوک سبھا امیدوار اور اسٹوڈنٹ لیڈر شیخ نوشاد نے این ڈی اے کی ضلعی ورکرس کانفرنس کو فلاپ شو قرار دیا ہے۔یہاں تک کہ چھ اتحادی جماعتیں مل کر بھی راجندر اسٹیڈیم میں سیٹیں نہیں بھر سکیں۔وہاں موجود کارکنان اور رہنما اپنی اپنی پارٹی کے قائدین اور لیڈروں کو خوش کرتے نظر آئے۔کانفرنس میں شہر اور علاقے کے اہم مسائل اور پریشانیوں کو کسی نے نہیں اٹھایا۔اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کانفرنس این ڈی اے کی صرف ایک پروپیگنڈہ میکانزم کانفرنس تھی۔مقامی رکن پارلیمنٹ اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی بھی اس کانفرنس سے غیر حاضر رہے۔یوتھ لیڈر امتیاز عرف گڈو خان نے کہا کہ آج کی این ڈی اے کانفرنس نے ثابت کر دیا ہے کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کا صفایا ہوجائے گا۔

ایس ایس بی نے انسانی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

سپول (اے این بی) سشستر سیما بل (ایس ایس بی) نے بہار کے سپول ضلع میں شیلیش پور سرحدی چوکی کے قریب ہندوستان-نیپال سرحد پر چیک پوسٹ ڈیوٹی کے دوران ایک نابالغ لڑکی کو انسانی اسمگلروں (بچوں کی شادی) سے آزاد کرایا ہے۔فورس کی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے منگل کو یہاں بتایا کہ سرحدی چوکی شیلیا پور کے علاقے میں ہندوستان-نیپال سرحد پر ڈیوٹی پر تعینات ایس ایس بی کے جوانوں نے ایک نوجوان اور ایک نابالغ لڑکی کو روک کر پوچھ گچھ کی۔پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ کرن کمار (عمر 18 سال، والد-سریش کمار، گاؤں وارڈ نمبر 7 شنکر پور، تھانہ-شنکر پور، پوسٹ-ٹھینگرا، ضلع-مدھے پورہ) بہار کا رہنے والا ہے، وہ پونم (فرضی) نابالغ کا نام) نیپال کے ساتھ شادی کرنے والا تھا۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ اس کے بعد انسانی اسمگلنگ مخالف یونٹ کی موجودگی میں ایس ایس بی کی طرف سے ضروری کارروائی کی گئی اور نابالغ لڑکی کو چائلڈ ہیلپ لائن سپول کے حوالے کیا گیا اور گرفتار شخص کو بھیم نگر پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔اس دوران ایس ایس بی کے سب انسپکٹر پیارے رام اور دیگر سپاہی اور انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ کے سب انسپکٹر بھاونا اور دیگر موجود تھے۔

"تحریک تحفظ اردو زبان وادب" کا کارواں ویشالی پہنچا

نور القمر لائبریری میں مدارس واسکول اساتذہ نے تحریک کو مستحکم بنانے کا عزم کیا

حاجی پور(اے این بی) اردو ایکشن کمیٹی بہار کے صدر، مدیر اعلیٰ روزنامہ قومی تنظیم وقومی اساتذہ تنظیم بہار کے سرپرست جناب ایس ایم اشرف فرید وعبدالسلام انصاری سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، سرپرست قومی اساتذہ تنظیم بہار و ڈاکٹر وجے کمار جیسوال کی سرپرستی میں قائم تحریک تحفظ اردو زبان وادب کا کارواں عبدالسلام انصاری ومحمد رفیع کی رہنمائی میں ویشالی پہنچا تو محبان اردو نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔تحریک تحفظ اردو زبان وادب کی ایک نشست نور القمر لائبریری مہوا میں ہوئی۔جس میں تحریک کی مضبوطی و اس کی کامیابی پر تبادلہ خیال ہوا۔ جناب عبدالسلام انصاری نے بتایا کہ وہ اردو کے دانشور نہیں ہیں لیکن اردو زبان کی خدمت کا انہیں جذبہ رہا ہے اس تحریک کے ذریعہ عوام کو بیدار کرنے نکلا ہوں کہ عربی فارسی واردو زبان میں بھی معاش کے بہتر ذرائع ہیں۔اس لئے اس زبان کو فروغ دینا لازمی ہے۔جناب انصاری نے کہا کہ میں سائنس کا طالب علم رہا ہوں لیکن ہم نے اسکول میں اردو زبان میں علم کیمیا، علم الحیات، علم طبیعہ، علم نباتات وغیرہ کی تعلیم حاصل کی ہے اور فارسی زبان لے کر بہار پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کر تعلیمی شعبہ میں افسر بنا۔میں اپنی پہلی پوسٹنگ بیتیا سے ہی اردو زبان کے ٹیچر کی بحالی کے لئے فکرمند رہا ہوں۔قریب 3200 میں 999 اردو ٹیچر کی بحالی کروایا،مظفر پور میں میں نے اردو بچوں کی جگہ مسلم بچوں کی تعداد اسکولوں سے منگوایا اور اس پر کل 1600 ٹیچر کے عہدہ کو سینکشن کیا جس سے بڑی بحالی ممکن ہوئی اور دوسرے اضلاع کے لوگ بڑی تعداد میں مظفر پور میں ٹیچر بنے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مظفر پور ضلع میں رہتے ہوئے انہوں شہری حلقہ کے اسکولوں کو مسلم اساتذہ سے بھر دیا لگ بھگ سبھی بڑے ہائی اسکولوں ومڈل اسکولوں کو مسلم ہیڈ ماسٹرز سے بھر دیا۔ڈپٹی ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن بہار رہتے ہوئے فارسی کے لئے قریب 600،عربی کا 500 ویکینسی دیا اور عربی وفارسی زبان کے اساتذہ بحال ہوئے۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار واس کے عہدیدار خصوصی طور پر محمد رفیع کافی متحرک ہیں۔جس جوش وخروش سے تحریک کا کارواں لے کر محمد رفیع چلے ہیں اس کی حمایت لازمی ہے کیونکہ محمد رفیع بہت ہی زمینی سطح پر کام کرنے والے خادم اردو ہیں، جناب انصاری نے کہا کہ صرف اردو ہی کیوں اردو اسکولوں میں بحال ہونے والے تمام ٹیچرز خواہ وہ سائنس کے ہوں یا سماجیات وحساب کے سب کے سب اردو زبان کے جاننے والے ہوں۔وہیں تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے روح رواں و ریاستی کنوینر قومی اساتذہ تنظیم بہار جناب محمد رفیع نے بتایا کہ آخر قومی اساتذہ تنظیم بہار و تحریک تحفظ اردو زبان وادب کی ضرورت کیوں پڑی اس کو سمجھنے کے بعد تحریک کے مقاصد خود بخود سمجھ میں آجائیں گے۔ اردو اساتذہ کے اور ان کو تعلیمی خدمات انجام دینے میں ہونے والی پریشانیوں کے ساتھ مسلم بچوں کو اردو زبان کی تعلیم حاصل کرنے میں پیش آنے والے تمام مسائل کے حل کے ساتھ ہی اردو، عربی وفارسی زبان کی ترویج واشاعت ہی قومی اساتذہ تنظیم بہار کے اصل مقاصد ہیں۔وہیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کی جانب سے 10 جنوری یوم اردو و یوم پیدائش غلام سرور کے موقع سے شروع تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے دو اہم مقاصد ہیں، اول ہم سرکار سے اپنی جائز مانگ کر رہے ہیں اور دوسرے عوام کو بیدار کر رہے ہیں کہ وہ اپنے حقوق کو پہچانیں اور احسن طریقے سے اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ جناب رفیع نے یہ بھی کہا کہ اردو زبان کی تحریکیں تو چلتی رہی ہیں لیکن تحریک تحفظ اردو زبان وادب میں زبان کے ساتھ ادب کا بھی ذکر ہے۔ایک طرف اردو زبان ہمارے معاش اور مذہب کی بقاء کے لئے بھی ضروری اس لئے کے زیادہ تر کتابیں اردو زبان میں ہی دستیاب ہیں اور اردو زبان کے ساتھ ادب بھی شامل کیا گیا ہے۔

این ڈی اے کی طاقت اس کے کارکنوں کا اتحاد ہے: ڈاکٹر دلیپ جیسوال

کارکنوں کے جوش وخروش میں آئندہ الیکشن کے نتائج کی جھلک: امیش کشواہا

چھپرہ(اے این بی) این ڈی اے کی ضلعی ورکرس کانفرنس راجندر اسٹیڈیم میں جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہوئی۔پروگرام میں ضلع سے لے کر ریاستی سطح تک این ڈی اے کے لیڈران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔پورے شہر میں گہما گہمی کا ماحول تھا۔پروگرام کی صدارت بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت سنگھ نے، نظامت جے ڈی یو کے ضلع صدر الطاف عالم راجو اور شکریہ کا ووٹ ایل جے پی آر کے ضلع صدر دیپک سنگھ نے پیش کیا۔بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے نے بہار کے غریبوں، خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنایا ہے۔انہوں نے آر جے ڈی پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ آر جے ڈی نے اپنے دور حکومت میں صرف بدعنوانی اور جرائم کو فروغ دیا۔بہار کو ترقی سے دور رکھا اور عوام کو دھوکہ دیا۔اس بار ہمیں آر جے ڈی کے جھوٹ اور وہم کو پوری طرح سے مسترد کرنا ہوگا۔کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے بہار میں بنیادی سہولیات کو بڑھایا ہے۔وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں سڑک، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں۔آر جے ڈی کے دور میں عوام عدم تحفظ اور انارکی کا شکار تھے۔جبکہ این ڈی اے نے امن و امان کو مضبوط کیا ہے۔ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ترقی کا یہ سفر جاری رہے۔ایل جے پی آر کے ریاستی صدر راجو تیواری نے کہا کہ این ڈی اے عوام کے تئیں پابند عہد ہے۔اتحاد نے ہر طبقہ کی فلاح وبہبود کے لیے کام کیا ہے۔غریبوں کے لیے مکان، نوجوانوں کے لیے روزگار اور کسانوں کے لیے اسکیموں کو نافذ کر کے ہم نے ثابت کیا ہے کہ ہمارا مقصد عوام کی فلاح و بہبود ہے۔انہوں نے کہا کہ کارکنوں کو ہماری اسکیموں کی معلومات ہر گھر تک پہنچانی ہوں گی۔ایچ اے ایم کے ریاستی صدر اور ایم ایل اے انیل کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ این ڈی اے حکومت کو عوام کی حمایت حاصل ہے۔گزشتہ لوک سبھا ضمنی انتخاب کا نتیجہ اس کی مثال ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے تعلیم، صحت اور دیہی ترقی کے شعبوں میں مثالی کام کیا ہے۔مانا جارہا ہے کہ کارکن پنچایت سطح پر اس پیغام کو پہنچائیں گے۔آئندہ انتخابات میں این ڈی اے کی جیت یقینی ہے۔آر ایل ایم کے ریاستی صدر مدن چودھری نے کہا کہ این ڈی اے صرف ایک اتحاد نہیں ہے بلکہ عوام کی امنگوں کا نمائندہ ہے۔ہمارا مقصد معاشرے کے کمزور طبقات کو بااختیار بنانا اور نوجوانوں کو بہتر مستقبل فراہم کرنا ہے۔کارکنوں کا یہ جوش ہمیں یہ یقین دلاتا ہے کہ این ڈی اے کو 2025 میں تاریخی مینڈیٹ ملے گا۔کانفرنس سے خطاب کرنے والوں میں ایم پی جناردن سنگھ سگریوال، ایم ایل سی بیریندر نارائن یادو، ایم ایل اے جنک سنگھ، منو سنگھ، سی این گپتا، سابق وزیر مہاچندر پرساد سنگھ، منیشور چودھری، چندریکا رائے، گوتم سنگھ، سابق ڈپٹی چیئرمین سلیم پرویز، سابق ایم ایل اے دھول سنگھ، ونے سنگھ، گیان چندر مانجھی، رندھیر سنگھ وغیرہ شامل ہیں۔جبکہ پروگرام کے کوآرڈینیٹر چندن کمار سنگھ، سدھارتھ شمبھو، سریندر وویک، راجیش رنجن، سبھاش چندراونشی، جے ڈی یو کے ڈویژنل انچارج رنوجے کمار، بی جے پی کے ڈویژنل انچارج سنتوش رنجن، بیدناتھ پرساد وکل، آر ایل ایم کے ضلع صدر ڈاکٹر اشوک کشواہا، ہانچ اے ایم کے ضلع صدر اجول سریواستو، بی جے پی مغربی صدر برج موہن سنگھ، ریاستی کسان مورچہ انچارج برجیش رمن، سابق ضلع صدر اشوک سنگھ، وید پرکاش اپادھیائے، ڈاکٹر دھرمیندر سنگھ، ونش دھر تیواری، رمیش پرساد، رام دیال شرما، جنرل سکریٹری وویک سنگھ، ستیانند سنگھ، دھرمیندر سنگھ چوہان، مدن کمار سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

سنبھل کے مسلمانوں کو چہار سمت سے جنگ کا سامنا، انتظامیہ کی کارروائی میں 'دشمنی' کی جھلک!

سید ضیغم مرتضیٰ

ہر سال ہولی کے بعد پہلے منگل کو سنبھل کوتوالی کے سامنے ایک 'حفاظتی دستہ' لگ جاتا ہے۔ اس دن شہر میں تاریخی سہ روزہ 'نیزہ میلہ' لگتا ہے جس کا اختتام حسن پور روڈ پر سید عبدالرحمٰن کی درگاہ کے پاس ہوتا ہے۔ اس میلے میں ہی سنبھل کے نشیب و فراز کی مکمل تاریخ ہے۔ اس دوران وہ ماضی اپنے ڈرامائی انداز کے ساتھ سامنے ا?تی ہے۔ اس میلہ میں تازہ اور واحد تبدیلی یہ ہے کہ یوپی حکومت اب اسکرپٹ میں تبدیلی چاہتی ہے۔

سنبھل میں حالات جنگ زدہ غزہ جیسے سنگین بھلے ہی نہ ہوں، پولیس کارروائی اسرائیلی فوجی مہموں سے متاثر ضرور لگ سکتی ہے۔ 24 نومبر 2024 کی گولی باری میں 4 نوجوانوں کی موت کے بعد انتظامیہ نے یہاں کے باشندوں سے کوئی مروت نہیں برتی ہے۔ استحصال کی شکایتیں جس طرح بڑھ رہی ہیں، خبر گرم ہے کہ ریاستی وزیر اعلیٰ سنبھل کا 'قدیم وقار' بحال کرنے کے لیے تاریخ کو مٹا کر اسے اکثریتی طبقہ کے لیے ایک اور پاکیزہ شہر میں تبدیل کر دینا چاہتے ہیں۔ مسلمانوں کو نقل مکانی کے لیے خوفزدہ کرنا شاید اس سمت میں پہلا قدم ہو۔

مسجد سروے تنازعہ کے بعد سے ہی پولیس ملزمین کی گرفتاری کے لیے گھر گھر چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ قبضہ کے نام پر مکان-دکان منہدم کیے جا رہے ہیں۔ رہائشی منصوبوں کی جانچ ہو رہی ہے۔ لوگوں کے بجلی کنکشن، زمین کی رجسٹری، دکان رجسٹریشن، جی ایس ٹی ریٹرن اور یہاں تک کہ ان کا سیاسی رجحان تک پتہ کیا جا رہا ہے۔ مجموعی طور پر لگتا ہے کہ حکومت مقامی مسلم طبقہ کے ساتھ اپنے سلوک سے سالار مسعود غازی کے ذریعہ گیارہویں صدی میں سنبھل پر کیے گئے حملے کا بدلہ لے رہی ہے۔

سالار مسعود غازی سے متعلق کئی قصے ہیں۔ ایک قصہ سنبھل کے اُس وقت کے راجہ جنے سنگھ کے ذریعہ محمود غزنوی کے ایک رشتہ دار کی بیٹی کے اغوا کا ہے۔ بدلہ لینے کے لیے غزنوی نے اپنے 17 سالہ بھتیجے سالار مسعود کو سنبھل بھیجا۔ جنگ ہوئی اور پہلے حملے میں راجپوت فتحیاب ہوئے۔ سنبھل کوتوالی کے سامنے ایک پرچم کا ستون ہر سال اس واقعہ کی یاد دلاتا ہے۔ حالانکہ ایک ہفتہ بعد سالار نے دوسرا حملہ کیا اور کامیاب ہوا۔ سہ روزہ 'نیزہ میلہ' اسی لڑائی اور سالار کی جیت کی یاد میں لگتا ہے۔ ان 3 دنوں میں شہر کی نو شادی شدہ دلہنیں سج دھج کر سالار مسعود کی کامیابی کا احترام کرتی ہیں۔ سنبھل تاریخی شہر ہے جہاں خاص طور سے مسلم ا?بادی رہتی ہے۔ اس میں بڑی تعداد ترک، افغان اور سید کی ہے۔ حالانکہ 24 نومبر کو پولیس کارروائی میں ہلاک یا زخمیوں میں سے بیشتر پسماندہ طبقہ سے تھے۔ یہ بھی حیرانی کی بات ہے، کیونکہ بی جے پی پسماندہ ا?بادی کے لیے فکر ظاہر کرتی ہے اور انھیں اپنے ووٹ بینک میں بدلنا چاہتی ہے۔ بہر حال، سنبھل کے ضلع مجسٹریٹ، پولیس کیپٹن اور ڈی ایس پی کا اب تک کا رویہ بتاتا ہے کہ حکومت نے انھیں سالار مسعود غازی کی گیارہویں صدی کی اس فتح کا بدلہ لینے کی ذمہ داری سونپ رکھی ہے۔ وہ برسر عام جس زبان کا استعمال کر رہے ہیں، لگتا ہے خود کو وہ عوامی خدمت گار نہیں بلکہ مذہبی جنگجو مان بیٹھے ہیں۔ شاہدہ بیگم کا الزام ہے کہ ان کے کنبہ کے اراکین کو پولیس نے غلط طریقے سے گرفتار کیا اور ان کے ساتھ مذہب کی بنیاد پر غیر اخلاقی سلوک کیا۔ وہ پوچھتی ہیں کہ کیا پولیس نے انھیں اس لیے نشانہ بنایا کیونکہ انھوں نے گزشتہ انتخاب میں سماجوادی پارٹی کی حمایت کی تھی؟ ان کے ساتھ بے رحمی سے مار پیٹ کی گئی اور مذہبی منافرت سے بھری زبان کا استعمال کیا گیا۔ کیا جمہوریت ایسی ہی ہوتی ہے؟ مراد ا?باد سے سماجوادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ روچی ویرا کا دعویٰ ہے کہ ''انتظامیہ لوگوں پر مظالم کر رہی ہے اور ہمیں متاثرین سے ملاقات نہیں کرنے دے رہی ہے۔ یہ غیر اخلاقی اور غیر جمہوری ہے۔''

24 نومبر کو سنبھل میں ہوئے تشدد کے بعد پولیس نے 50 سے زائد گرفتاریاں کی ہیں۔ ان کے کنبوں کا دعویٰ ہے کہ پولیس نے نہ صرف ان کے گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ کی، ان لوگوں کو بھی ہدف بنایا جن کا حادثہ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ ایس پی اور ڈی ایس پی کے کردار پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ ایک خاتون نے نام نہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایس پی-ڈی ایس پی مذہبی تعصب کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں۔ وہ کہتی ہیں ''ڈی ایس پی تو گدا لے کر شہر میں گھوم رہا ہے، ان کے ساتھ وہ نظر ا?رہے ہیں جو ان سب میں شریک ہیں۔ جو بھی بولنے کی ہمت کرتا ہے، اسے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔'' پولیس نے مبینہ طور پر پتھراؤ اور ڈیوٹی پر موجود افسران کو نشانہ بنانے کے الزام میں تقریباً 55 لوگوں کو حراست میں لیا۔ سنبھل کے پولیس انسپکٹر کرشن کمار بشنوئی کہتے ہیں کہ ''اب تک 6 خواتین سمیت 54 مشتبہ گرفتار ہوئے ہیں جنھوں نے اس دن چھتوں سے پولیس پر پتھراؤ کیا تھا۔ تشدد میں شامل 91 اور مجرم سنبھل پولیس کے رڈرار پر ہیں۔ وہ دوسری ریاستوں میں چھپے ہیں یا ا?س پاس کے ضلعوں میں رشتہ داروں کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ ہم گرفتاری تیز کرنے کے لیے غیر ضمانتی وارنٹ کے لیے عدالت جائیں گے، کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔'' پولیس کارروائی ایسی ہے مانو کوئی دشمنی ہو۔ سنبھل کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کے خلاف کارروائی سے تو یہی لگتا ہے۔ برق کا دعویٰ ہے کہ حادثہ والے دن وہ بنگلورو میں مسلم پرسنل لاء بورڈ کی میٹنگ میں تھے۔ سنبھل میں نہ ہوتے ہوئے بھی انھیں ملزم بنایا گیا اور انتظامیہ نے ان کا مکان منہدم کرنے کا نوٹس جاری کر دیا۔ اس وقت کا بجلی بل اور جرمانہ تھمایا گیا جب شاید سنبھل میں کوئی بجلی اسٹیشن بھی نہیں تھا۔ ظاہر ہے اس کے پیچھے سیاسی اسباب ہیں۔

سپریم کورٹ نے سنبھل میں جامع مسجد سروے سے متعلق کارروائی پر اگلے حکم تک روک لگائی ہے، لیکن انتظامیہ خاموش بیٹھنے کے موڈ میں نظر نہیں ا?تی۔ ان گھروں میں بھی مندر تلاش کیے جا رہے ہیں جو سالوں پہلے ہندو کنبوں نے مسلمانوں کو فروخت کر دیے تھے۔ انتظامیہ نے کھگو سرائے محلہ میں ایسا مندر ملنے کا دعویٰ بھی کیا۔ دعویٰ ہے کہ جس گھر میں مندر تھا، اس کا مالک 46 سال قبل ڈر سے بھاگ گیا تھا۔ اسی طرح لڑائی سرائے میں ایک مبینہ باو?ڑی کی کھدائی نے خاصی ہلچل مچا رکھی ہے۔ میڈیا نے کھدائی کی منٹ در منٹ کوریج دکھائی اور انتظامیہ نے اسے اس طرح پیش کیا جیسے ہڑپا دور کی چیزیں مل گئی ہوں۔ سپریم کورٹ سے سنبھل معاملہ میں ایک بار پھر مداخلت کی اپیل کی گئی تو 10 جنوری کو عدالت عظمیٰ نے کنویں کے سلسلے میں سنبھل نگر پالیکا افسران کے ذریعہ مبینہ طور پر جاری 'نوٹس' پر روک لگا دی۔ عدالت نے 2 ہفتہ میں اسٹیٹس رپورٹ دینے کو کہا ہے۔ حالانکہ یوپی حکومت کے مطابق کنواں سرکاری زمین پر تھا۔ یہ مداخلت مسجد انتظامیہ کمیٹی کے دعوے پر ہوا کہ سنبھل نگر پالیکا کے نام والے ایک پوسٹر/نوٹس میں وہ کنواں ہری مندر کے ایک گوشے میں ہونا بتایا گیا ہے۔

اس سے قبل 12 دسمبر 2024 کو 'پلیسز آف ورشپ ایکٹ 1991' سے متعلق کئی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ سنبھل معاملے سمیت زیر التوا مقدمات میں ذیلی عدالتیں عبوری یا ا?خری حکم جاری نہیں کریں گی، جس میں سروے کا حکم بھی شامل ہے۔ لیکن لگتا نہیں کہ پولیس، انتظامیہ اور حکومت موجودہ حالت کو بنائے رکھنے کے موڈ میں ہے۔ بلڈوزر کھدائی میں باو?ڑی ملنے کے بعد مقامی ہندو طبقہ اس جگہ پر پوجا پاٹھ کرنے کا مطالبہ کرنے لگا جس پر مسلم طبقہ نے مخالفت کی تو علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ اُدھر سماجوادی پارٹی کے چیف اکھلیش یادو نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ لکھنو? میں وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش کے نیچے ایک شیولنگ دبا ہوا ہے، اس کی کھدائی کا مطالبہ کر دیا ہے۔

سنبھل ضلع انتظامیہ نے شہر بھر میں ایک وسیع تجاوزات مخالف مہم شروع کی ہے۔ صدر کوتوالی سے محض 250 میٹر پر سنبھل جامع مسجد کے پاس واقع 'اکرم موچن کنویں' کے آس پاس کھدائی شروع ہوئی۔ 19 دسمبر کو رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کے نوتعمیر گھر کے باہر بنی 'ناجائز' سیڑھیاں بلڈوزر سے منہدم کر دی گئیں۔ چودھری سرائے علاقے میں سڑک کنارے بنی کئی دکانیں بھی ناجائز قبضہ بتا کر توڑی گئیں۔ جنوری کے پہلے ہفتہ میں سنہری مسجد کو ناجائز قبضہ کا نوٹس ملا اور اس کی دیکھ بھال کرنے والوں نے ہی مسجد کا وہ حصہ توڑ دیا۔ 11 جنوری کو بلڈوزر لگا کر کنویں کا راستہ صاف کرنے کے لیے ایک دکان گرائی گئی اور پھر انتظامیہ نے مسجد کے باہر کی 12 دکانیں منہدم کرنی شروع کر دیں، جن میں 11 سے مسجد کو کرایہ ملتا تھا۔ سنبھل ایس ڈی ایم کے سامنے پیش دستاویز غیر رجسٹرڈ پائے گئے۔ ایس ڈی ایم نے بازار کی سڑک کی پیمائش کر دکانداروں کو تجاوزات ہٹانے کے لیے ایک دن کا وقت دیا۔ زبیدہ کی تقریباً 30 اسکوائر میٹر زمین کو ناجائز قبضہ بتاتے ہوئے چہار دیواری توڑی گئی۔ اس کی شکایت سنبھل کی ایس ڈی ایم وندنا مشرا سے کی گئی جنھوں نے صدر کوتوالی کے نئی سرائے علاقہ میں مبینہ ناجائز تجاوزات کو بلڈوز کرایا تھا۔ گزشتہ 3 مہینوں میں شہر کے مختلف حصوں میں سینکڑوں دکانیں اور گھر منہدم کیے جا چکے ہیں۔

☆

'جو پیڑ کھوکھلے تھے، انھی سے لپٹ گئے'

سید خرم رضا

دنیا کے نئے نظام کے سب سے طاقتور کہے جانے والے امریکہ میں نئے صدر جناب ڈونالڈ نے اقتدار کی باگ ڈور سنبھال لی ہے۔ ویسے تو ڈونالڈ ٹرمپ نے ڈیموکریٹس کی امیدوار اور ملک کی اس وقت کی نائب صدر کملا ہیرس کو پانچ نومبر کو ہی ہرا دیا تھا لیکن امریکی عوام جس امیدوار کو منتخب کرتے ہیں وہ 20 جنوری کو باقاعدہ صدر کے عہدہ کا حلف لیتا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کل یعنی 20 جنوری کو حلف لیا اور حلف لینے کے فوراً بعد کئی اعلان بھی کر دیے، جن میں ویسے تو کئی پہلوؤں پر انہوں نے اعلان کیے لیکن سب سے اہم اعلان جو کیا وہ تیسرے جنس کا خاتمہ ہے۔ اس اعلان کے بعد امریکہ میں اب صرف خواتین اور مرد ہوں گے۔ یہ اعلان اس ملک کے صدر کی جانب سے ہوا جو ملک دنیا کا سب سے طاقتور اور ترقی یافتہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ دنیا میں ترقی کی نئی لہر میں تیسرے جنس کو ایک جگہ دی گئی ہے اور اس کا کہیں نہ کہیں تعلق عوام کی آزادی سے ہے۔ آج کی دنیا یہ تسلیم کرتی ہے کہ تیسرے جنس کے لوگ اس دنیا میں موجود ہیں اور ان کو عزت کی نظر سے دیکھنا چاہیے لیکن امریکہ جیسے ملک کے صدر کی جانب سے اس اعلان نے امریکہ کی ترقی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے جو اعلانات کیے ہیں ان سے یہ بات تو واضح ہے کہ ان کو دوبارہ انتخاب نہیں لڑنا، کیونکہ امریکہ میں کوئی بھی شخص دو مرتبہ سے زیادہ صدر کا عہدہ نہیں سنبھال سکتا، اس لیے ان کی نظر میں جو بھی صحیح ہے وہ صرف وہی کریں گے اور ان کو جن لوگوں نے دوبارہ صدر بننے میں مدد کی ہے، وہ ان کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ جب بات مفادات کے تحفظ کی ہوتی ہے تو اس وقت وہ ان کھلاڑیوں کو بھی نظر انداز نہیں کریں گے جنہوں نے ان کی غائبانہ مدد کی ہے۔ ٹرمپ نے حلف لینے سے قبل کہہ دیا تھا کہ ان کی حلف برداری کی تقریب سے قبل حماس اور اسرائیل کے مابین جنگ بندی ہو جائے گی اور وہ ہو گئی۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ بائیڈن کے دور میں بھی حماس اور نیتن یاہو ٹرمپ کے اشارے پر کام کر رہے تھے۔ صرف اتنا ہی نہیں، بائیڈن کے دور میں جو لڑنے والے ممالک تھے وہ بھی صرف نورا کشتی ہی کر رہے تھے اور غائبانہ طور پر ٹرمپ کی مدد ہی کر رہے تھے۔ کچھ دنوں بعد ایسے ہی فیصلے روس اور یوکرین سے بھی آئیں گے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ امریکی عوام غزہ کے حالات سے اس قدر بائیڈن انتظامیہ سے ناخوش ہو گئے تھے کہ انہوں نے ٹرمپ جیسے شخص کو امریکہ کا صدر منتخب کر لیا۔ اس موقع پر ایک شعر یاد آ رہا ہے 'کچھ ایسے بدحواس ہوئے آندھیوں سے لوگ، جو پیڑ کھوکھلے تھے انہی سے لپٹ گئے۔'' امریکہ میں پیسے والے کارپوریٹ گھرانوں کے ذہن میں ٹرمپ کی ایک پالیسی 'امریکہ فرسٹ' نے جادو کیا لیکن شاید ان کو یہ بھی اندازہ نہیں رہا ہوگا کہ ٹرمپ کی یہ پالیسی انہی کا کتنا نقصان کرے گی۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اب امریکی سرمایہ دار سے پوری دنیا سوال کرے گی اور ان کی پوچھ بھی کم ہو جائے گی کیونکہ پوری دنیا متبادل کی تلاش کرنے لگے گی۔

جس طرح امریکی انتخابات سے قبل اسماعیل ہنیہ اور حسن نصر اللہ کی شہادت کی خبریں چھائی رہیں اور ان خبروں کی وجہ سے ڈیموکریٹس کے خلاف ماحول بنا اس سے بھی کئی طرح کے سوال کھڑے ہوتے ہیں۔ یعنی اس وقت بھی ٹرمپ کے حق میں امریکی انتظامیہ پوری طرح کام رہی تھی اور اس میں ان کی مدد خود ساختہ مسلم ممالک کر رہے تھے، جس کی وجہ سے آج امریکہ میں ایک ایسے صدر نے حلف لیا ہے جو امریکہ کو آگے نہیں پیچھے لے جائے گا۔ امریکہ کو دنیا ترقی یافتہ ممالک میں شمار کرتی ہے اور اگر امریکہ کو بھی خود کو منوانے کے لیے کام کرنا پڑے تو اس کی اس ترقی پر ہی سوال کھڑے ہوتے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۲ جنوری ۲۰۲۵ء

جنگ بندی کے معاملے میں

نیتن یاہو کے تیور اب بھی خطرناک

مزاحمتی گروپ جو اسرائیل کا مقابلہ کرتا رہا ہے اس کے سب سے بڑے گروپ القسام نے جنگ بندی معاہدے کے بارے میں اسرائیلی اعلیٰ عہدیداروں کو براہ راست کہہ دیا کہ جنگ بندی معاہدہ جو ہوا ہے اس سلسلے میں القسام کی پالیسی بالکل عیاں ہے اور وہ اس معاہدے کی پابند رہے گی کہ یہ جنگ بندی کا معاہدہ کبھی ٹوٹنے نہ پائے، مگر اسرائیل یا اس کی فوج نے کوئی بھی خلاف ورزی کی تو اس سے یرغمالیوں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ اگرچہ القسام اس پوزیشن میں ہرگز نہیں ہے کہ وہ اسرائیل پر کوئی حکم لادنے کی کوشش کرے، کیونکہ اس کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو پورا یقین ہے جس طرح سے صدر جو بائیڈن نے اپنی معیاد کے دوران اسرائیل کی سرپرستی کی، اسی طرح سے صدر ڈونالڈ ٹرمپ بھی وہی فطرت اور وہی خصلت کے ہیں اور وہ بھی بائیڈن کی طرح سے اسلام کے خلاف صلیبی جنگ کو جاری رکھنا چاہتے ہیں لہذا اس سے کوئی بھی فرق نہیں پڑنے والا کہ امریکی صدر جو بائیڈن ہوں یا ڈونالڈ ٹرمپ! بلکہ ٹرمپ تو بائیڈن سے بھی دو قدم آگے ہیں کیونکہ ایرانی حملے کا جواب جب اسرائیل نے دیا تھا تو ٹرمپ نے نصیحت کی تھی جب اسرائیلی بمبار طیارے ایرانی حدود میں داخل ہو گئے تھے تو انہیں لازم تھا کہ وہ ایران کے نیوکلیائی تنصیبات اور تیل کے پائپ لائن کو نشانہ بناتے جس سے ایران کے پرخچے اڑ جاتے۔ پتہ نہیں کیوں ایران نے ٹرمپ کے اس احمقانہ تجویز پر خاموشی کیوں اختیار کی۔ واضح رہے کہ سابق امریکی صدر نے جب ایک مرتبہ ایرانی نیوکلیائی تنصیبات کو بم سے اڑا دینے کی دھمکی دی تھی اس وقت کے ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے کہا امریکہ اگر اس کے نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی خواہش رکھتا ہے تو رکھے، اس سے ایران کو کوئی فرق نہیں پڑے گا بلکہ اس کے بہت ہی خطرناک اور جدید ٹکنالوجی سے مرصع ایک میزائل کا رخ براہ راست وہائٹ ہاؤس پر ہے اور ایران کی اس دھمکی کے بعد امریکہ نے کبھی ایران سے آنکھیں ٹیڑھی کر کے بات کرنے کی جرأت نہ کی۔ القسام نے کوئی خاص حیثیت کے بغیر ہی اسرائیل کو الٹی میٹم دیدیا ہے اور اگر اسرائیل ضد میں آ کر جنگ بندی کی صریحاً خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اس سے نقصان کس کا ہوگا۔ القسام نے ثالث ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو معاہدے پر عمل کرنے کے لئے زور ڈالیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسرائیل پر ثالث ملکوں کا دباؤ کس حد تک ہوگا اور کیا اسرائیل ثالث ملکوں کے دباؤ کو قبول کرے گا۔ اسے تو فی الحال نئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ذہنی رجحان دیکھنا ہے کیونکہ ٹرمپ کے بارے میں یہ سبھی جانتے ہیں کہ وہ خبطی قسم کا اڑیل ٹٹو ٹائپ کا آدمی ہے اور اس کے سڑے ہوئے دماغ میں جو بھر دیا جائے وہ اسی کو مان کر آگے بڑھتا ہے کیونکہ وہ کان کا کچا ہے اور اس سے کی تمیز بالکل نہیں ہے کہ اس کے بارے میں کہنے والے کا رجحان کیا ہے القسام لیڈر ابوعبیدہ نے اپنے ایک آڈیو پیغام میں یہ کہا کہ القسام معاہدہ کے تمام مراحل کی پابندی کرے گا اور اس دوران غزہ میں دونوں اطراف کے قیدیوں کی منتقلی میں کوئی بھی رکاوٹ نہیں ڈالے گا لیکن اس کا انحصار دشمن (اسرائیل) کے ارادوں پر منحصر ہوگا اگر اسرائیل نے معاہدے کے خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی تو اس میں یرغمالیوں کی رہائی پر اثر پڑے گا۔ اتوار کے روز حماس نے تین اسرائیلی قیدی خواتین کو عالمی ریڈ کراس کے حوالے کر دیا تھا۔ ان تین اسرائیلی خواتین کی رہائی کے عوض میں اسرائیل نے 90 فلسطینی قیدیوں کو جیلوں سے رہا کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔ ویسے تو جنگ بندی معاملے پر نیتن یاہو کے تیوار اب بھی خطرناک ہیں۔ (خ الف ف)

نبی کریم ﷺ کو جسمانی طور پر سفر کروایا گیا!!!

محمد عبدالحفیظ اسلامی

اسلامی تاریخ میں جو بھی واقعات گزرے ہیں اس کا گہرا تعلق نسل انسانی سے ہوتا ہے اور قرآن جن واقعات کو پیش کرتا ہے۔ یہ یوں ہی نہیں ہے کہ اس کو صرف پڑھ لیا جائے بلکہ ان واقعات میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے ایسی ایسی حقیقتوں کو واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے جو سارے انسانوں کو غور وفکر، سعی وعمل کی دعوت دیتے ہیں۔ مختلف انبیاء علیہم السلام کے ساتھ کچھ خاص قسم کے واقعات ہوتے ہیں جو عام انسانوں کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں۔ یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ ان واقعات کو اپنے خاص بندوں (انبیاءؑ) ہی تک محدود رکھتے ہیں تا کہ اس سے ان کے اندر ایک یقینی کیفیت پیدا ہو اور وہ اس یقینی کیفیت کے ساتھ اپنی امتیوں کے سامنے کلمہ حق پیش کرسکیں۔ مثلاً وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ (انعام 75) ترجمہ: ابراہیم کو ہم اسی طرح زمین اور آسمانوں کے نظام سلطنت دکھاتے تھے کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ یعنی حضرت سیدنا ابراہیم کو زمین و آسمان کے ملکوت یعنی اندرونی انتظام کا مشاہدہ کروایا گیا کہ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ (سورہ البقرہ: 260) اور وہ واقعہ بھی پیش نظر رہے جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے مالک مجھے دکھادے تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا۔ اس نے عرض کیا ایمان تو رکھتا ہوں مگر دل کا اطمینان درکار ہے۔ چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ابراہیم کو یہ دکھایا کہ وہ مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ اس کے بعد آپ علیہ السلام اپنی قوم کو زندگی کے بعد موت کے متعلق اس طرح سمجھاتے تھے کہ گویا ساری چیزیں آپ کی نظروں کے سامنے موجود ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی ہمارے سامنے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر آپ کو اپنا جلوہ دکھایا اور ایک خاص بندے کے ساتھ ایک مخصوص مدت تک سفر کروایا تا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ جان جائیں کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور حکم کے تحت دنیا کا سارا کام کس طرح چلتا ہے۔ غرضیکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس کا مشاہدہ کروایا کہ آپ ان تمام چیزوں کو دیکھیں اور اس کے متعلق حقائق جان جائیں۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ نے ان متبرک انبیائی ذوات کو کچھ تجربات و مشاہدات کروائے۔ اس طرح کے تجربات و مشاہدات میں ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے معراج کہا جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو کسی خاص کام کیلئے اپنے پاس بلاتے ہیں اور اپنے احکام بندوں تک پہنچانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی معراج دیکھئے! آپ کو وادی سینا میں طلب کرتے ہوئے دس احکام دیئے گئے اور آپ سے کہا گیا کہ وہ فرعون کے پاس جائیں اور اس بات کی تبلیغ کریں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور حکومت کے نظام کو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور منشاء کے عین مطابق چلائے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معراج دیکھئے کہ آپ کو ایک پہاڑ پر ساری رات گذارنے کے بعد ایک وعظ بھی دیا گیا جو پہاڑی کے وعظ کے نام سے مشہور ہے۔ نبی کریم ﷺ کی معراج اس لیے خاص ہے کہ آپ ﷺ آخری نبی و رسول ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ 'محسن انسانیت' رحمت عالمؐ، داعیٔ اعظم کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے تجربات و مشاہدات کروائے اور اپنی سلطنت کے اسرار دکھائے۔ لیکن آپ کو جو معراج عطا ہوئی ہے اتنی بلند و اعلیٰ ہے جو کسی دوسرے نبی کو نہیں ملی۔ حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ ﷺ کی زندگی مبارکہ و مطہرہ کے واقعات میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ روایات کے مطابق یہ واقعہ مکہ سے ہجرت فرمانے سے ایک سال قبل پیش آیا اور رات کی تاریخ 27 رجب، ساعت رات کی ہے۔ اس واقعہ کو قرآن نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے: سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ پاک ہے وہ ذات جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے دور کی اس مسجد تک لے گئی جس کے ماحول کو اس نے برکت دی ہے تا کہ اسے اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کرائے۔ حقیقت میں وہی ہے سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا۔ (بنی اسرائیل:1) قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کی ترجمانی سے ہمارے سامنے صرف اتنی بات آرہی ہے کہ اللہ پاک نے نبی ﷺ کو مکہ شریف (بیت اللہ) سے لے کر مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک کا سفر رات کے وقت میں کروایا اور اس سفر کا منشا خداوندی یہ بتا رہا ہے کہ آپ کو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کروانا چاہتے ہیں تا کہ آپ ﷺ اپنی آنکھوں دیکھی بات کو اور ان تمام حقائق کو اپنی امت کے سامنے پیش کریں۔ یعنی اے لوگو! دیکھو میں تم سے جو باتیں بیان کر رہا ہوں یہ میری اپنی باتیں نہیں ہیں بلکہ یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہیں جن کا میں نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور مجھے ان باتوں کے تجربات بھی ہیں۔ واقعہ معراج اور اسلامی تحریک، آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نبوت سے سرفراز فرمانے کے بعد آپ ﷺ سرزمین عرب میں اپنی دعوت کو پھیلاتے رہے، مخالفتوں اور رکاوٹوں کے باوجود یہ تحریک آگے بڑھتی رہی یہاں تک کہ نبوت کے بارہ سال گذر چکے، آپ کی دعوت کا نتیجہ یہ نکلا کہ عرب کے ہر قبیلے میں کچھ نہ کچھ لوگ اس طرح پائے جانے لگے جو آپ ﷺ کی دعوت حق سے متعلق متفق تھے۔ علاوہ اس کے یہ بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ مکہ سے باہر مدینہ میں دو قبیلے ایسے تھے جو آپ کے ہم خیال ہو چکے تھے اور ان قبیلوں کی اکثریت مشرف بہ اسلام ہو چکی تھی اور خود مکہ مکرمہ میں ایک ایسی صالح جماعت آپ کے اطراف جمع ہو چکی تھی جو بہترین نفوس پر مشتمل تھی یعنی دنیا کی تاریخ میں ایسی فدا کاران محمد ﷺ والی جماعت کسی تحریک کے قائد کو نہیں ملی۔ لیکن مشرکین مکہ نے آپ کو اور آپ کے فداکار و حامی اصحابؓ کو مکہ میں چین سے رہنے نہ دیا۔ ظالموں نے آپ ﷺ کی قدر نہ جانی یعنی ان بے عقلوں کو اس بات کی بھی تمیز نہ رہی کہ ہم جس ہستی کی مخالفت کر رہے ہیں یہ کوئی معمولی شخصیت نہیں ہے اور ان نادانوں کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ہم محمد بن عبداللہ کی نہیں بلکہ مستقبل میں سارے عرب پر اسلامی جھنڈا لہرانے والے قائد کی مخالفت کر رہے ہیں اور نبی ﷺ کے اردگرد جمع ہونے والے صحابہ کرامؓ کے متعلق مشرکین مکہ یہ خیال رکھتے تھے کہ یہ سماج کے گرے پڑے لوگ ہیں۔ لیکن انجام سے بے خبر مشرکین مکہ کو یہ بھی خیال نہ آیا کہ انہیں ایک دن ان کے (صحابہ کرام) کے ہاتھوں ہی اللہ تبارک وتعالیٰ نیچا کرنے والے ہیں۔ غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کے ذریعہ عرب میں دین اسلام کو پہنچایا اور آپ ﷺ برابر اس کی تبلیغ میں لگے رہے اور وہ وقت قریب تھا کہ آپ ﷺ جس دین حق کی تبلیغ فرماتے ہوئے 12 سال گذار چکے ان ہی اصولوں پر ایک صالح ریاست وجود میں آئے۔ قبل اس کے کہ آپ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لے جاتے اور ایک اسلامی ریاست کی بنیاد رکھتے اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو شرف ملاقات کیلئے اور تجربات و مشاہدات اور احکام دینے کیلئے کعبۃ اللہ سے اٹھا کر سدرۃ المنتہیٰ سے کچھ آگے بلایا اور ہم کلامی کا شرف بخشا۔ معراج النبی ﷺ اور آیت کریمہ معراج النبی ﷺ کے متعلق قرآن نے صرف اس کی روح کو بیان کیا ہے اور اسکے مقاصد کی طرف ہی نشاندہی کی ہے لیکن اس کی تفصیلات نبی کریم ﷺ کے ذریعہ امت تک پہنچائی گئی ہیں۔ اب ہم معراج والی آیت مبارکہ پر روشنی ڈالتے ہیں اور اس بات پر غور کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس میں کیا فرماتے ہیں۔ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو لے گئی ایک شب مسجد حرام سے اس دور والی مسجد تک۔ آیت مبارکہ میں الفاظ سبحان کو تمہید کے طور پر اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہ لفظ تعجب اور کسی عظیم الشان امر کیلئے استعمال ہوتا ہے یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کا اس طرح بیان کرنا ابتداء کرنا خود کو بتا رہا ہے کہ یہ کوئی بہت بڑا خارق عادت واقعہ تھا۔ اس لئے اس آیت کے آغاز میں اس بات کا اظہار فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب ونقص سے منزہ ہے مطلب یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آگے کے فقرے میں ایک اہم واقعہ کا تذکرہ فرمانے سے قبل یہ بات ذہن نشین کروا رہے ہیں کہ میری ذات ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔ اس طرح اپنی عزت وعظمت اور اپنی پاکیزگی وقدرت بیان فرمانے کے بعد آگے ارشاد ہو رہا ہے کہ اسریٰ بعبدہ لیلاً۔ اسراء کے معنی رات میں سفر کرنے کے ہیں۔ اس سلسلہ میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحبؒ یوں تحریر فرماتے ہیں کہ اسراء کے معنی شب میں سفر کرنے کے ہیں اور جب "ب" کے ذریعہ سے یہ متعدی ہوجائے تو اس کے معنی شب میں کسی کو کہیں لے جانے کے ہیں۔ اگرچہ اس مفہوم میں شب میں نکلنے یا لے جانے کا مفہوم خود داخل ہے لیکن عام استعمال میں یہ لفظ کبھی کبھی اس مفہوم سے مجرد ہوجایا کرتا ہے اس وجہ سے لیلاً کی قید سے اس بات کو موکد کرنا مقصود ہے کہ یہ واقعہ شب ہی میں پیش آیا۔ بعبدہ میں عبد سے مراد آنحضرت ﷺ ہیں (تدبر قرآن) آیت کے یہاں تک کے مطالعہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ نبی کریم ﷺ کو جسمانی طور پر معراج ہوئی ہے کیونکہ آیت مبارکہ میں عبد کا ذکر ہوا ہے اس لئے یہاں پر خود بخود صرف روحانی معراج کی نفی ہوتی ہے اور جسمانی و روحانی پر دلالت ہے۔ عبد، جسم و روح کا مجموعہ اسراء و معراج کا تمام سفر صرف روحانی نہیں تھا بلکہ جسمانی تھا' جیسے عام انسان سفر کرتے ہیں آیت کریمہ کے پہلے ہی لفظ سبحان میں اس طرف اشارہ موجود ہے کیونکہ یہ لفظ تعجب اور کسی عظیم الشان امر کیلئے استعمال ہوتا ہے اگر معراج صرف روحانی بطور خواب کے ہوتی تو اس میں کونسی عجیب بات ہے' خواب تو ہر مسلمان بلکہ ہر انسان دیکھ سکتا ہے کہ میں آسمان میں گیا فلاں فلاں کام کئے۔ دوسرا اشارہ لفظ عبد سے اسی طرف ہے کیونکہ عبد صرف روح نہیں بلکہ جسم و روح کے مجموعہ کا نام ہے۔ (معارف القرآن) مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ علماء کی اصطلاح میں مکہ سے بیت المقدس تک کے سفر کو اسرا اور وہاں سے اوپر سدرۃ المنتہیٰ تک کی سیاحت کو معراج کہتے ہیں اور بسا اوقات دونوں سفروں کے مجموعہ کو ایک ہی لفظ اسرا یا معراج سے تعبیر کردیا جاتا ہے۔ (مولانا شبیر احمد عثمانیؒ 'القرآن الکریم ترجمہ و معانی) برکت والا ماحول پھر "الذی بارکنا حولہ" کی صفت اس کے ساتھ لگا کر اس سرزمین کی طرف بھی اشارہ کردیا جس میں یہ مسجد واقع ہے۔ یعنی مسجد حرام سے تو سب واقف تھے کہ اس سے کعبہ مراد ہے لیکن بیت المقدس کا تعارف دو طرح سے کروایا گیا ایک ہے اقصیٰ دوسرا ہے "الذی بارکنا حولہ" فرما کر اشارہ کردیا جس میں یہ مسجد واقع ہے۔ بیت المقدس کو برکت والا ماحول اس لئے کہا گیا کہ اس سرزمین پر روحانی و مادی زرخیزی اللہ نے رکھ دی۔ قدیم زمانہ میں اس سرزمین کو شہد اور دودھ کی سرزمین کہا جاتا تھا اور روحانی لحاظ سے دیکھا جائے تو اکثر انبیاء علیہم السلام کی یہ جائے پیدائش و جائے وفات یہی سرزمین رہی ہے۔ یعنی اس سرزمین کو جو شرف حاصل ہوا ہے وہ بڑا ہی برکت والا ہے کہ ایسے ایسے جلیل القدر انبیاء یہاں پیدا ہوئے اور اسی سرزمین میں مدفون ہیں۔ معراج کے سفر کی غایت آگے کے فقرے میں اسرا اور معراج کے سفر کی غایت بیان کی جارہی ہے۔ فرمایا لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا یعنی اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ اپنے بندے (حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ) کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ آیت کہتے ہیں نشانی کو۔ بعض نے اس کا ترجمہ نمونہ کیا ہے۔ اس طرح آیت مبارکہ میں یہ لفظ آیتنا آیا ہے جس کا ترجمہ اپنی نشانیاں یا اپنی قدرت کے نمونے ہوتا ہے غرض یہ کہ اسراء و معراج کی سیر اور اس کی غایت یہی ہے کہ آپ کو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی قدرت کے عجائبات دکھلانا چاہتے تھے۔ سو دکھلائے۔ ان آیات کبریٰ میں (بڑی نشانی) ایک معجزہ یہ آپ کا سفر ہے۔ جو کہ کعبۃ اللہ سے لے کر دور والی مسجد' بیت المقدس تک کروایا گیا ہے اور وہ بھی اتنا لمبا سفر اور رات کے ایک تھوڑے سے وقت میں اور دوسری بڑی نشانی یہ کہ بیت المقدس سے لے کر سدرۃ المنتہیٰ پر نبی کریم ﷺ کو پہنچا دینا جو عرش سے نیچے اور ساتویں آسمان پر ہے۔ صرف اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے مطلب یہ ہے کہ حقیقت میں اللہ تبارک وتعالیٰ ہی کی وہ ذات ہے جو ہر چیز کو سننے اور ہر شئے کو دیکھنے کی قدرت اپنے اندر رکھتی ہے مثلاً اللہ تبارک وتعالیٰ کی کئی صفات ہیں خالق' مالک' رزاق' حاکم وغیرہ اسی طرح وہ سمیع (اپنے بندوں کی دعاؤں کو سننے) بصیر (اپنے بندوں کے احوال) دیکھنے والا ہے۔ اس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے محبوب بندے محمد ﷺ کی مناجات کو سنا اور احوال رفیعہ کو دیکھا۔ اس کے بعد آپ کو اسرا و معراج میں دیکھنے والی آنکھ سے وہ نشانیاں دکھلائیں جو آپ کی استعداد کامل اور شان رفیع کے مناسب تھیں۔ تفسیر جلالین میں سمیع و بصیر کے سلسلہ میں یوں لکھا ہے کہ لفظ اسریٰ اور انہ میں اول و آخر غائب کی ضمیریں استعمال کیں اور درمیان میں بطور التفات کے ضمیر متکلم استعمال کی۔ اس سے کلام میں تجدید و نشاط مقصود ہے۔ اور آیات و برکات کے معانی کی عظمت پیش نظر ہے اور اسراء کے بعد قرب خداوندی کے زیادہ ہونے کی طرف اشارہ کرنا ہے کیونکہ قرب کے وقت اصل متکلم کا صیغہ ہوتا ہے اور اللہ کی ان دونوں صفتوں یا تخصیص ذکر کرنے کا منشا آنحضرت ﷺ کی تسلی و تشفی ہے کہ ہم آپ کے حال و قال سے بھی واقف ہیں اور مخالفین کی طرف سے بھی بے خبر نہیں ہیں اس لئے فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ نیز یہ بھی بتلانا کہ گو آنحضرت ﷺ نے عجائب و غرائب کا مشاہدہ فرمالیا ہے مگر پھر بھی علم میں ہماری برابر نہیں ہوگئے کیونکہ ذاتی طور پر سمیع و بصیر ہم ہیں۔ ہم نے جتنی چیزیں آپ ﷺ کو سنوادیں اور آپ نے سن لیں اور جتنی باتیں آپکو دکھلانی چاہیں وہ آپ نے دیکھ لیں نیز آپ کا سننا اور دیکھنا محدود ہے اور ہم مطلقاً سمیع و بصیر ہیں۔ (علی اجماعۃ' بحوالہ جلالین' بنی اسرائیل 15)

رابطہ:9849099228

جمال اُویسی ایک حساس شاعر

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

سرزمین دربھنگہ ہمیشہ سے ادبا، شعرا، ناقدین اور دانشوروں کا گہوارہ رہی ہے۔ ماضی میں بھی بہت سے ماہ تاب و آفتاب اس خطہ کو روشن کرتے رہے ہیں۔ حال میں یہ سلسلہ قائم و دائم ہے۔ تقریباً ساڑھے چار دہائی کی محنت و مشقت سے خود کو کندن بنانے والی ایک شخصیت کا نام جمال احمد خاں ہے جو اپنے قلمی نام جمال اویسی سے معروف ہیں۔ ڈاکٹر جمال اویسی ایک مشہور ناقد اور شاعر ہیں۔ ان کے تنقیدی مضامین اکثر ملک و بیرون ملک کے معتبر رسائل و جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مسلسل ایک درمیانہ رفتار سے اپنے کام میں لگے ہیں۔ کبھی انہوں نے سستی ناموری کی روش اختیار نہیں کی۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے ہمعصروں میں انہوں نے ایک منفرد اور نمایاں مقام بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر جمال اویسی کے کئی شعری مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں۔ غزلوں کا مجموعہ "رکا ہوا سیل"، "شور کے درمیان"، "انا پذیر" اور "عشق کے سوا" ہیں جبکہ نظموں کے مجموعے "نظم نظم" اور "نقش گریز" شائع ہو چکے ہیں۔ 2024ء میں جمال اُویسی کا شعری مجموعہ "خاموشی گفتار" کے عنوان سے منظر عام پر آیا ہے جس میں غزلیں، نظمیں اور رباعیات شامل ہیں۔ اس کتاب میں فیاض احمد وجیہہ جن کا نام ۱۹۸۰ء کے بعد کے لکھنے والوں کے درمیان معروف ہے، "معرکۂ وجود، اندھیرا اور انفرادی شور" کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ جمال اُویسی کی شاعری کو دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے پڑھتا آ رہا ہوں اور میں نے مختلف مرحلوں میں محسوس کیا ہے کہ ان کے ہاں جو کبھی ایک نوع کا باغیانہ تیور رہا ہے وہ بعد میں اپنی تخلیقی ثروت مندی کے ساتھ احتجاج اور مزاحمت کے معنی بھی آشکار کرنے میں صدگونہ کامیاب ہوا ہے۔ اور اب جب ان کی شاعری پر غور کرتا ہوں تو کہہ سکتا ہوں کہ یہ شاعری بیک وقت ایک نوع کے مفاہمتی، مگر نافرمانی کی فطری جبلت اور انکار کے امتزاجی شعری اسلوب کے فکری فریب میں اپنے وجودی استفہام کے غیظ و غضب کے اختراعی اظہار میں ڈھل چکی ہے۔ "خاموشی گفتار" کے صفحہ 25 سے صفحہ 84 تک غزلوں کا ہجوم ہے۔ اپنے فلسفیانہ انداز میں جمال اویسی لکھتے ہیں کہ آج انسانیت لہولہان ہے۔ انسانیت کے غموں کو میرے زخمی انگلیوں کے لہو سے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ آج انسانی تہذیب ڈوبتی نظر آرہی ہے لیکن اس پر یہ فخر ہے کہ میں ترقیوں کے دور سے گزر رہا ہوں۔ ان خیالات کی ترجمانی کرتے اشعار ملاحظہ کریں:

میرے لہو میں تر مری آواز سن ذرا
زخمی ہیں جس سے انگلیاں وہ ساز سن ذرا
ڈوبا ہوں اپنی کشتی کو لے کے کمال دیکھ
نازاں ہوں اپنی پستی پہ اعجاز سن ذرا

ایک حساس انسان جب اپنے فکر وفن کی بلندی پر پہنچ جاتا ہے تب لوگ اسے شک وشبہ کی نگاہ سے دیکھنے لگتے ہیں۔ اسے دیوانہ سمجھنے لگتے ہیں جب کہ ایک مفکر کسی اور ہی خواب میں اپنے شب وروز گزارنا چاہتا ہے۔ جب شاعر اس فکر میں ڈوب جاتا ہے تب اس کے ذہن میں اشعار ابلنے لگتے ہیں اور وہ پکار اٹھتا ہے:

مفکر نے جوانی غرق کرلی، فکر وفن میں
اسے بستی کا ہر انسان شک سے دیکھتا ہے
اچانک اشک ٹپکے دھند کی ویرانیوں میں
مرے اشعار کا دریا رواں ہونے لگا تھا

آج غزلیہ شاعری صرف حسن و عشق تک محدود نہیں ہے۔ جمال اویسی جیسا حساس شاعر اپنے غزلیہ اشعار کے ذریعہ ایک بڑا پیغام دینے کا خواہش مند ہے۔ اس کوشش میں وہ اپنے دلی سکون کی خاطر پریشان ہے لیکن شریف دکھنے والے لوگ جو انسانیت کا چولا پہن کر دوہرا کردار رکھتے ہیں اور ان میں شاعر کا ذہن اٹک کر پریشان ہوجاتا ہے اور اپنے تصور کی دنیا وہ گنگنانے لگتا ہے:

سکون دل کی خاطر میں بھٹکتا پھر رہا ہوں
شبیہیں جتنی ہیں ان میں اٹکتا پھر رہا ہوں
تصور میں لیا ہر خون کا رشتہ غضب ہے
ہر اک چہرے کو تکتا اور ہنستا پھر رہا ہوں

جمال اویسی کی فکر یقیناً کافی وسیع ہے۔ ان کی شاعری کو سمجھنے کے لئے ان کے اشعار میں ڈوبنا لازمی ہے۔ شاعر اللہ تبارک و تعالیٰ سے سوال کرتا ہے کہ اے خدا میں اس دنیا میں کیا کروں۔ یہاں تو ہر طرف پرہول ویرانہ پن ہے۔ یہاں ایک حساس انسان کا جینا بہت مشکل ہے۔ یہاں جینے کے لئے مکر وفریب کا سہارا لینا پڑا ہے۔ میں اس سے دور رہنا چاہتا ہوں۔ ان کے اشعار کی وسعت ملاحظہ کیجئے:

خدا قائم کروں یا ذات کی ڈفلی بجاؤں
زمین و آسمان کی حد سے خود کو جا ملاؤں
عجب پُرہول ویرانہ ہے دنیا جس کو کہیے
سمیٹوں ریت یا ان کو فضاؤں میں اڑاؤں

صفحہ 87 سے صفحہ 136 تک نظموں کی انجمن ہے۔ ایسی نظمیں جس میں کھو جانے کو دل چاہتا ہے۔ جمال اویسی کی نظموں کے موضوعات نہ ترقی پسند ہیں نہ جدید۔ بلکہ اس شاعر نے ترقی پسندی کی شدت پسندی اور جدیدیت سے ادعایت سے ردعمل کے طور پر اپنی راہ الگ نکالی۔ اس لئے نظموں کے موضوعات سے یہ تعین نہیں کیا جاسکتا کہ یہ ترقی پسند ہیں یا جدید۔ ان کی نظموں کا مزاج حلقۂ ارباب ذوق کے مشاعروں سے کافی مماثل ہے۔ نظموں کے پیٹرن اور اسلوب کے سطح پر جمال اویسی ن۔م۔ راشد، میراجی، اختر الایمان، مجید امجد، وزیر آغا، ضیاء جالندھری، منیب الرحمن اور حامد عزیز مدنی وغیرہ کے قبیلہ کا شاعر ہے۔ ن۔م راشد اور میراجی۔ ن۔م راشد کے یہاں جو ابہام پسندی اور میراجی کے یہاں جو علامت سازی دکھائی دیتی ہے اس کا پرتو جمال اویسی کی نظموں پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ "میں بے خبر ہوں" میں جمال اویسی اپنے منفرد انداز میں کہتے ہیں کہ مجھے خود پتہ نہیں کہ میں کیا ہوں۔ صرف زندہ ہونے کا احساس باقی ہے۔ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اس کا جو مقصد تھا اسے وہ بھلا چکا ہے۔ بڑے ہی فلسفیانہ انداز میں وہ نظم کے اشعار تخلیق کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

مری رسائی
کہاں تلک ہے
خود اپنے تک بھی
نہیں ہے شاید!
دبوچ رکھا ہے نیند نے
ایک عالمی نیند جس کو کہیے
جس سے احساس ہے کہ زندہ ہوں

"جنگل کا خوف" جمال اویسی کی ایسی نظم ہے جس میں ایک پُرہول بیاباں جنگل کی سناٹگی کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ برسوں پرانی یادوں کو اپنے سپنوں میں سمیٹے ہوئے انسان جب ماضی کی یادوں میں کھو جاتا ہے اسے طرح طرح کے ڈراونے خواب نظر آنے لگتے ہیں۔ لیکن شاعر اس خوف وہراس کے ماحول کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اپنے ان خیالات کی ترجمانی شاعر اس انداز میں کرتے ہیں:

کالے گھنے جنگل میں
ایک بڑا سا سانپ
مرے رستے میں پڑا تھا
وہ اژدہ تھا
برسوں وہ چپ چاپ
پڑا رہتا تھا
جس موسم میں جاگتا تھا
اس موسم میں
رستے میں قدموں کی چاپ
بڑھی ہوتی تھی

زندگی، وقت، صبح، شام، جنگل، انسان، خدا، ہولنا کی جمال اویسی کے بنیادی موضوعات ہیں۔ ان موضوعات پر ان کی نظمیں لکھی گئی ہیں۔ یہ نظمیں شعری تجربے اور گہری فکر کا پتہ دیتی ہیں۔ فکر کے ساتھ ایک نظر بھی ملتی ہے جو انسان، اس کی زندگی کے ساتھ ساتھ گزرے اور گز رہے لمحات کو ٹٹولتی رہتی ہے۔ "خاموشی گفتار" کے آخر میں چند رباعیات شامل ہیں۔ جمال اویسی کی رباعیات بھی کافی متاثر کرتی ہیں۔ جمال اویسی کی نظم غزل کے بالکل برعکس ہے جداگانہ اہمیت رکھتے ہیں اور ان کی رباعیوں میں بھی غزل ہی کی طرح انفرادیت نظر آتی ہے۔

رابطہ:9431414808

لال کوٹ قلعہ: دہلی کی قدیم تاریخ کا آئینہ

ڈاکٹر شاہد حبیب

حال ہی میں مجھے دہلی کی تاریخ کا اولین نشان، لال کوٹ قلعے، کے معائنے و مشاہدے کا موقع ملا۔ مہرولی کے قریب واقع سنجے ون میں موجود اس قلعے کی شکستہ دیواروں کے بیچ پہنچا تو وہاں مجھ پر ایک عجیب سی کیفیت طاری ہوگئی، جیسے صدیوں پرانی کہانیاں اپنی خاموش زبان میں مجھے پکار رہی ہوں۔ ہر پتھر، ہر دیوار، اور ہر کونے میں ایک تاریخ دفن ہے جو دہلی کے وجود کا آغاز اور اس کے ارتقاء کی گواہی دیتی ہے۔ ان شکستہ دیواروں کو دیکھتے ہوئے، میرا ذہن تاریخ کے ان اوراق میں گم ہوگیا جہاں دہلی کے بسنے کی کہانیاں لکھی گئیں۔ لال کوٹ، جو دہلی کے اولین شہری علاقے کی بنیاد ہے، آج بھی اپنے اندر کئی صدیوں کی تاریخ، ثقافت، اور سیاسی تبدیلیوں کو سمیٹے ہوئے ہے۔ لال کوٹ قلعے کی بنیاد 1060 عیسوی میں تومر راجپوت حکمراں، راجہ اننگ پال دوم نے رکھی تھی۔ یہ قلعہ نہ صرف ایک مضبوط فوجی

مرکز تھا بلکہ دہلی کی اولین بستی کا بھی مرکز تھا۔ تومر حکمرانوں نے اس علاقے پر 700 عیسوی سے حکمرانی کی، جس کے آثار آج بھی جنوبی دہلی کے سورج کنڈ کے قریب دیکھے جاسکتے ہیں۔ راجہ اننگ پال نے لال کوٹ کو دہلی کی بنیاد کے طور پر تعمیر کیا، اور یہاں ایک منظم بستی بسائی۔ بارہویں صدی میں چوہان راجپوتوں نے دہلی پر قبضہ کیا اور راجہ پرتھوی راج چوہان کے دور میں لال کوٹ کو مزید وسعت دی گئی۔ اس قلعے کو نئے نام، "قلعہ رائے پتھورا"، سے جانا گیا۔ پرتھوی راج چوہان نے نہ صرف قلعے کی فصیل کو مضبوط کیا بلکہ اس کے اردگرد نئے علاقے بھی آباد کیے۔ چندر بردائی کی مشہور تصنیف "پرتھوی راج راسو" میں ذکر ملتا ہے کہ دہلی شہر کو "دہلی" کا نام راجہ اننگ پال نے دیا تھا۔ اننگ پال کی جانب سے تعمیر کردہ یہ قلعہ کئی کلومیٹر پر محیط تھا اور اس کی دیواروں کے نشانات قطب مینار کے قریب واقع ان شکستہ دیواروں کے بیچ دیکھے جاسکتے ہیں۔ بارہویں صدی کے اواخر میں، دہلی پر قبضے کا خواب لیے محمد غوری نے جب راجپوت حکمرانوں کے خلاف مہم شروع کی اور پہلی جنگِ ترائن (1191 عیسوی) میں راجپوتوں نے غوری کو شکست دی، مگر ان کے اعزاز کے ضابطے کے تحت انھیں رہا کردیا گیا۔ تو اگلے ہی سال قوت کو مجتمع کر کے انھوں نے پھر حملہ کیا اور دوسری جنگِ ترائن میں محمد غوری نے راجپوتوں کو شکست دے کر پرتھوی راج چوہان کو قید کرلیا۔ محمد غوری کی فتح کے بعد لال کوٹ اور قلعہ رائے پتھورا اسلامی سلطنت کے قبضے میں آگئے۔ محمد غوری نے دہلی کو اپنا مرکز بنایا اور اپنے آزاد کردہ غلام اور بہادر جرنیل قطب الدین ایبک کو دہلی کا نائب مقرر کیا۔ قطب الدین ایبک نے لال کوٹ میں کئی تعمیراتی منصوبے شروع کیے، جن میں قطب مینار اور قوت الاسلام مسجد شامل ہیں۔ کئی مورخین کا کہنا ہے کہ ان تعمیرات میں ہندو اور جین مندروں کی باقیات کا استعمال کیا گیا، جس کی جھلک آج بھی ان عمارتوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ 1206 میں محمد غوری کے قتل کے بعد، قطب الدین ایبک نے خود کو دہلی کا سلطان قرار دیا اور غلام خاندان کی بنیاد رکھی، جس نے دہلی پر 80 سال سے زائد عرصے تک حکمرانی کی۔ اس خاندان کے ایک اور عظیم حکمران، شمس الدین التتمش نے قطب مینار کی تکمیل اور قوت الاسلام مسجد کی توسیع کی۔ قطب خاندان کے بعد خلجی خاندان نے اقتدار سنبھالا۔ علاؤالدین خلجی، جو اس خاندان کا سب سے طاقتور حکمراں تھا، نے لال کوٹ کے قریب کئی اہم عمارتیں تعمیر کیں۔ انہوں نے علائی مینار کی بنیاد رکھی، جو قطب مینار سے دوگنا اونچا ہونا تھا، اور علائی دروازہ تعمیر کیا۔ علاؤالدین خلجی نے قلعہ سری کی بھی تعمیر کروائی، جو ایک فوجی کیمپ کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ لال کوٹ کے موجودہ آثار زیادہ تر مہرولی کے جنگلات میں محفوظ ہیں۔ ان شکستہ دیواروں کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ یہ قلعہ کس قدر وسیع اور مضبوط تھا۔ 1992 سے 1995 کے دوران محکمہ آثار قدیمہ کے ادارے آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) نے یہاں کھدائی کرائی، جس میں "اننگ تال"، راجپوت دور کے برتن، سکے، اور دیگر اہم تاریخی اشیاء دریافت ہوئیں۔ اننگ تال، جو لال کوٹ کے مرکز میں واقع تھا، راجہ اننگ پال کی تخلیقی سوچ اور انجینئرنگ کا مظہر ہے۔ بدقسمتی سے یہ تالاب آج جنگل کے بیچ چھپا ہوا ہے، اور وہاں تک پہنچنے کا کوئی منظم راستہ تک نہیں۔ لال کوٹ کی موجودہ دیواریں، جو قطب مینار کے قریب واقع ہیں، وقت کے ساتھ شکستہ ہو چکی ہیں۔ 2007 اور 2009 میں اے ایس آئی نے ان دیواروں کے تحفظ کی کوشش کی، مگر زمین کے تنازعے کی وجہ سے کام رک گیا۔ دہلی ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کی زمین پر یہ دیواریں واقع ہیں، اور اس کے باعث ان کی حفاظت کا کام اٹک کر رہ گیا اور آج تک مکمل نہیں ہوسکا۔ دہلی کے نام کی کئی کہانیاں ہیں، جن میں سب سے مشہور یہ ہے کہ اس علاقے کو "دہلی" یا "ڈھلی" کا نام راجہ اننگ پال نے دیا۔ کچھ مورخین کے مطابق دہلی کا نام "راجہ دھلو" کے نام پر رکھا گیا تھا، جو 800 قبل مسیح میں یہاں کا حکمراں تھا۔ تاہم، اننگ پال کی تعمیرات اور لال کوٹ قلعے کی بنیاد دہلی کو اس کا موجودہ مقام دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ لال کوٹ کی اہمیت محض ایک قلعے کی نہیں بلکہ یہ دہلی کی اولین شہری بستی کا مرکز تھا۔ اس نے دہلی کی تاریخ میں ایک سنگِ میل کا کردار ادا کیا، جہاں مختلف ادوار میں تومر، چوہان، غوری، اور ترک حکمرانوں نے اپنی چھاپ چھوڑی۔ یہ قلعہ نہ صرف ایک فوجی مرکز تھا بلکہ دہلی کی ثقافتی اور سماجی زندگی کا بھی محور رہا۔ راجہ اننگ پال کی تعمیرات سے لے کر قطب الدین ایبک اور علاؤالدین خلجی کے دور تک، لال کوٹ نے کئی اہم تاریخی واقعات کا مشاہدہ کیا۔ لال کوٹ کی شکستہ دیواریں ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ عظیم سلطنتیں اور ان کے آثار بھی وقت کے ساتھ زوال پذیر ہو سکتے ہیں۔ تاہم، ان کی تعمیرات اور تاریخ ہمیں ان کے عروج وزوال کی کہانی سناتی ہیں۔ دہلی کے شہریوں کے لیے لال کوٹ محض ایک آثار قدیمہ کا مقام نہیں، بلکہ ان کی تاریخ اور وراثت کا حصہ ہے۔ لال کوٹ کا معائنہ کرتے ہوئے مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میں وقت کے ساتھ پیچھے جا رہا ہوں۔ ان دیواروں کو دیکھتے ہوئے راجہ اننگ پال، پرتھوی راج چوہان، اور محمد غوری جیسے عظیم کرداروں کی شبیہیں ذہن میں گردش کرنے لگیں۔ لال کوٹ نہ صرف دہلی کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے بلکہ یہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ تاریخ کو محفوظ رکھنا اور اس سے سبق لینا کتنا ضروری ہے۔ دہلی کی موجودہ شکل اس قدیم قلعے کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی، اور اس کے تحفظ کے لیے مزید کوششوں کی ضرورت ہے۔ لال کوٹ کا دورہ ایک یادگار تجربہ تھا جو تاریخ کے اوراق میں گم ایک سنہرے باب کی یاد دلاتا ہے۔ لال کوٹ قلعے میں چہل قدمی کرتے ہوئے یہ احساس شدت اختیار کر رہا تھا کہ یہ صرف پتھر اور دیواروں کا مجموعہ نہیں، بلکہ تاریخ کی ایک جیتی جاگتی تصویر ہے۔ یہ قلعہ دہلی کی بنیاد، اس کے عروج و زوال، اور مختلف ادوار کی کہانیوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لال کوٹ کے باقیات کو محفوظ کیا جائے اور اس کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کیا جائے، تا کہ آنے والی نسلیں اپنی تاریخ سے جڑ سکیں۔ لال کوٹ کا معائنہ محض ایک سفر نہیں بلکہ ماضی کے اوراق میں جھانکنے کا موقع تھا، جہاں دہلی کی بنیاد رکھی گئی اور تاریخ کے اہم باب لکھے گئے۔

رابطہ:8539054888

☆☆☆

گاندھی جی کا سچائی اور عدم تشدد کا راستہ کانگریس کا راستہ ہے: پرینکا

نئی دہلی، 21 جنوری (یواین آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ کانگریس بابائے قوم مہاتما گاندھی کے دکھائے گئے عدم تشدد اور مساوات کے راستے پر آگے بڑھ رہی ہے اور گاندھی جی کا دکھایا ہوا راستہ ہی کانگریس کا راستہ ہے۔
محترمہ واڈرا نے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا "مہاتما گاندھی جی نہ صرف انڈین نیشنل کانگریس کے رہنما ہیں، بلکہ وہ پورے ہندوستان کے رہنما ہیں، جنہوں نے دنیا کو سچائی کی عظیم اقدار سے متعارف کرایا۔ عدم تشدد اور ستیہ گرہ، آزادی کی تحریک کے دوران، سو سال پہلے، گاندھی جی کانگریس کے صدر بنے اور انہوں نے تحریک آزادی کو ہر ہندوستانی کی تحریک بنا دیا۔ ان کی اقدار نے ہر ہندوستانی کو ایسی زبردست ہمت سے بھر دیا، جو برطانوی حکومت کا تختہ الٹنے کا محرک عنصر بن گیا۔ انہوں نے کہا" کانگریس کا راستہ گاندھی جی کا راستہ ہے جو تشدد، نفرت اور تفرقہ انگیز خیالات کے خلاف انسانیت کی اعلیٰ ترین اقدار کو برقرار رکھتا ہے ۔ آج کانگریس صدر مسٹر ملکارجن کھڑگے جی نے بیلگاوی میں مہاتما گاندھی جی کے مجسمے کی نقاب کشائی کر کے پورے ملک کو یہ پیغام دیا ہے کہ ہمیں گاندھی جی کی اقدار کے ساتھ ساتھ تحریک آزادی کو بھی یاد رکھنا چاہیے اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔
قابل ذکر ہے کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج کرناٹک کے بیلگاوی میں مہاتما گاندھی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی، جس میں محترمہ واڈرا کے علاوہ کانگریس کے جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا، نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار اور کئی دیگر اہم لیڈر، پارٹی رہنما اور کارکنان موجود تھے۔ اسی بیلگاوی (اس وقت بیلگام) میں ہی مہاتما گاندھی 100 سال پہلے انڈین نیشنل کانگریس کے صدر بنائے گئے تھے۔

سپریم کورٹ نے ایئرپورٹ سیکورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی کیس میں جھارکھنڈ کی اپیل مسترد کردی

نئی دہلی، 21 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ممبران پارلیمنٹ نشی کانت دوبے، منوج تیواری اور دیگر کے خلاف 2022 میں دیوگھر ہوائی اڈے پر مبینہ طور پر سیکورٹی پروٹوکول کو توڑنے کے مقدمے کو منسوخ کرنے کے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی جھارکھنڈ حکومت کی درخواست کو آج خارج کردیا۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس منوموہن کی بنچ نے یہ فیصلہ دیا۔ تاہم بنچ نے ریاستی حکومت کو آزادی دی کہ وہ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے شواہد کو ایئر کرافٹ ایکٹ 1934 کے تحت مجاز افسر کو چار ہفتوں کے اندر بھیجے۔ قانون کے مطابق افسر کو یہ طے کرنے کی ہدایت دی گئی ہے کہ آیا ایکٹ کے تحت شکایت درج کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ جھارکھنڈ میں دائر کردہ نامزد مقدمہ میں الزام لگایا گیا ہے کہ مدعا علیہان - بی جے پی ممبران پارلیمنٹ اور دیگر - نے مبینہ طور پر ہوائی اڈے کے ایئر ٹریفک کنٹرولر (اے ٹی سی) کے اہلکاروں کو ایک نجی طیارے کو ٹیک آف کرنے کی اجازت دینے کے لیے مجبور کیا اور دھمکی دی، جو کہ سیکورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی ہے۔
جسٹس اوکا کی سربراہی والی بنچ نے 18 دسمبر 2024 کو اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔
ملزم ممبران پارلیمنٹ اور دیگر کے خلاف الزامات میں سیکشن 336 (زندگی یا ذاتی حفاظت کو خطرے میں ڈالنا)، سیکشن 447 (مجرمانہ تجاوز) اور تعزیرات ہند کی دفعہ 448 (گھر پر قبضہ) کے ساتھ ساتھ سیکشن 10 اور ایئر کرافٹ ایکٹ 1934 کے 11اے۔[؟] بھی شامل ہیں۔
جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے اس کیس کو یہ کہتے ہوئے خارج کردیا تھا کہ ایئر کرافٹ ایکٹ کے تحت مطلوبہ شکایت درج نہیں کی گئی تھی یا منظوری نہیں لی گئی تھی۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ ایسے معاملات میں ایئر کرافٹ ایکٹ کی دفعات آئی پی سی سے زیادہ معنی رکھتی ہیں۔
سماعت کے دوران ریاستی حکومت نے دلیل دی کہ ایئر کرافٹ ایکٹ کے سیکشن 10 اور 11اے کے تحت تحقیقات کے لیے پیشگی منظوری غیر ضروری تھی۔
اس پر سپریم کورٹ نے کہا کہ ایکٹ کے تحت ہونے والے جرائم پر باقاعدہ شکایت درج ہونے کے بعد ہی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ جسٹس اوکا نے سیکشن 336 اور 447 جیسی آئی پی سی دفعات کے نافذ ہونے پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور جان کو خطرے میں ڈالنے یا مجرمانہ مداخلت کے ثبوت پر سوال اٹھایا۔ عدالت عظمیٰ نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے کیس کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے مواد کو سول ایوی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی سی اے) کو جمع کرنے کی اجازت دی۔ فیصلے کے متن کو پڑھتے ہوئے جسٹس اوکا نے واضح کیا کہ سپریم کورٹ ہائی کورٹ کی طرف سے کیس کو منسوخ کرنے کے معاملے میں مداخلت نہیں کرے گا، لیکن ریاستی حکومت کے اس حق کی توثیق کی کہ وہ ایئر کرافٹ ایکٹ کے تحت مزید کارروائی کے لیے اپنے نتائج پیش کرے۔

بی جے پی تو دہلی کے کچی آبادیوں کو آسیب کی طرح نگل جائے گی: کیجریوال

نئی دہلی، 21 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کچی آبادیوں اور غریبوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اقتدار میں آتی ہے تو وہ آپ کو آسیب کی طرح نگل جائے گی۔ مسٹر کیجریوال نے منگل کو 'ایکس' پر ایک ویڈیو جاری کیا اور کہا "میں نے پیر کو کہا تھا کہ راون سونے کے ہرن کی شکل میں آیا ہے۔ اس کے بعد آج پوری بی جے پی میرے گھر کے سامنے دھرنے پر بیٹھی ہے اور کہہ رہی ہے کہ میں نے راون کی توہین کیسے کی؟ آخر بی جے پی والے راون سے اتنا پیار کیوں کرتے ہیں؟ ان میں شیطانی رجحانات ہوتے ہیں۔ میں دہلی کی جھگی جھونپڑی بستیوں اور غریبوں کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ اگر یہ لوگ آئے تو آپ کو آسیب کی طرح نگل جائیں گے۔ آپ کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے 'ایکس' پر کہا" کل کیجریوال نے ایک جلسہ عام میں راون سے متعلق ایک تبصرہ کیا اور پوری بی جے پی فوراً راون کے دفاع میں کود پڑی، جیسے وہ خود راون کی اولاد ہوں۔ ان کی سیاست اس قدر گر چکی ہے کہ اب انہوں نے راون جیسی علامتوں کا سہارا لے کر اپنے جھوٹے بیانات کو درست ثابت کرنا شروع کر دیا ہے۔ میں دہلی کے لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ ان کے اصلی ارادوں کو پہچانیں۔ انتخابات کے بعد وہ غریبوں، مزدوروں اور جھگی جھونپڑی کے لیے راون سے بھی بڑا خطرہ ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان سے ہوشیار رہنا بہت ضروری ہے کیونکہ ان کا اصل ایجنڈا صرف اقتدار حاصل کرنا ہے۔ وہ کچی آبادیوں کو گرانے اور سرکاری زمینوں پر قبضے کی سازش کر رہے ہیں۔ ان کے جھوٹے ڈراموں سے ہوشیار رہیں اور صحیح فیصلہ کریں۔ آپ کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے کہا" بی جے پی کا صرف ایک نعرہ ہے، راون ہمارا آئیڈیل ہے۔ اس کا آئیڈیل راون ہے۔ میں بہت حیران ہوں کہ پوری بی جے پی اپواس اور بھوک ہڑتال کر کے کہہ رہی ہے کہ کیجریوال نے راون کی توہین کی ہے۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ بی جے پی راون کو اپنی اولاد مانتی ہے، اس لیے میں دہلی کے لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہوشیار رہیں۔ یہ لوگ راون کی توہین کر کے میدان میں آ گئے۔ انتخابات سے پہلے ان کا اصلی کردار دہلی اور ملک کے لوگوں کو معلوم ہو گیا ہے۔

دہلی میں ٹھنڈ سے تھوڑی راحت، کئی ریاستوں میں بارش اور برفباری کا الرٹ

21 جنوری: راجدھانی دہلی میں ٹھنڈ میں تھوڑی کمی آتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ پیر کو دوسرے دن بھی دہلی کے موسم میں گرماہٹ کا احساس ہوا۔ ہلکی دھوپ کے درمیان زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 5 ڈگری اوپر درج کیا گیا۔ اس سے لوگوں کو شدید ٹھنڈ سے راحت ملی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق منگل کو بھی ایسا ہی موسم بنا رہ سکتا ہے۔ پھر بدھ اور جمعرات کو ہلکی بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس کے اثر سے درجہ حرارت میں بھی پھر سے گراوٹ آسکتی ہے۔ منگل کو جزوی طور سے بادل چھائے رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ آج صبح کے وقت کچھ علاقوں میں سرد ہوائیں چل رہی ہیں جس کی رفتار 6 کلومیٹر فی گھنٹے سے کم بتائی گئی ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں دھند اور کہرا چھایا ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ شام اور رات میں دھند اور ہلکا کہرا ابھی چھایا رہ سکتا ہے۔ اس دوران دہلی میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 25 اور 11 ڈگری سیلسیس کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ پیر کو راجدھانی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ وہیں کم سے کم درجہ حرارت 3.8 ڈگری زیادہ 11.4 ڈگری ریکارڈ ہوا۔ ہوا میں نمی کی سطح 98 سے 47 رہی۔ سب سے زیادہ درجہ حرارت 24.8 ڈگری لودھی روڈ پر جبکہ سب سے کم درجہ حرارت 13.6 ڈگری پیتم پورہ میں درج کیا گیا۔ دوسری طرف جموں و کشمیر اور ہماچل پردیش کے کئی حصوں میں 3 سے 4 دنوں تک بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق جموں و کشمیر میں 24 گھنٹے میں گھنے بادل چھائے رہیں گے اور کئی علاقوں میں ہلکی بارش یا پھر برفباری ہوسکتی ہے۔ وہیں ہماچل پردیش کے شملہ سمیت دیگر حصوں میں آج صبح بادل چھایا ہوا ہے۔ چوٹیوں پر ہلکی برفباری ہوئی ہے۔ موسم سائنس مرکز کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربینس کی فعالیت سے 21 جنوری کو ریاست کے اونچے پہاڑی اور آس پاس کی درمیانی پہاڑی کچھ مقامات پر ہلکی بارش اور برفباری ہوسکتی ہے۔ 22 اور 23 جنوری کو ریاست کے کئی حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش و برفباری کے آثار ہیں۔ راجستھان میں شدید ٹھنڈ کے درمیان منگل کی صبح کئی علاقوں میں گھنا کہرا چھایا ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کو ریاست میں موسم عام طور پر خشک رہا۔ محکمہ نے بتایا کہ ایک نئے ویسٹرن ڈسٹربینس کا اثر دکھنے والا ہے۔ 22 جنوری کو جے پور، بھرت پور اور بیکانیر ڈویژن میں کہیں کہیں بارش ہونے کا امکان ہے۔

مودی حکومت کی پالیسیوں میں محنت عام آدمی کرتا ہے اور اس کی محنت کا فائدہ کوئی اور اٹھاتا ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 21 جنوری (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے حکومت کی ترقیاتی پالیسیوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت کی پالیسیوں میں محنت عام آدمی کرتا ہے اور اس کی محنت کا فائدہ کوئی اور اٹھاتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے منگل کو کہا، "مودی جی کے وکست بھارت کی حقیقت - محنت آپ کی، منافع کسی اور کا۔ آپ سب کے خون پسینے سے ملک کی معیشت کا پہیہ چل رہا ہے، لیکن کیا آپ کو اس میں مناسب حصہ مل رہا ہے؟ ذرا سوچیے - مینوفیکچرنگ سیکٹر کی معیشت میں حصہ داری 60 سال کی سب سے نچلی سطح پر آ گئی ہے۔ اس وجہ سے لوگوں کو روزگار کے لیے جدوجہد کرنی پڑ رہی ہے۔ زراعت کے شعبے میں غلط پالیسیوں نے کسان اور کھیت مزدور کی حالت خراب کر دی ہے۔ وہ بمشکل اپنی گزر بسر کر پا رہے ہیں۔ پچھلے پانچ سال میں مزدوروں کی حقیقی آمدنی یا تو مستحکم ہے یا کم ہوئی ہے۔ انہوں نے جی ایس ٹی اور مہنگائی پر حکومت پر حملہ کیا اور کہا، "مفقر جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس کی مار نے غریب اور مڈل کلاس کا جینا مشکل کر دیا ہے، جبکہ کارپوریٹ کا قرض معاف کیا جا رہا ہے۔ آسمان چھوتی مہنگائی کی وجہ سے اب نہ صرف غریب بلکہ سیلریڈ کلاس بھی اپنی ضروریات کے لیے قرض لینے پر مجبور ہے۔"
مسٹر گاندھی نے مودی حکومت کی ترقی کو حقیقت سے دور بتایا اور کہا کہ حقیقی ترقی وہ ہے، جہاں سب کی بہتری ہو - کاروبار کے لیے منصفانہ ماحول ہو، مناسب ٹیکس نظام ہو، اور مزدوروں کی آمدنی بڑھے۔ اسی سے ملک خوشحال اور مضبوط بنے گا۔

یوپی: شاملی میں پولیس کے ساتھ تصادم میں کگا گینگ کے 4 بدمعاش ڈھیر، انسپکٹر شدید زخمی

21 جنوری: ایس ٹی ایف میرٹھ کی ٹیم نے شاملی کے جھنجھانا علاقے میں کگا گینگ کے خلاف زبردست کارروائی کرتے ہوئے 4 بدمعاشوں کو ڈھیر کر دیا ہے۔ ایس ٹی ایف ٹیم نے پیر کی دیر رات تقریباً 2 بجے گینگ کے رکن ارشد اور اس کے تین ساتھیوں منجیت، ستیش اور ایک دیگر کو پکڑنے کے لیے انہیں گھیر لیا۔ گھیرے سے نکلنے کے لیے ارشد اور اس کے ساتھیوں نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ ایس ٹی ایف کے اے ایس پی برجیش کمار نے بتایا کہ جوابی فائرنگ میں ایک لاکھ کے انعامی ارشد سمیت 4 بدمعاشوں کی موت ہوگئی۔ ارشد کے خلاف لوٹ، ڈکیتی اور قتل کے ایک درجن سے زیادہ معاملے درج ہیں۔ تصادم کے دوران ایس ٹی ایف ٹیم کی قیادت کر رہے انسپکٹر سنیل کے پیٹ میں تین گولیاں لگیں۔ انہیں کرنال کے امرت دھارا اسپتال میں لے جایا گیا جہاں ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے گروگرام کے میدانتا اسپتال ریفر کر دیا۔ مارے گئے چار بدمعاشوں میں ایک کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ ذرائع کے مطابق مارے گئے بدمعاشوں میں ارشد ولد جمیل، رہائشی باڑھی ماجرا تھانہ گنگوہ، سہارن پور، منجیت ولد مہتاب رہائشی روہٹ، تھانہ کھرکھودا، سونی پت، ہریانہ، ستیش ولد راج سنگھ رہائشی اشوک وہار، تھانہ مدھوبن، کرنال شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایک دن ہاتھرس پولیس نے بھی تصادم میں تین بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے، جس میں سے ایک گولی لگنے سے زخمی ہے۔ پکڑے گے ملزمان پہلے بھی مار پیٹ، جان سے مارنے کی دھمکی، چوری، قتل کی کوشش اور ایس سی ایس ٹی ایکٹ وغیرہ جیسے کئی سنگین دفعات میں جیل جا چکے ہیں۔

ہری نگر کی رکن اسمبلی راج کماری ڈھلوں آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑیں گی، کیجریوال پر جم کر برسیں

21 جنوری: اس بار راجدھانی دہلی کی انتخابی جنگ میں باغی امیدوار عام آدمی پارٹی کا کھیل خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں ہری نگر اسمبلی سیٹ سے موجودہ عام آدمی پارٹیکی رکن اسمبلی راج کماری ڈھلوں اپنا ٹکٹ کٹنے کے بعد آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخابی میدان میں اتری ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق راج کماری ڈھلوں نے دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال کو نشانہ بنایا۔ راج کماری ڈھلوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے دہلی کی کئی سیٹوں سیار کان اسمبلی کے ٹکٹ کاٹے ہیں۔ یہی نہیں، ہری نگر سیٹ سے موجودہ رکن اسمبلی نے الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی خواتین مخالف ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال خود اس بار نئی دہلی اسمبلی سے الیکشن ہار رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے خلاف بغاوت کرنے والی اور آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے والی راج کماری ڈھلوں نے عام آدمی پارٹی پر حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ گزشتہ 10 سالوں میں پارٹی نے اپنی ناکامیوں کا الزام صرف ایل جی پر لگایا ہے اور اس لیے عوام اس میں تبدیلی لائے گی۔ دہلی میں اسمبلی انتخابات 5 فروری کو ہونے والے ہیں۔ نتائج کا اعلان 8 فروری کو کیا جائے گا۔ عام آدمی پارٹی، بھارتیہ جنتا پارٹی اور کانگریس کے درمیان سخت مقابلہ ہیاور تینوں پارٹیاں دہلی انتخابات جیتنے کی پوری کوشش کر رہی ہیں۔ اس بار سخت مقابلہ ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔

بی جے پی نے اپنے سنکلپ پتر میں تسلیم کیا کہ وہ مفت تعلیم اور علاج روک دے گی: کیجریوال

نئی دہلی، 21 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سنکلپ پتر پر حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے اپنے دو ریزولیوشن پیپرز میں یہ قبول کیا ہے اور اس کا براہ راست اعلان کیا ہے کہ وہ دہلی کے محلہ کلینک بند کردے گی اور سرکاری اسکولوں میں مفت تعلیم کو بند کردے گی۔ مسٹر کیجریوال نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا "بی جے پی نے اب تک دو سنکلپ پتر جاری کیے ہیں۔ دونوں پتر نہ صرف دہلی بلکہ پورے ملک کے لیے بہت خطرناک ہیں۔ ان لوگوں نے بڑی دیانتداری سے اعتراف کیا ہے کہ ان کے اصل ارادے اور نیت کیا ہیں؟ اگر کوئی بھی بی جے پی کے ریزولیوشن پیپرز کو پڑھے گا تو اس کا خون کھول جائے گا۔ ہم بار بار کہہ رہے ہیں کہ ہم نے دہلی میں تعلیم مفت کی اور ہم نے دہلی کے 18 لاکھ بچوں کے لیے بہترین تعلیم کا انتظام کیا ہے۔ یہ لوگ آئیں گے تو مفت تعلیم بند کردیں گے۔ ہم بار بار کہہ رہے ہیں کہ اگر یہ لوگ آئے تو مفت علاج اور مفت بجلی بند کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنا پہلا سنکلپ پتر چار دن پہلے جاری کیا تھا، جس میں واضح طور پر لکھا گیا تھا کہ دہلی کے محلہ کلینک بند کردئے جائیں گے۔ دہلی کے لوگوں کو محلہ کلینک اور اسپتالوں میں جو مفت علاج مل رہا ہے وہ بند کردیا جائے گا۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ یہ لوگ اپنے دوسرے منشور میں کہہ رہے ہیں کہ دہلی کے اسکولوں میں دی جانے والی مفت تعلیم روک دی جائے گی۔ قرارداد میں لکھا گیا ہے کہ دہلی کے ضرورت مند طلباء کو سرکاری تعلیمی اداروں میں مفت تعلیم دی جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ اب وہ سب کے لیے مفت تعلیم بند کردیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ ان کے گھر کے چکر کاٹیں گے اور مطالبہ کریں گے کہ ان کے بچوں کی تعلیم بھی مفت کی جائے۔

دہلی اسمبلی انتخابات: 70 نشستوں پر 699 امیدوار قسمت آزمائیں گے، حتمی فہرست جاری

21 جنوری: دہلی اسمبلی انتخابات 2025 کے لیے 70 نشستوں پر کل 699 امیدوار میدان میں قسمت آزمائیں گے۔ امیدواروں کے نام واپس لینے کی آخری تاریخ تک 20 امیدواروں نے اپنے کاغذات واپس لیے، جبکہ 719 کاغذات میں سے 699 امیدواروں کے نام درست قرار دیے گئے۔ نئی دہلی اسمبلی حلقے میں سب سے زیادہ 22 امیدوار ہیں، جہاں کسی نے بھی کاغذات واپس نہیں لیے۔ چونکہ کسی بھی حلقے میں اگر امیدواروں کی تعداد نوٹا سمیت 16 سے زیادہ ہو تو دو بیلٹ یونٹ لگائی ہوتی ہیں، اس لیے نئی دہلی کے علاوہ جنک پوری اسمبلی حلقے میں بھی دو بیلٹ یونٹ کا استعمال کیا جائے گا، جہاں 16 امیدوار میدان میں ہیں۔ 2020 کے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں 668 امیدواروں نے حصہ لیا تھا۔ اس بار یہ تعداد بڑھ کر 699 ہوگئی ہے، یعنی 31 امیدوار زیادہ ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گزشتہ انتخابات میں بھی سب سے زیادہ امیدوار نئی دہلی حلقے میں ہی تھے۔ سب سے کم امیدوار پانچ پانچ، پٹیل نگر اور کستوربا نگر اسمبلی حلقوں میں ہیں۔ اسی طرح کرول باغ، گاندھی نگر، تلک نگر، گریٹر کیلاش، منگول پوری اور ترن نگر میں چھ امیدوار مقابلہ کریں گے۔ دہلی اسمبلی کے انتخابات میں اس بار سب سے زیادہ دلچسپی کے ساتھ دیکھنے والی بات یہ ہوگی کہ امیدواروں کی زیادہ تعداد ووٹروں کے رجحانات پر کیا اثر ڈالتی ہے اور سیاسی جماعتیں کس طرح اپنی حکمت عملی بناتی ہیں۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

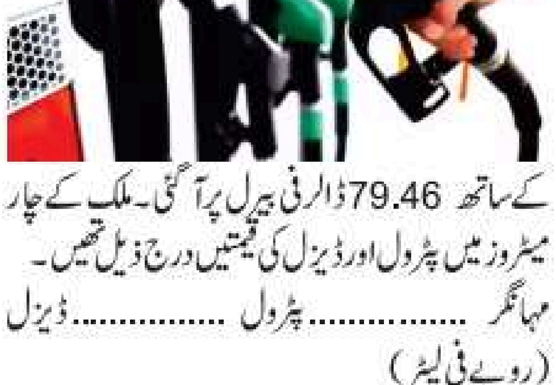

نئی دہلی، 21 جنوری (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں زبردست گراوٹ کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج مستحکم رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 1.80 فیصد گر کر 76.48 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت بھی 0.86 فیصد کی کے ساتھ 79.46 ڈالر فی بیرل پر آ گئی۔ ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

مہانگر .... پٹرول .... ڈیزل
(روپے فی لیٹر)
دہلی 94.72.87.62
ممبئی 104.21.92.15
چنئی 92.34 ....100.75........
کولکتہ 90.76 ....103.94........

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 21 جنوری (یواین آئی) عالمی تاریخ میں 22 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔
1517۔ ترکوں نے قاہرہ پر قبضہ کیا۔
1666۔ مغل بادشاہ شاہجہاں کا 74 سال کی عمر میں آگرہ کے قلعہ میں انتقال ہوا۔ شاہجہاں کو ان کے بیٹے اورنگ زیب نے وہاں نظر بند کر رکھا تھا۔
1760۔ برطانیہ نے جنوبی ہندستان میں فرانسیسیوں سے وانڈی واش کی لڑائی جیتی۔
1771۔ اسپین نے فاکلینڈ جزیرہ برطانیہ کو دیا
1817۔ برطانیہ کا فریٹر ڈائنا ملیشیا کے ساحل پر ڈوبا۔
1901۔ برطانیہ کی مہارانی وکٹوریہ کا 81 سال کی عمر میں انتقال ہوا۔
1905۔ زار فوجیوں نے تنگ حال مظاہرین پر اندھا دھند گولیاں چلائیں۔ یہ دن روس میں خونی روی وار کے نام سے مشہور ہے۔
1941۔ رومانہ میں یہودوں کا پہلا قتل عام ہوا۔
1946۔ امریکہ کے صدر نے ملک کی اہم خفیہ ایجنسی سنٹرل انٹلی جنس (سی آئی اے) قائم کی۔
1963۔ دہرہ دون میں نابیناؤں کے لئے قومی لائبریری قائم کی گئی۔
1972۔ برطانیہ، ڈنمارک آئرلیڈ، اور ناروے نے یوروپین اکانومک کمیونٹی (آئی سی) میں شامل ہونے سے متعلق ایک سمجھوتے پر دستخط کئے۔
1973۔ اردن کے ایک مسافر بردار جہاز کے نائجیریا کے کانگو ہوائی اڈے پر اترتے وقت آگ لگنے سے 176 لوگوں کی موت ہوگئی۔
1982۔ شمال امریکی جزیرہ کا 75 فیصد حصہ برف سے ڈھکا۔
1995۔ اسرائیل کے بیت لینڈ میں بم حملے میں بائیس لوگوں کی موت ہوئی۔
1977۔ ناسا کی خلائی گاڑی اٹلانٹک زمین پر بحفاظت واپس آئی۔
1999۔ آسٹریلیا مشنری گراہم اسٹینس اور ان کے دو بیٹوں کو اوڈیا میں زندہ جلا دیا۔
2007۔ بغداد کے وسطی علاقے میں ایک بازار میں ہوئے خودکشکار حملوں میں 88 لوگ مارے گئے۔
2009۔ امریکہ کے صدر بارک اوبامہ نے کیوبا کی متنازعہ گوانتانا موجیل کو بند کرنے کا حکم دیا۔

امریکہ سے غیر قانونی تارکین وطن کو بیدخل کریں گے کوئی ملک ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 21 جنوری (یواین آئی) ڈونلڈ ٹرمپ نے بطور امریکی صدر دوسری مدت کے لیے حلف اٹھالیا، انہوں نے خطاب میں امیگریشن قوانین، گرین پالیسی کے خاتمے، خام تیل کی پیداوار بڑھانے اور دیگر ممالک پر ٹیکس و ٹیرف عائد کرنے سمیت دیگر اقدامات کے حوالے سے فوری احکامات جاری کرنے کا وعدہ کیا۔ دوسری دفعہ امریکی صدر منتخب ہونے کے بعد اظہار خیال کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکا میں سنہرے دور کا آج سے آغاز ہوگیا ہے، آج سے ہمارا ملک ترقی کی نئی منازل طے کرے گا، اور دنیا بھر میں دوبارہ اس کی عزت کرائی جائے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ امریکا کے 47ویں صدر بن گئے اور انہوں نے حلف لینے کے بعد اپنے خطاب میں سخت اقدامات کے اعلانات کئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا سے لاکھوں غیر قانونی تارکین وطن بیدخل کریں گے، تمام ممالک پر ٹیکس ہوگا، کوئی ملک ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا، پاناما کینال پر واپس قبضہ لیں گے، انہوں نے خلیج میکسیکو کو خلیج امریکا بنانے اور جنوبی سرحد پر نیشنل ایمرجنسی اور قومی توانائی ہنگامی حالت نافذ کرنے کے اعلانات بھی کئے ۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا پیرس ماحولیاتی معاہدے سے دستبردار ہوگا، حکومتی سنسرشپ ختم ہوگی، سرکاری طور پر صرف مرد اور عورت 2 جینڈرز ہوں گے تیسری کوئی جنس نہیں، مریخ پر خلائی مشن اور خلاء نورد بھیجیں جائیں گے. انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی پناہ اور پیدائشی حق کی شہریت اب رد کی جائے گی، خدا نے مجھے اس لئے محفوظ رکھا کہ امریکا کو پھر سے عظیم بناؤں گا، عوام پر ٹیکس کم اور مہنگائی ختم ہوگی، امریکا کے دشمنوں کو شکست دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی ملک کو اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ہمارا فائدہ اٹھائیں، ٹرمپ انتظامیہ میں ہر ایک دن میں 'امریکا سب سے پہلے' کے نظریے پر کاربند رہیں گے ۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے خطاب میں اہم نکات کا تذکرہ کیا جس کے مطابق امریکا میں آج سے سنہرے دور کا آغاز ہوگا، ڈونلڈ ٹرمپ نے 20 جنوری 2025 'آزادی کا دن' قرار دے دیا، جنوبی سرحد پر قومی ایمرجنسی، نیشنل انرجی ایمرجنسی، خام تیل کی بھرپور پیداوار کے اعلان کئے ۔ امریکی فوج کو طاقت ور ترین بنانے کا عزم، مریخ پر امریکی جھنڈا لہرانے کا منصوبہ، گرین پالیسی کے خاتمے کا اعلان، امریکا میں آزادی اظہار رائے کیلئے ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کا اعلان کیا۔ اپنے اوپر قاتلانہ حملے کی بابت بات کرتے ہوئے نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہماری حکومت کو اعتماد کے بحران کا سامنا ہے، کئی برسوں سے ایک بنیاد پرست اور بدعنوان اسٹیبلشمنٹ نے ہمارے شہریوں سے طاقت اور دولت چھین لی ہے جبکہ ہمارے معاشرے کے ستون ٹوٹ چکے ہیں اور بظاہر مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ حکومتیں امریکی شہریوں کی حفاظت کرنے میں ناکام رہیں، اور خطرناک مجرموں کو پناہ اور تحفظ فراہم کیا ہے، جو دنیا بھر سے ہمارے ملک میں غیر قانونی طریقے سے داخل ہوئے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تباہی کے وقت ڈیلیور نہ کرنے اور تعلیمی نظام کے ساتھ ساتھ وسائل استعمال کرنے پر امریکی صحت عامہ کے نظام پر بھی تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'آج سب چیزوں کی تبدیلی شروع کرنے کا دن ہے'۔ انہوں نے اعلان کیا کہ 20 جنوری 2025 آزادی کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد اب امریکا واپس لوٹ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سب سے پہلے جنوبی سرحد پر قومی ایمرجنسی لگانے کا اعلان کرتا ہوں۔ مزید کہا کہ تمام غیر قانونی لوگوں کا داخلہ آج سے روک دیا جائے گا، 'لاکھوں جرم کرنے والے غیر ملکیوں کو واپس بھیجنے کے عمل کو شروع کردیا، جہاں سے وہ آئے تھے'۔ نومنتخب امریکی صدر نے کہا کہ وہ اپنی 'میکسیکو' کی پالیسی کو بحال کریں گے اور 'پکڑو اور چھوڑ دو' کے رواج کو ختم کردیں گے، مزید کہنا تھا کہ میں اپنے ملک پر تباہی پھیلانے کے لیے آنے والوں کو روکنے کے لیے جنوبی سرحد پر فوج بھیجوں گا۔ ان کا کہنا تھا کہ میں اپنی کابینہ کے تمام اراکین کو ہدایت دوں گا کہ ریکارڈ مہنگائی کو شکست دیں، اور فوری طور سے قیمتیں اور لاگت کو نیچے لائیں، انہوں نے کہا کہ مہنگائی کی وجہ زیادہ اخراجات اور توانائی کی بڑھتی قیمتیں رہا، ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا اس لیے میں نیشنل انرجی ایمرجنسی کا اعلان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ برطانیہ کے سابق وزیراعظم بورس جانسن، دنیا کے امیر ترین آدمی ایلون مسک، میٹا کے مالک مارک زکر برگ، گوگل کے چیف ایگزیکٹو اور دیگر بھی تقریب میں موجود تھے۔

امریکی صدر کے طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کے حلف اٹھانے پر عالمی رہنماؤں نے انہیں مبارکباد پیش کی

واشنگٹن، 21 جنوری (یواین آئی) جرمنی، اسپین، برازیل اور جنوبی افریقہ سمیت دنیا بھر کے سربراہان مملکت اور سرکردہ رہنماؤں نے ڈونالڈ ٹرمپ کو امریکہ کے صدر کا حلف اٹھانے پر مبارکباد دی ہے۔ ان رہنماؤں میں یوکرین کے صدر والادی میر زیلنسکی، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، جرمن چانسلر اولاف شلز برطانوی وزیراعظم کیر اسٹارمر، کینیڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو، سویڈن کے وزیراعظم، اولف کرسٹرسن: فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر سٹب شامل ہیں۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوغان نے اپنے پیغام میں کہا کہ، " کیوں کہ مسٹر ٹرمپ نے بارہا کہا کہ وہ روس۔ یوکرین جنگ کو ختم کردیں گے، اس لیے ہم بطور ترکیہ اس سلسلے میں جو بھی ضروری ہوگا کریں گے۔ ہمیں اس مسئلے کو جلد از جلد حل کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر ٹرمپ کے ساتھ ہماری بات چیت کے دوران یہ مسئلہ ہمارے ایجنڈے پر ہوگا۔ ٹرمپ، اور ہم اس کے مطابق اپنے اقدامات کریں گے، میری خواہش ہے کہ مسٹر ٹرمپ کا دوسرا دور پوری انسانیت کے لیے اچھا ثابت ہو۔ اردن کے شاہ عبداللہ دوئم نے بھی ٹرمپ کو یہ کہتے ہوئے مبارکباد دی ہے کہ، "ہم امریکہ کے ساتھ اپنی شراکت داری کی بہت قدر کرتے ہیں اور ہم اپ کے ساتھ ایک زیادہ خوشحال اور پرامن دنیا کے لیے کام کرنے سے وابستہ ہیں "یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلینسکی نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ "صدر ٹرمپ ہمیشہ فیصلہ کن ہوتے ہیں، اور انہوں نے مضبوط پالیسی کے ذریعے جس امن کا اعلان کیا وہ امریکی قیادت کو مضبوط کرنے اور پائیدار اور منصفانہ امن کے حصول کا موقع فراہم کرتا ہے، جو اولین ترجیح ہے۔ " بکنگھم پیلس کے مطابق برطانیہ کے شاہ چارلس نے صدر ٹرمپ کو ان کی حلف برداری پر مبارکباد کا ذاتی پیغام بھیجا ہے، جو برطانیہ اور امریکہ کے درمیان پائیدار خصوصی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ جرمن چانسلر اولاف شولز "نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منصب سنبھالا ہے ۔ مبارک ہو! امریکہ ہمارا قریبی اتحادی ہے اور ہماری پالیسی کا مقصد ہمیشہ اٹلانٹک خطے کے ملکوں کے درمیان ایک اچھے رشتے کا قیام رہا ہے۔ یورپی یونین اپنے 27 ملکی ارکان اور 400 ملین سے زیادہ افراد کے ساتھ، ایک مضبوط یونین ہے۔ کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ " کینیڈا اور امریکہ کے درمیان دنیا کی سب سے کامیاب اقتصادی شراکت داری ہے ۔ ہمارے پاس ایک بار پھر، اپنے دونوں ملکوں کے لیے مزید روزگار اور خوشحالی پیدا کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کا موقع فراہم ہوا ہے۔ "برطانوی وزیراعظم کیر اسٹارمر نے کہا کہ ''صدیوں سے ، ہماری دونوں قوموں کے درمیان اجتماعی اشتراک، تعاون اور پائیدار شراکت داری کے تعلقات رہے ہیں ... ہم نے مل کر دنیا کو ظلم سے بچایا ہے اور اپنی باہمی سلامتی اور خوشحالی کے لیے کام کیا ہے ۔ "برطانیہ کے ساتھ "صدر ٹرمپ کے دیرینہ لگاؤ اور تاریخی تعلقات کے پیش نظر، میں جانتا ہوں کہ مضبوط دوستی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ "یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈر لین نے کہا کہ "امریکہ کے 47ویں صدر کے طور پر آپ کی مدت ملازمت کے لیے نیک خواہشات۔ یورپی یونین عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کی منتظر ہے۔ ایک ساتھ مل کر، ہمارے معاشرے زیادہ خوشحالی حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی مشترکہ سلامتی کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے نے کہا کہ "صدر ٹرمپ کی منصب پر واپسی کے ساتھ ہی ہم دفاعی اخراجات اور پروڈکشن میں تیزی سے اضافہ کریں گے۔ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر سٹب نے صدر کا منصب سنبھالنے پر ٹرمپ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میں انہیں اپنی دلی مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ امریکہ ہمارا اہم اسٹریٹجک پارٹنر اور اتحادی ہے۔ میں آپ کی مدت صدارت کے دوران قریبی تعاون کا منتظر ہوں۔"

☆☆

ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ سعودی عرب بھی ابراہام معاہدے میں شامل ہوجائے گا

واشنگٹن، 21 جنوری (یواین آئی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ سعودی عرب بھی ابراہام معاہدے میں شامل ہوجائے گا۔ وائٹ ہاؤس میں بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ابراہام معاہدہ اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان تعلقات کے قیام سے متعلق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب بھی بالآخر ابراہام معاہدے میں شامل ہوجائے گا اور اسرائیل سے تعلقات معمول پر لے آئے گا۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی گزشتہ حکومت میں اسرائیل کے امارات، بحرین، مراکش اور سوڈان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کیلئے ''ابراہام معاہدہ'' ہوا تھا۔ دوسری طرف سعودی وزیر برائے اقتصادیات اور منصوبہ بندی فیصل الابراہیم نے ''العربیہ'' چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ سعودی عرب مشترکہ عالمی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہے۔ ان چیلنجز میں عالمی برادری کو متاثر کرنے والی اقتصادی ترقی میں کمی بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی برادری کے ساتھ مسلسل رابطے کو بڑھانا سعودی عرب کی سب سے نمایاں ترجیحات میں سے ایک ہے ۔ فیصل الابراہیم نے نشاندہی کی کہ امریکہ کے ساتھ تعلقات ہمیشہ مضبوط رہے ہیں۔ حکمران انتظامیہ سے قطع نظر آٹھ دہائیوں پر محیط طویل مدتی شراکت داری مضبوط رہی ہے ۔ فیصل الابراہیم نے کہا کہ ''ویژن 2030'' کی سعودی عرب عالمی معیشت کے ساتھ مزید مربوط ہوگیا ہے۔ یہ ویژن سعودی عرب کو مزید خوشحال مستقبل کی تشکیل میں ایک مضبوط مثبت قوت فراہم کرتا ہے ۔ ہم اپنے شراکت داروں کے ساتھ کام کرنے ، اپنے تجربات اور سیکھے گئے اسباق کو شیئر کرنے ، عالمی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے دیگر مواقع اور تجربات سے سیکھنے کے لیے ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم اور تمام کثیر جہتی پلیٹ فارمز میں شرکت جاری رکھیں گے ۔ فیصل الابراہیم نے نشاندہی کی کہ سعودی عرب اپنی اقتصادی صلاحیت، وسائل اور سفارتی عزم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرمایہ کاری کے میدان میں ایک عالمی طاقت بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممالک اپنی طاقت کے ذرائع سے ممتاز ہوتے ہیں۔ کچھ کا انحصار انسانی وسائل پر ہوتا ہے اور کچھ کا انحصار قدرتی وسائل پر ہوتا ہے۔ جہاں تک مملکت کا تعلق ہے تو یہ دونوں پہلوؤں سے مضبوط ہوگیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ویژن 2030 نے ترقی کے لیے ایک پلیٹ فارم قائم کیا جس کا مقصد نئے شعبوں کی حوصلہ افزائی کرنا، روایتی شعبوں کو زندہ کرنا اور معیاری سرمایہ کو راغب کرنا ہے۔ یہ ویژن حقیقی ترقی اور قومی معیشت پر مثبت اثرات پر توجہ مرکوز کر رہا ہے ۔ فیصل الابراہیم نے مزید کہا کہ "ایسا کوئی ملک نہیں ہے جہاں آج سعودی عرب میں دستیاب وسیع مواقع کی طرح کے مواقع ہوں۔ یہ مواقع نہ صرف براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ہیں بلکہ معیشت کی تشکیل نو اور ہمارے لوگوں کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ایک سنجیدہ مشن کا حصہ ہیں۔''

امریکہ عالمی ادارۂ صحت سے نکل جائے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 21 جنوری (یواین آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا، امریکہ عالمی ادارۂ صحت سے نکل جائے گا کیونکہ ادارے نے کووڈ 19-وبائی مرض اور صحت کے دیگر بین الاقوامی بحرانوں کو غلط طریقے سے سنبھالا تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او "رکن ممالک کے نامناسب سیاسی اثر و رسوخ " سے آزادہ کر کام کرنے میں ناکام رہا ہے اور اسے امریکہ سے "غیر منصفانہ طور پر سخت بھاری ادائیگیوں " کی ضرورت پڑی جو چین جیسے دوسرے بڑے ممالک کی طرف سے فراہم کردہ رقوم کی نسبت غیر متناسب ہیں۔ "عالمی ادارۂ صحت نے ہمارا مالی استحصال کیا، ہر کوئی امریکہ کا استحصال کرتا ہے۔ یہ اب مزید نہیں ہوگا۔ "ٹرمپ نے دوسری مدت کے لیے عہدۂ صدارت سنبھالنے کے فوراً بعد انخلا کے ایک اعلیٰ سطحی حکم نامے پر دستخط کرتے ہوئے کہا۔ ڈبلیو ایچ او نے اس پر تبصرے کی درخواست کا فوری جواب نہیں دیا۔ اس اقدام کا مطلب ہے کہ امریکہ 12 ماہ کے عرصے میں اقوام متحدہ کے ادارۂ صحت کو چھوڑ دے گا اور اس کے کاموں میں تمام مالی تعاون روک دے گا۔ امریکہ اب تک ڈبلیو ایچ او کا سب سے بڑا مالی معاون ہے جس نے اس کی مجموعی اعانت کا تقریباً 18 فیصد حصہ ادا کیا ہے ۔ ڈبلیو ایچ او کا حالیہ دو سالہ بجٹ 2024-2025 کے لیے 6.8 بلین ڈالر تھا۔ ڈبلیو ایچ او کے اندر اور باہر کام کرنے والے متعدد ماہرین کے مطابق امریکہ کی علیحدگی ممکنہ طور پر پوری تنظیم کے پروگراموں کو خطرے میں ڈال دے گی خاص طور پر دنیا کی سب سے بڑی متعدی بیماری ٹی بی سے نمٹنے نیز ایچ آئی وی/ ایڈز اور صحت کی دیگر ہنگامی صورتِ حال کے لیے جو پروگرام جاری ہیں۔ ٹرمپ کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ جب تک دستبرداری جاری ہے، ان کی انتظامیہ ڈبلیو ایچ او کے وبائی امراض کے معاہدے پر مذاکرات موقوف کر دے گی۔ حکم کے مطابق امریکی حکومت کے ڈبلیو ایچ او کے ساتھ کام کرنے والے اہلکاروں کو واپس بلا کر دوبارہ اور ذمہ داریاں تفویض کی جائیں گی اور حکومت ڈبلیو ایچ او کی ضروری سرگرمیاں سنبھالنے کے لیے شراکت داروں کی تلاش کرے گی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ حکومت 2024 کی یو ایس گلوبل ہیلتھ سکیورٹی حکمت عملی کا جلد از جلد جائزہ لے گی اور اسے منسوخ اور تبدیل کر دے گی۔ ڈبلیو ایچ او کے اگلے سب سے بڑے عطیہ دہندگان بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن ہیں اگرچہ اس فنڈ کا زیادہ تر حصہ پولیو کے خاتمے اور عامی ویکسین گروپ گاوی کو جاتا ہے۔ اس کے بعد یورپی کمیشن اور عالمی بینک آتے ہیں۔ اگلا سب سے بڑا قومی عطیہ دہندہ جرمنی ہے جو ڈبلیو ایچ او کی اعانت کا تقریباً تین فیصد حصہ دیتا ہے ۔ ڈبلیو ایچ او سے ٹرمپ کی دستبرداری غیر متوقع نہیں ہے ۔ انہوں نے صدر کی حیثیت سے اپنی پہلی مدت کے دوران 2020 میں ادارہ چھوڑنے کے لیے اقدامات کیے اور الزام لگایا کہ وہ کووڈ کی ابتدا کے اسباب سے متعلق چین کی طرف سے "دنیا کو گمراہ کرنے " کی کوششوں میں مدد کر رہا تھا۔ ڈبلیو ایچ او اس الزام کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ بیجنگ پر معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ اس بات کا تعین کیا جا سکے کہ آیا کووڈ انسانوں کے متاثرہ جانوروں کے ساتھ رابطے سے پیدا ہوا یا ملکی تجربہ گاہوں میں اسی طرح کے وائرس کی تحقیق کے باعث۔ ٹرمپ نے ایجنسی کے لیے امریکی تعاون بھی معطل کر دیا جس کے اخراجات گذشتہ دو سالہ بجٹ کے مقابلے میں 202-2020 میں تقریباً 200 ملین ڈالر تھے کیونکہ اسے ایک صدی میں دنیا کی بدترین صحت کی ایمرجنسی درپیش تھی۔

ٹرمپ نے قومی توانائی کی ایمرجنسی کا اعلان کردیا

واشنگٹن، 21 جنوری (یواین آئی) ٹرمپ نے قومی توانائی ایمرجنسی کا اعلان کرتے ہوئے تیل کے اسٹریٹجک ذخائر کو بھرنے اور امریکی توانائی کو پوری دنیا میں برآمد کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے امریکی تیل اور گیس کی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے ایک وسیع منصوبہ پیش کیا، جس میں قومی توانائی کی ہنگامی صورتحال کا اعلان، اضافی ضوابط کو ختم کرنے اور ماحولیاتی تبدیلی سے لڑنے کے لیے ایک بین الاقوامی معاہدے سے امریکا کو واپس لینا شامل ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ ان احکامات سے صارفین کے لیے قیمتوں کو کم کرنے اور امریکی قومی سلامتی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے الاسکا میں تیل اور گیس کی ترقی کو فروغ دینے کے احکام پر بھی دستخط کیے، جس سے آرکٹک کی وسیع زمینوں اور پانیوں کو ڈرلنگ سے بچانے کے لیے بائیڈن کی کوششوں کو ختم کر دیا گیا۔ وائٹ ہاؤس کی ویب سائٹ کے مطابق امریکا پیرس ماحولیاتی معاہدے سے بھی دستبردار ہو جائے گا اور ونڈ فارمز کو لیز پر دینا بند کر دے گا، اس کے علاوہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ الیکٹرک گاڑیوں کے مینڈیٹ کو منسوخ کر دیں گے۔ یہ اقدام واشنگٹن کی توانائی پالیسی میں ڈرامائی یوٹرن کا اشارہ ہے، کیونکہ بائیڈن نے معدنی ایندھن سے دور منتقلی کی حوصلہ افزائی کرنے اور گلوبل وارمنگ کا مقابلہ کرنے میں امریکا کو 'رہنما' کے طور پر سامنے لانے کی کوشش کی تھی۔

مہاجرین اور شہریوں کے حقوق کا دفاع کرنے والوں نے ٹرمپ کے خلاف مقدمہ دائر کیا

واشنگٹن، 21 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کے روز صدر کا عہدہ سنبھالتے ہی ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کردیے۔ جس کی رو سے پیدائش کی بنیاد پر امریکی شہریت کا حصول ختم کردیا گیا۔ تاہم چند گھنٹے بعد ہی اس فرمان کے خلاف عدالت میں درخواست دائر کردی گئی۔ ملک میں مہاجرین اور شہریوں کے حقوق کا دفاع کرنے والوں نے امریکی صدر کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے ۔ ان میں امریکن سول لبرٹیز یونین بھی شامل ہے۔ منگل کے روز جاری ایک بیان میں انسانی حقوق کے لیے سرگرم کارکنان نے اس فیصلے کو غیر آئینی قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ امریکا میں پیدا ہونے والے بعض بچوں سے ان کی امریکی شہریت چھیننے کی کوشش ہے۔ ٹرمپ نے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلے روز سے ہی مختلف شعبوں میں ایگزیکٹو آرڈروں کے اجرا کا سلسلہ شروع کر دیا۔ امریکی صدر نے سابق انتظامیہ کے 78 ایگزیکٹو اقدامات کو منسوخ کر دیا جن میں امیگریشن اور شہریت دینے سے متعلق فرمان شامل ہیں۔ ٹرمپ نے امریکا اور میکسیکو کے درمیان سرحد پر غیر قانونی ہجرت سے متعلق نیشنل ایمرجنسی نافذ کرنے کا اعلان بھی کیا۔ انھوں نے جرائم پیشہ ٹولیوں کو دہشت گرد تنظیمیں قرار دیا۔ علاوہ ازیں امریکا میں غیر قانونی تارکین وطن کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کے لیے خود کار شہریت کو منسوخ کر دیا۔ ٹرمپ نے امریکا میں پناہ گزینوں کی دوبارہ آبادکاری کے پروگرام کو کم از کم چار ماہ کے لیے معطل کر دیا، ساتھ اس بات کے سیکورٹی جائزے کا حکم دیا کہ آیا مخصوص ممالک سے آنے والے مسافروں کو سفری پابندیوں کے تحت لایا جانا چاہیے۔

یرغمال بنائی گئی اسرائیلی خواتین کی دوسری کھیپ کی رہائی آئندہ ہفتے کے روز ہوگی: حماس

غزہ، 21 جنوری (یواین آئی) فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس نے کہا ہے کہ اس کے ہاں یرغمال بنائی گئی اسرائیلی خواتین کی دوسری کھیپ کی رہائی آئندہ ہفتے کے روز ہوگی۔ خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' نے اتوار کے روز حماس کے ایک رہنما کے حوالے سے بتایا کہ غزہ کی پٹی میں قید خواتین قیدیوں کی دوسری کھیپ کی رہائی ہفتے کی شام کو ہو گی۔ خواتین قیدیوں کی پہلی کھیپ کل اتوار کو غزہ میں جنگ بندی کے پہلے دن ہوئی تھی۔ مذاکرات میں شریک رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر وضاحت کی کہ "اسرائیلی قیدیوں کی دوسری کھیپ کی رہائی اگلے ہفتے کی شام جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کے آغاز کے ساتویں دن ہوگی"۔ دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے اپنی وابستگی کا اعلان کیا۔ تاہم اس نے کہا کہ اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں خطرناک ہیں۔ القسام اس وقت تک جنگ بندی پر قائم ہے جب تک اسرائیلی فوج اس پر قائم ہے ۔ القسام بریگیڈز نے واضح کیا کہ کسی بھی ممکنہ اسرائیلی خلاف ورزی سے آپریشن اور قیدیوں کی زندگیوں کو خطرہ ہوگا۔ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ نے ایک ویڈیو خطاب میں ثالثوں پر زور دیا کہ وہ اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کے لیے دباؤ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اپنے لوگوں کا خون بہانے کا سلسلہ بند کرانے اور جنگ بندی کے مقاصد کے حصول کے لیے معاہدے کی تمام شرائط اور مراحل کی کامیابی کے خواہشمند ہیں۔ تمام ثالثوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ دشمن کو ایسا کرنے پر مجبور کریں۔ "اتوار کے روز حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں قیدیوں کی پہلی کھیپ ریڈ کراس کے حوالے کر دی، جس نے بدلے میں تین اسرائیلی خواتین کو اسرائیلی فوج کے حوالے کر دیا۔ رہائی پانے والی تین خواتین قیدی اسرائیل پہنچی ہیں۔ 33 قیدیوں کی پہلی کھیپ ہیں جنہیں چھ ہفتے کے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے دوران رہا کیا جائے گا۔ اس عرصے کے دوران اسرائیلی جیلوں سے تقریباً 1900 فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کیا جائے گا۔ معاہدے کے تحت جنگی کارروائیاں بند ہوجائیں گی اور اسرائیلی فوج آبادی والے علاقوں سے انخلاء کریں گی۔

نائیجیریا: گیسولین ٹینکر دھماکہ میں ہلاکتوں کی تعداد لگاتار بڑھ رہی

اب تک 98 افراد کی موت، کئی کی حالت اب بھی سنگین

نائیجیریا 21 جنوری: نائیجیریا کے شمال وسطی حصے میں گزشتہ دنوں گیسولین ٹینکر دھماکہ ہوا تھا جس میں درجنوں افراد کی موت ہوگئی تھی۔ اس حادثہ میں لوگ بڑی تعداد میں زخمی بھی ہوئے تھے اور ان میں سے بھی کچھ لوگوں کی اب موت واقع ہوگئی ہے۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق مہلوکین کی تعداد بڑھ کر 98 ہوچکی ہے اور کئی زندگیاں اب بھی موت سے جنگ لڑ رہی ہیں۔ 19 جنوری کو ہوئے اس دھماکہ کے بعد مقامی انتظامیہ نے حالات کو سنبھالنے کی پوری کوشش کی ہے۔ نائیجر اسٹیٹ کے لیے قومی ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی کے آپریشن چیف حسینی عیسیٰ نے کہا کہ ایسا امکان ہے کہ مہلوکین کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ یہ حادثہ لوٹ پاٹ کی کوششوں کا نتیجہ تھا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ افریقہ کے سب سے بڑے تیل پروڈکشن کرنے والے ملک نائیجیریا میں ایسے واقعات اب عام ہوچکے ہیں۔ اس طرح کے حادثات میں اب تک سینکڑوں لوگ اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ اکتوبر 2024 میں جگاوا اسٹیٹ میں اسی طرح کا دھماکہ ہوا تھا جس میں 147 لوگ مارے گئے تھے۔ یہ نائیجیریا میں سب سے خراب حادثات میں سے ایک تھا۔ ایندھن مہنگا ہونے کے سبب لوگ لوٹ پاٹ کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، تاکہ ایندھن کا بوجھ الگ سے نہ پڑے۔ لیکن یہ کوشش کئی لوگوں کے لیے ہلاکت خیز ثابت ہوتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایک سال قبل صدر نے پٹرول پر دی جانے والی سبسیڈی کو ہٹا لیا تھا۔ صدر کے اس فیصلے کے بعد لوٹ پاٹ کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں اور اس دوران حادثات بھی سرزد ہوئے ہیں۔ اس طرح کے حادثات سامنے آنے کے بعد وہاں کے لوگ سخت سفری اصولوں کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت سے بھی ایندھن وغیرہ کی گاڑیوں کے لیے الگ راستہ یا پھر الگ انتظام کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔

ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں کا مختلف شپنگ کمپنیوں کو ای میل

صنعا، 21 جنوری (یواین آئی) یمنی حوثیوں نے ایک بار پھر اشارہ دیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد وہ بھی بحیرہ احمر میں جہازوں کو نشانہ بنانے میں کمی کرتے ہوئے صرف اسرائیلی جہازوں تک اپنی کارروائیاں محدود کر سکتے ہیں۔ حوثیوں کی طرف سے یہ مثبت اشارہ پیر کے روز سامنے آیا ہے۔ ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں کا یہ اعلان ایک ای میل میں ظاہر کیا گیا ہے جو انہوں نے اتوار کے روز مختلف شپنگ کمپنیوں کو بھیجا تھا۔ ای میل سے لگتا ہے کہ حوثی نہیں چاہتے کہ وہ بین الاقوامی شپنگ کمپنیوں کی اس بارے میں مزید حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی کارگو خدمات کے لیے اشیاء اور تیل سے لدے جہازوں کو یورپ اور ایشیا کے درمیان نئے راستوں سے داخل کریں۔ حوثیوں کے حملے جہازوں کی ان نقل و حمل کو کافی حد تک متاثر کر چکے ہیں اور یہ جہاز مصر کے لیے ریونیوز میں کمی کا ذریعہ بنے ہیں جو نہر سویز کو بحیرہ احمر سے ملاتے ہوئے بحر متوسط تک راستہ دیتا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر میری ٹائم سیکیورٹی کے سلسلے میں سب سے بڑی ایسوسی ایشن 'بمکو' کے سربراہ جیکوب بیلارسن نے کہا 'جنگ بندی کمزور ہوگئی ہے۔ اس لیے وہ سمجھتے ہیں کہ اس جنگ بندی کی خلاف ورزی کسی ایک جانب سے معمولی سی بھی ہوگئی تو معاملہ دشمنی میں بڑھاوے کی طرف چلے گا۔ جس کے نتیجے میں حوثی دوبارہ سے جہازوں پر حملے شروع کر سکتے ہیں۔' حوثیوں کے اس کے علاوہ دیے گئے ایک بیان میں بھی اسی طرح کا اشارہ ملتا ہے کہ وہ بحیرہ احمر میں اجنبی کارروائیوں کو محدود کرنے کا فیصلہ کر رہے ہیں۔ حوثیوں نے اپنا یہ بیان انسانی بنیادوں پر رابطہ کاری کے مرکز کے ذریعے جاری کیا ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ وہ پابندیوں کو روک رہے ہیں۔ ان دوسرے جہازوں کے حوالے سے جنہیں وہ نومبر 2023 سے نشانہ بنا رہے تھے۔ تاہم اس مرکز نے امریکہ اور برطانیہ کے خلاف حملے جاری رکھے ہیں۔ یاد رہے ان دونوں ملکوں نے حوثیوں پر یمن میں کئی بار بمباری کر رکھی ہے۔

صدر یون جنوبی کوریا میں مواخذے کی سماعت کے لیے آئینی عدالت پہنچ گئے

سیول، 21 جنوری (یواین آئی) جنوبی کوریا کے گرفتار صدر یون سک-یؤل مواخذے کے مقدمے کی سماعت کے لیے سیول میں واقع آئینی عدالت میں پہنچے۔ مسٹر یون کا قافلہ پولیس اور صدر کی حفاظتی خدمات کے ساتھ عدالت سے تقریباً 30 کلومیٹر جنوب میں واقع سیول ڈیٹینشن سینٹر سے نکل کر سماعت سے تقریباً 20 منٹ پہلے عدالت میں داخل ہوا۔ مسٹر یون کو اپنے مواخذے کے مقدمے کی تیسری باقاعدہ سماعت کے لیے مقامی وقت کے مطابق دوپہر دو بجے عدالت کے کمرے میں حاضر ہونا تھا۔ یہ ملک کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ کوئی مواخذے کے شکار صدر ذاتی طور پر عدالت کی سماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ مسٹر یون کے خلاف مواخذے کی تجویز 14 دسمبر کو قومی اسمبلی نے منظور کی تھی اور اسے 180 دن تک غور و خوض کے لیے آئینی عدالت میں بھیج دیا گیا تھا۔ اس دوران مسٹر یون کی صدر کی طاقتیں معطل کر دی گئیں۔

سالان پور: واٹر پائپ لائن کے کام کے دوران مٹی کا بھاری تودہ گرنے سے 3 جاں بحق، ایک زخمی

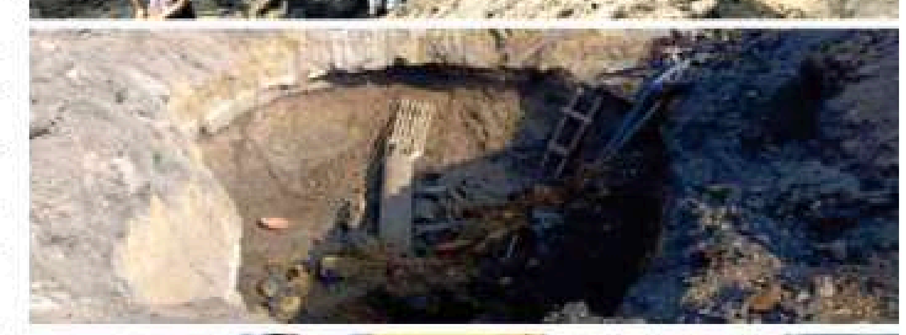

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): پانی کی پائپ لائن پر کام کرتے ہوئے چار مزدور زمین میں دب گئے اطلاع کے مطابق یہ واقعہ سالان پور تھانے کے تحت ڈالیا علاقے میں پیش آیا جہاں واٹر پائپ لائن کا کام کارکنوں اور مقامی لوگوں نے بچاؤ کا کام شروع کر دیا اطلاع ملتے ہی سالان پور تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی چار مزدوروں کو بچانے کے بعد آسنسول کے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا جہاں ڈاکٹروں کی ٹیم نے تین لوگوں کو مردہ قرار دیا زرائع کے مطابق ان میں 22 سالہ رزاق شیخ، 18 سالہ روہت شیخ الدین، 20 سالہ شمش الشیخ، 25 سالہ نتیش پاسوان شامل ہیں ان میں سے شمش الشیخ اب بھی زیر علاج ہیں اور ان میں سے تین کا تعلق جھارکھنڈ کے پاکوڑ ضلع سے ہے اور ایک کا تعلق آسنسول یا نعمت پور سے بتایا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ سالان پور تھانے کے تحت ڈالیا کلیکری علاقے میں پیش آیا جہاں سائڈنگ روڈ کے ساتھ پی ایچ ای کی شعبہ کے تحت پائپ لائن کا کام چل رہا تھا اس کے لیے زمین کی کھدائی کی جا رہی تھی کہ وہیں پر مٹی کا بھاری تودہ اچانک مزدوروں کے اوپر گر گیا اس حادثے میں چار کام کرنے والے کارکنان مٹی میں دب گئے مقامی لوگوں نے آکر امدادی کام شروع کر دیا ان کو بچانے کا کوئی راستہ نہیں تھا دیگر کارکنان نے بیلچوں اور کدال سے مٹی کاٹ کر انہیں باہر نکالنے کی کوشش کی بھاری مٹی کا تودہ ہٹانے میں تاخیر ہو رہی تھی تو ایک جے سی بی مشین سے مٹی ہٹانے کی کوشش کی گئی تاہم اس خوف سے کہ جے سی بی چلانے سے مزید خطرہ ہو سکتا ہے۔ مقامی لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا کافی محنت و مشقت اور طویل کوششوں کے بعد چار مزدوروں کو مٹی کے بھاری تودہ میں دبے یا پھنسے ہوئے چاروں مزدوروں کو باہر نکال لیا گیا مقامی رہنما فوجو باوڑی نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ زمین کے دھنسنے سے کئی لوگ دب گئے ہیں میں نے آکر دیکھا کہ چار لوگ مٹی میں دبے ہوئے ہیں یہ لوگ واٹر شعبہ کی پی ایچ ای کے ٹھیکیدار کے کارکنان تھے جو پائپ لائن کا کام کر رہے تھے اسی وقت کھدان کے پاس مٹی کا ایک بڑا حصہ ان مزدوروں کے اوپر گر گیا یہ لوگ شدید زخمی حالت میں زمین میں پھنسے ہوئے تھے ان کے اوپر مٹی دبی ہوئی تھی بہت کوششوں کے بعد ان میں سے چار کو بچا کر ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے تین کو مردہ قرار دے دیا ایک کی حالت تشویشناک ہے اس حادثے سے اس حلقے میں سوگ کا ماحول بنا ہوا ہے ان مزدوروں کا تعلق اس حلقے سے نہیں تھا سب مزدور جھارکھنڈ اور آسنسول نعمت پور کے رہنے والے تھے جو پی ایچ ای کی ٹھیکیدار کے تحت کام کر رہے تھے۔

بھنوڑہ او سی پی میں غیر قانونی کانکنی کے خلاف پولس کی کارروائی

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن نے بھنوڑہ او سی پی علاقے میں غیر قانونی کانکنی کے خلاف بڑی کارروائی کی اس علاقے میں کچھ عرصے سے غیر قانونی کانکنی جاری تھی جس کی وجہ سے مقامی لوگوں میں تناؤ پایا جاتا تھا خفیہ اطلاع کے بعد پولیس نے آج کان پر چھاپہ مار کر غیر قانونی کانکنی کو مستقل طور پر روک دیا پولیس ذرائع کے مطابق بھنوڑہ او سی پی علاقے میں گزشتہ چند دنوں سے غیر قانونی کانکنی کی اطلاعات موصول ہو رہی تھیں پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ آج صبح سویرے علاقے میں چھاپہ مارا گیا اس موقع سے کان کی کانکنی کا کچھ سامان ضبط کر لیا گیا اور غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو مکمل طور پر روک دیا گیا کارروائی کے بعد پولیس انتظامیہ نے واضح کر دیا ہے کہ غیر قانونی کان کنی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

وزیر قانون مولئے گھٹک کے ہاتھوں جنگل محل اتسو کا شاندار افتتاح

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): مغربی ریجن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ اور ویسٹرن ریجن ڈیولپمنٹ کونسل کی پہل کے تحت اس سال کا جنگل محل اتسو کا افتتاح اپوادھیا پہاڑی فٹ بال گراؤنڈ میں ہوا ذرائع کے مطابق جنگل محل اتسو کا افتتاح شمع روشن کر کے اور ڈھول بجا کر کیا گیا ریاست کے قانون، انصاف اور محکمہ محنت کے وزیر مولئے گھٹک کے دست مبارک سے افتتاح انجام پایا اس موقع پر مغربی خطہ کی ترقی کے محکمے کے وزیر سندھیہ رانی ٹوڈو پرولیا ضلع پریشد کی صدر نیویدتا مہتو، پولیس سپرنٹنڈنٹ، ساجی کارن شوبھن چکرورتی کے ساتھ ضلع انتظامیہ اور ضلع پولیس انتظامیہ کے افسران موجود تھے اس فیسٹیول میں مختلف مذہبی خدمات انعقاد کیا جائے گا اور لوگوں کو مختلف مسائل سے آگاہ کیا جائے گا بتایا جاتا ہے کہ جنگل محل اتسو کے دوران میں مختلف معلومات جیسے آفات سے کیسے نمٹا جائے، جنگلی حیات کو نقصان پہنچنے کی صورت میں سرکاری سہولیات کیسے حاصل کی جائیں، وغیرہ شامل ہونگے اس خوشی کے موقع پر قبائلی ثقافتی پروگرام بھی منعقد ہوئے اس

مرگی کی مرض سے بچاؤ کیلئے لوگوں میں بیداری لانا لازمی: ڈاکٹر پروین یادو

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): شہر درگا کے علاقے کے ایک موڑ پر واقع آروگیہ والینک میں مرگی کی روک تھام سے متعلق ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ورکشاپ میں دیہی اور کچی آبادیوں میں طبی خدمات فراہم کرنے والے دیہی ڈاکٹروں کو آگاہ کیا گیا ورکشاپ میں شہر اور گردونواح کے دیہی علاقوں کے 100 سے زائد ڈاکٹرز نے شرکت کی آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے ذریعہ ورکشاپ کا افتتاح چیئرمین کوی دت نے شمع روشن کر کے کیا اس موقع پر درگاپور میونسپل کارپوریشن کے انتظامی بورڈ کے رکن دھرمیندر یادو، راکھی تیواری، نیورولوجسٹ ڈاکٹر پروین یادو اور کئی ایسوسی ایٹ ڈاکٹر موجود تھے ڈاکٹر یادو نے بتایا کہ مرگی سے گھبرانا نہیں چاہیے اس کا صحیح وقت پر صحیح علاج کرانا ضروری ہے مرگی کے علاج میں زیادہ وقت لگتا ہے لیکن مریض کے ٹھیک ہونے کا امکان ہوتا ہے ورک شاپ میں دیہی ڈاکٹروں کو مرگی کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ آج بھی معاشرے میں مرگی کا مسئلہ ہے توہمات پھیلے ہوئے ہیں اکثر مرگی کی علامات دیکھیں نیورولوجسٹ ڈاکٹر پروین یادو معلومات دیتے ہوئے لوگ مریض کی ناک پر جوتا رکھ کر اسے سونگھاتے ہیں مریض کو مرگی کی علامات کی وجہ سے جب دانت بند ہو جاتے ہیں تو لوگ منہ میں پانی ڈال کر دانت کھولنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ سراسر غلط ہے اس صورت میں پانی نہیں دینا چاہیے اس دوران اگر مریض کو 5 منٹ کے لیے چھوڑ دیا جائے تو وہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گا اس کے بعد مریض کو ماہر ڈاکٹر کے پاس لے جا کر علاج کرایا جائے انہوں نے کہا کہ پہلے معاشرے میں توہم پرستی کو ختم کیا جائے بیداری ہی واحد حل ہے شہر اور آس پاس کی بستیوں اور دیہی علاقوں میں دیہی ڈاکٹروں کی گرفت بہت اچھی ہے حکمران ڈاکٹروں کو اس معاملے میں عوام کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے ورکشاپ کے دوران ڈاکٹر پروین یادو نے سر درد، نشہ وغیرہ پر ڈاکٹروں کے بارے میں بہت سی معلومات دیں۔ اس دوران حکمران ڈاکٹروں نے نیورولوجسٹ ڈاکٹر پروین یادو سے مرگی اور دیگر بیماریوں کے بارے میں کئی سوالات پوچھے گئے۔

دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول کا سالانہ اسپورٹس و تقسیم انعامات

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول آسنسول کا عظیم الشان سالانہ اسپورٹس کا انعقاد 19 جنوری سے 21 جنوری 2025ء تک شاندار جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہوا۔ نرسری سے لے کر بارھویں جماعت (کلاس XII) تک کے طلبہ و طالبات نے مختلف کھیلوں اور مقابلوں میں بھرپور حصہ لیا سالانہ اسپورٹس میں بچوں و بچیوں کے ساتھ اساتذہ کرام اور اسکول کی انتظامیہ بھی شریک تھی اسپورٹس کا آغاز عزیزم محمد عبید اللہ نے تلاوت کلام پاک سے کیا اس کے بعد دانش طلباء و طالبات نے قومی ترانہ پیش کیا کھیلوں کے مختلف ایونٹس میں ریس، میوزیکل چیئر اور فٹ بال سمیت کئی دلچسپ کھیل شامل تھے ہر کھیل میں شاندار کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا اول، دوم، اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو تمغے (Medals) دیے گئے طلبہ نے بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور کھیلوں کی اس تقریب کو یادگار بنایا۔ کھیلوں کا اختتام 21 جنوری 2025ء کو فائنل انعامات تقسیم کرنے کی تقریب کے ساتھ ہوا تقریب کے مہمان خصوصی نے کامیاب طلباء کو تمغے اور شیلڈز عطا کیں مہمان نے اپنی تقریر میں کہا کہ کھیل کود طلباء کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے نہایت ضروری ہیں اور اس طرح کی تقریبات سے طلباء میں ٹیم ورک نظم وضبط اور محنت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اسکول ہذا کے اساتذہ واستانیاں اور دیگر گروپ ڈی کے اسٹاف کو بھی تحفہ تحائف سے نوازا گیا اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر الحاج ڈاکٹر عبدالروف صاحب نے کامیاب ہونے والے تمام طلباء وطالبات کو دلی مبارکباد پیش کی انہوں نے اس بات کا بھی بھرپور اعتراف کیا کہ ہمارے اسکول کے ہیڈ ماسٹر، تدریسی عملہ اور غیر تدریسی عملہ نے بہترین محنت کی ان کی رہنمائی اور محنت کے نتیجے میں طلباء وطالبات نے کامیابی حاصل کی اس کے ساتھ ساتھ الحاج ڈاکٹر عبدالروف صاحب نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ اسکول کی پوری ٹیم کی مشترکہ محنت اور لگن نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار نبھایا ہے اس موقع پر موجود مہمان جناب ابوفرمین صاحب نے پروگرام میں شرکت کی اسپورٹس انچارج جناب عظیم خان اور محترمہ فوزیہ خانم اس پروگرام کو بحسن خوبی انجام دیا اسکول کے فاؤنڈر ٹرسٹی جناب ایوب رضی صاحب، سکریٹری جناب مسرور عالم، ٹرسٹی ممبران جناب بلال حسن، حسن ممتاز اور جناب فیروز احمد پاشا و اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب وکیل احمد، جناب حافظ خالد سیف، جناب شہباز عالم محترم؟ دل افروز محترمہ زرین تاج صدیقی پیش پیش سرگرم دیکھے گئے جبکہ نقابت کے فرائض خوبصورت لب ولہجہ اور پرکشش مقناطیسی اواز کا جادو جگا کر جناب ادیب انصاری، جناب شکیل احمد، جناب شریف خان، محترم؟ رخسار شبنم و محترمہ نشاط پروین نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ تقریب کا کامیاب اختتام جناب حافظ اشہد صاحب کے دعائیہ کلمات کے ساتھ ہوا طلباء نے اسپورٹس ایونٹ کا خوب خوب لطف اٹھایا اور کھیل کے میدان میں اپنی فنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کا عزم کیا۔

سیل برن پور ایسکو فیکٹری کے اقدام کے تحت خصوصی ضروریات کے حامل 94 افراد میں اشیاء کی تقسیم

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): سیل آئی ایس پی یا برن پور ایسکو فیکٹری کی پہل میں، شہر آہن برن پور میں ٹاؤن سروسز بلڈنگ کے سامنے دکان (TS) گراؤنڈ میں مددگار سامان کی تقسیم کا ایک پروگرام منعقد کیا گیا اس تقریب میں، 94 معذور افراد یا خصوصی ضروریات کے حامل افراد کو تقریباً 171 مددگار مواد فراہم کیا گیا ایگزیکٹیو ڈائریکٹر یا ای ڈی (آپریشن) دیبتاندو گھوش، ای ڈی (ارتھ) ارگی منہوپ دھیا، ای ڈی (میٹیریل مینجمنٹ) ابھیک ڈے، اومیندر پال سنگھ چیف جنرل منیجر انچارج (ایچ آر)، ڈی آئی جی (سی آئی ایس ایف) سبودھ چندرا، مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھا اس موقع پر ونود کمار چیف جنرل منیجر انچارج (میونسپل سروسز اینڈ سی ایس آر)، بنیت راول، چیف جنرل منیجر (میکانیکل) موجود تھے۔ اس کے علاوہ دیگر ایگزیکٹو ڈائریکٹرز، جنرل منیجرز، عہدیداران اور مزدور یونین کے رہنما موجود تھے دیبندو گھوش ای ڈی نے دیگر کے ساتھ پروگرام کا افتتاح کیا۔ پھر گیسٹ بیکری پروگرام کا آغاز زمین پر ربن کاٹ کر اور جھنڈا لہرا کر مواد تقسیم کی گئی تقریب کے مہمان خصوصی نے اپنی صدارتی تقریر میں IISCO اسٹیل پلانٹ یا IISCO فیکٹری کے CSR ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام امدادی مواد کی تقسیم کے پروگرام کی کامیابی پر تنظیم کی تعریف کی انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف اسٹیل تیار کرتے ہیں بلکہ ارد گرد کے علاقوں میں معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بھی مسلسل کوششیں کرتے ہیں اومندرا پال سنگھ، جنرل منیجر انچارج مناو سام پدو نے کہا اس دن کی تقریب ISP برن پور کے CSR ڈیپارٹمنٹ اور ٹیم کی مشترکہ کوشش تھی جس کے ذریعے ہم معذور اور بزرگ شہریوں کی زندگیوں کو آسان اور آسان بنا رہے ہیں۔ انہیں مددگار مواد دیا گیا ہے ونود کمار، جنرل منیجر (میونسپل سروسز اور سی ایس آر) نے تقریب میں موجود سبھی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ آئی ایس پی کے سی ایس آر ڈیپارٹمنٹ میں مددگار مواد تقسیم کیا گیا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مالدہ میں ممتا نے

سکتا ہے ہماری حکومت کے ہاتھوں میں جانچ ہوتی تو زانی وقاتل کو پھانسی کی سزا ہوتی۔ مگر سی بی آئی نے نااہلی کا ثبوت دیا پھر بھی پھانسی کی سزا کے لئے حکومت بار بار لڑتی رہیگی۔ ممتا نے کہا کہ ہماری ریاست کے بے کار نوجوان اب بے کار نہیں رہیں گے حکومت ان کو نوکری فراہم کرے گی ان کی اہلیت کے مطابق تاکہ بنگال کے نوجوان یہاں نوکری کر کے خوشحال زندگی گزاریں۔

بقیہ: چھتیس گڑھ کے گریا

فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے زوردار طریقے سے جوابی کارروائی کرتے ہوئے 19 نکسلیوں کو ڈھیر کر دیا۔ گریا بند کے ایس پی نے تصدیق کی ہے کہ یہ تصادم ابھی بھی جاری ہے۔ پیر کو بھی 2 لاش برآمد ہوئے تھے۔ اب تک کل 19 نکسلیوں کی لاشیں مل چکی ہیں۔ سلامتی دستے علاقے میں سرچ آپریشن اور تصادم کو انجام دے رہے ہیں۔ فی الحال واقعہ کے بعد کلہاڑی گھاٹ کے گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں تحفظ کے سخت انتظامات کر دیے گئے ہیں۔ بھائی گڑھ اسٹیڈیم کو چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور اضافی سلامتی دستے تعینات ہیں۔ تصادم کے دوران 3 آئی ای ڈی بھی برآمد کیے گئے۔ مارے گئے 12 نکسلیوں میں سے 10 کی شناخت کر لی گئی ہے۔ واضح ہو کہ اس سے پہلے 16 جنوری کو چھتیس گڑھ-تلنگانہ بارڈر پر تصادم میں 18 نکسلی مارے گئے تھے، جن میں 50 لاکھ روپے کا انعامی دامودر بھی شامل تھا۔

بقیہ: ٹرمپ نے جو بائیڈن

میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ جس وقت ایگزیکیٹو آرڈرز پر دستخط کر رہے تھے اسی دوران ان کو میز کی دراز میں رکھے سابق صدر بائیڈن کا خط مل گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ جس وقت دستخط کر رہے تھے اسی دوران امریکی صحافی نے انہیں خط کے بارے میں یاد دلایا۔ اس موقع پر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنا کام چھوڑ کر خط ڈھونڈنے کی کوشش کی جو انہیں دراز سے مل گیا جس پر '47' لکھا ہوا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مذاقاً کہا کہ ہمیں اس چیز کو ڈھونڈنے میں کئی سال لگ سکتے تھے۔ انہوں نے کمرے میں موجود سب لوگوں کے ساتھ مذاق بھی کیا اور کہا کہ وہ سب مل کر خط پڑھیں، ٹھیک ہے، شاید میں اسے پہلے پڑھوں گا اور پھر یہ فیصلہ کروں گا۔ بعد ازاں ڈونلڈ ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے بائیڈن کے لیے بھی خط چھوڑا تھا جیسا کہ انہوں نے آپ کے لیے کیا۔ اس پر امریکی صدر نے جواب دیا کہ ہاں میں نے بائیڈن کی طرح میز پر خط چھوڑا تھا۔ امریکی میڈیا کے مطابق جانے والا صدر روایت کے طور پر آنے والے صدر کے لیے خط میز پر رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ امریکا کے 47ویں صدر ہیں۔

بقیہ: سیف علی خان کو

تھا کہ سیف علی خان اب ٹھیک ہے اور انھیں اسپتال سے چھٹی دی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹروں نے واضح لفظوں میں کہا تھا کہ اگر اہل خانہ انھیں گھر لے جانا چاہتے ہیں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس کے بعد سیف علی خان کو گھر لے جانے سے متعلق تیاریاں شروع ہو گئیں۔ سیف علی خان کی رہائش پر سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے اور کچھ اہم مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے بھی لگائے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ سیف علی خان پر 16 جنوری کی صبح حملہ آور نے چاقو سے کئی حملے کیے تھے۔ ان حملوں میں سیف بری طرح زخمی ہو گئے تھے۔ ان کی گردن اور ریڑھ کی ہڈی میں سنگین چوٹیں آئی تھیں۔ لیلاوتی اسپتال پہنچنے کے بعد سیف علی خان کا کئی گھنٹے تک آپریشن چلا اور پھر ڈاکٹروں نے انھیں خطرے سے باہر بتایا۔ ڈاکٹروں نے یہ بھی بتایا کہ حملے سیف کو ریڑھ کی ہڈی کے علاوہ 3 مقامات پر شدید چوٹ پہنچی تھی۔ ان میں 2 زخم ہاتھ پر تھے اور ایک گردن کی دائیں طرف۔ سیف علی خان کی سرجری کے دوران ڈاکٹروں نے ان کی ریڑھ کی ہڈی میں پھنسی نکیلی چیز نکالی۔ اس نکیلی چیز کو چاقو کا اگلا حصہ بتایا جا رہا ہے۔ سرجری کے بعد سیف علی خان کو 17 جنوری کو آئی سی یو میں منتقل کیا گیا تھا۔ طبیعت مزید بہتر ہوتے ہی انھیں نارمل وارڈ میں منتقل کر دیا گیا۔ 5 دن اسپتال میں گزارنے کے بعد آج چھٹے دن سیف علی خان کو گھر جانے کی اجازت ملی، اور اب وہ خیر و عافیت سے گھر پہنچ گئے۔

پنچایت دفتر کے اندر ٹھیکیدار کی سالگرہ منانے پر سیاست گرمائی

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): انڈال بلاک اکھڑا پنچایت کے دفتر کے اندر ایک ٹھیکیدار کی سالگرہ منانے پر تنازع کھڑا ہو گیا زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق انڈال بلاک اکھڑا پنچایت کے اپوزیشن لیڈروں نے ٹھیکیدار کی سالگرہ پنچایت دفتر کے اندر منانے پر تنقید شروع کر دی ہے جس سے سیاست گرما گئی واضح ہو کہ کچھ دن پہلے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے ایک پولیس اسٹیشن بارہ بونی میں ایک نوجوان لیڈر کی سالگرہ منانے پر تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا ریاست کے مختلف حصوں میں اس طرح کے واقعات کی اور بھی بہت سی مثالیں ملتی رہتی ہیں اطلاع کے مطابق اس بار یہی تصویر انڈال بلاک کے اکھڑا گاؤں پنچایت میں دیکھنے کو ملی ہے بتایا جاتا ہے کہ گوتم سرکار نامی ٹھیکیدار کا یوم پیدائش دفتر کے اندر منایا جاتا ہے کیک کاٹا جاتا ہے پنچایت چیف منا کول، ڈپٹی چیف شرن سہگل اور دیگر سالگرہ منانے کے لیے موجود تھے گروپ کا ایک طبقہ اس واقعہ سے ناراض ہے ٹھیکیدار کی سالگرہ منانے پر انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے مخالفین نے بھی اس واقعہ کو منظر عام پر لانا شروع کر دیا ہے انکا کہنا یا انکا یہ بیان ہے کہ عوامی نمائندوں اور حکمران جماعت کے رہنماؤں کی ٹھیکیداروں کے ساتھ خفیہ ملی بھگت کے اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے۔

مودی، بھلا اور برین سنگھ نے منی پور کے لوگوں کو یوم ریاست پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی ترقی میں منی پور کے لوگوں کے کردار پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے آج منی پور کے عوام کو ریاست کا درجہ حاصل ہونے کے دن کے موقع پر مبارکباد دی۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا: "ریاست کا درجہ حاصل ہونے کے موقع پر منی پور کے لوگوں کو مبارکباد۔ ہندوستان کی ترقی میں منی پور کے لوگوں کے کردار پر ہمیں انتہائی فخر ہے۔ منی پور کی ترقی کے لیے میری نیک خواہشات۔" گورنر بھلا نے بھی 53 ویں یوم ریاست کے موقع پر منی پور کے لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی۔ ایک پیغام میں گورنر نے کہا کہ 21 جنوری 1972 کو منی پور کو ریاست کا درجہ حاصل ہوا اور اس کے بعد سے ریاست ترقی کے مختلف شعبوں میں تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ این برین سنگھ، اسمبلی اسپیکر ستیہ برتا اور وزراء نے بھی اس موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی۔

ننگھا سی آر سی کا سالانہ زونل اسپورٹس مکمل

سری پور اردو اسکول کے 20 طلبہ سرکل اسپورٹس کیلئے کوالیفائی

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): ننگھا سی آر سی کا سالانہ زونل اسپورٹس منگل کے دن سری پور ایریا آفس کیکینڈ ولیہ گراؤنڈ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس زونل اسپورٹس میں دس اردو، ہندی اور بنگلہ میڈیم کے اسکولوں کے ساتھ ایس ایس کے کیکل 166 طلباء وطالبات نے 34 ایونٹس میں حصہ لیا۔ سری پور 3 نمبر کالونی میں واقع سری پور اردو ایف پی اسکول کیکل 24 طلبہ وطالبات نے دوسرے میڈیم کے طلبہ کے ساتھ پورے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور 5 7 میٹر، 100 میٹر، 200 میٹر فلیٹ ریس کے علاوہ بال تھرو، جمناسٹک اور یوگا سمیت کل 34 ایونٹس میں سے 20 ایونٹس میں اول، 7 میں دوئم اور 01 ایونٹ میں سوئم مقام حاصل کر کے ننگھا سی آر سی زونل اسپورٹس چمپئین ہونے کا خطاب اسکول کے نام کر لیا۔ اسپورٹس کوآرڈینیٹر بملندو گھوش کے ہاتھوں سری پور اردو اسکول کے ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم نے ساتھی اساتذہ کرام کے ساتھ چمپئین ٹرافی اور سرٹیفکیٹ وصول کیا۔ اس زونل اسپورٹس کیکل 34 ایونٹس میں سری پور اردو اسکول کے 24 طلبہ نے نہ صرف 28 ایونٹس میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے بلکہ ضابطے کے مطابق 20 ایونٹس میں اول مقام حاصل کرنے پر ان طلبہ نے آئندہ 29 جنوری کو جموڑیہ میں ہونے والی سرکل اسپورٹس میں حصہ لینے کا مجاز حاصل کر لیا۔ اس بڑی کامیابی پر سری پور اردو اسکول کے ہیڈ ٹیچر محمد پرویز عالم کے علاوہ دیگر اساتذہ رحمت علی خان، مولانا ساجد اشرفی، محمد امتیاز الدین، محمد حمید، محمد فضل الرحمٰن، امتیاز احمد انصاری، شبیر احمد اور اختر رضا نیا اسکول کے اسپورٹس انچارج محمد مختار عالم اور محمد آفتاب عالم کو مبارکباد پیش کیا۔ اسپورٹس کا آغاز قومی گیت اور طلباء وطالبات کو حلف دلانے کے بعد ہوا۔

رانی گنج میں سڑک حادثہ

آسنسول: 21/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کی ہنومان کالونی کے رہائشی 42 سالہ گدار اب مودی نامی شخص کی رانی گنج کے قومی شاہراہ نمبر 60 کے تابنگلہ موڑ کے علاقے میں سڑک حادثے کا شکار ہو گیا خصوصی زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق اس دن جب یہ شخص سڑک پار کر رہا تھا تو اسے رانی گنج سے درگاپور جانے والی منی بس نے ٹکر ماردی اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ٹریفک گارڈ اوسی انت رائے اور رانی گنج تھانے کی پولیس نے فوراً موقع پر پہنچ کر صورتحال کو قابو میں کیا۔ ل انتظامیہ نے فوری طور پر شخص کو بچا لیا اور لاش کو آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال بھیج دیا۔ جس دن پولیس نے قاتل بس کو روکا ڈرائیور لوگوں کے ہجوم سے فرار ہو گیا مقامی باشندوں کا آج دعویٰ ہے کہ سڑک کی خراب حالت اور لاپرواہ ٹریفک کی وجہ سے رانی گنج علاقے میں اس طرح کے واقعات بار بار ہو رہے ہیں انہوں نے لاپرواہی سے چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی اور خستہ حال گاڑیوں کی مرمت کا مطالبہ کیا۔

چمپئینز ٹرافی میں ہند پاک میچ 23 رفروری کو یواے ای میں کھیلا جائے گا

افغانستان کے خلاف میچوں کے بائیکاٹ کی دھمکی بالکل صحیح ہے

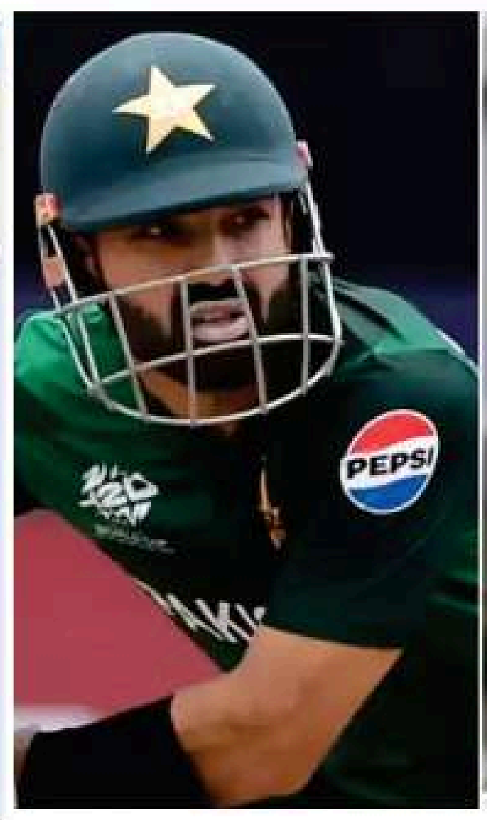

ممبئی، 21 رجنوری: انگلینڈ کے خلاف 22 رجنوری سے انڈیا جو پانچ ٹی۔ 20 سیریز کھیلنے جارہی ہے اس میں انڈین ٹیم میں 13 مہینوں کے بعد سیمر محمد شامی کو شامل کیا گیا ہے اور ان پانچ ٹی۔20 میچوں میں محمد شامی کی فٹنس دیکھی جائے گی۔ چونکہ محمد شامی ابھی حال ہی میں اپنے زخم سے نجات پاکر پھر سے انڈین ٹیم میں شامل ہوئے ہیں اور شامی کو چونکہ 8 ٹیموں پر مشتمل چمپئینز ٹرافی میں بھی انڈین ٹیم میں شامل کیا گیا ہے لہذا اس وقت انگلینڈ کے خلاف ٹی۔20 سیریز کو ایک بہتر پریکٹس میچ تصور کیا جائے۔ ویسے اگر انگلینڈ کے خلاف اس محدود اوور کی سیریز میں اگر محمد شامی اپنے کھیل اور اپنی کارکردگی سے سلیکٹروں کو مطمئن کرسکتے ہیں لیکن اگر ان کا زخمی ٹخنہ پھر سے ان کے کھیل میں حارج ہوا تو انگلینڈ کے خلاف سیریز سے ہی محمد شامی کی واپسی ہوجائے گی اور محمد سراج جسے ٹیم سے علاحدہ کردیا گیا ہے اسے چمپئینز ٹرافی کے لئے ٹیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ روہت شرما جس نے ابھی فرسٹ کلاس کرکٹ رانجی ٹرافی میں کھیلنے سے انکار کیا ہے اور خود کو زخمی بتایا ہے انہیں سلیکٹروں نے ٹیم کا کپتان منتخب کیا ہے اور اس انتخاب پر روہت شرما کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی گردن میں کوئی اکڑ بھی محسوس نہیں کی جبکہ انہیں احساس ہونا چاہئے کہ چمپئینز ٹرافی میں شکست و ناکامی کا دارومدار ٹیم کے سبھی کھلاڑیوں پر ہوگا۔ اس چمپئینز ٹرافی کی میزبانی مشترکہ طور پر پاکستان اور متحدہ عرب امارات پر ہے۔

اس مرتبہ چمپئینز ٹرافی میں کل آٹھ ٹاپ ٹیموں کو ہی شامل کیا گیا ہے جس میں چمپئینز ٹرافی ہولڈر اور میزبان پاکستان، انڈیا، نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کو شامل کیا گیا ہے جبکہ دوسرے گروپ میں انگلینڈ، آسٹریلیا، افغانستان اور جنوبی افریقہ ہیں۔ انڈیا اور پاکستان کے درمیان میچ جو کہ یواے ای میں کھیلا جائے گا وہ میچ 23 فروری کو کھیلا جائے گا۔ دونوں گروپوں میں چار چار ٹیمیں ہیں اور ہر ٹیم اپنے گروپ میں راؤنڈ روبین لیگ کے طور پر تین تین میچیز کھیلے گی اور دو دو ٹاپ ٹیموں کو دونوں گروپ سے سیمی فائنل میں داخل ہونے کا موقع ملے گا۔ ایسے میں آسٹریلیا، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ نے مشترکہ طور پر افغانستان کے ساتھ میچ کے بائیکاٹ کی پکار دی ہے اور یہ بالکل صحیح پکار ہے کیونکہ افغانستان میں طالبات کی حکومت ہے، انہوں نے ملک میں لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی لگائی ہے اور ایسے بکواس روک کو تو نسل پرست ملک کی طرح سے الگ کردینا چاہئے۔

کرکٹروں کے اسٹارڈم نے چوپٹ کیا ہے تمام ریکاڈوں کو، غیر ضروری تعریف کیوں؟

ممبئی 21 جنوری: انڈیا کے دائیں ہاتھ سیمر محمد شامی کو ایک سال سے زیادہ عرصے کے بعد ٹیم انڈیا کے ون ڈے انٹرنیشنل اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ جب بی سی سی آئی نے 19 فروری سے پاکستان اور متحدہ عرب امارات میں ہونے والے چمپئینز ٹرافی کے لئے ٹیم کا اعلان کیا اور اس اعلان میں محمد شامی کا نام دیکھ کر احساس ہوا کہ ٹیم کے کوچ گوتم گمبھیر کا غرور ٹوٹ چکا ہے اور انہیں احساس ہوچلا ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف 5 ٹسٹوں کی بورڈر۔گواسکر سیریز میں شامل نہ کرکے جھک ماری ہے اور اس کا خمیازہ اس طور پر بھگتنا پڑا کہ اس پانچ ٹسٹ سیریز میں انڈیا کو 3-1 سے زبردست شکست ہوئی ساتھ ہی ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ کے فائنل سے بھی اسے آؤٹ ہوجانا پڑا اور روہت شرما نے جو یہ خواب دیکھا کہ اپنی کپتانی میں ورلڈ کپ جیت لیا اب چمپئینز ٹرافی بھی جیت کر خود کو دھونی کے بعد دوسرا سب سے زیادہ کامیابی پانے والا کپتان بن جائے لیکن کہاوت مشہور ہے کہ جلی ہانڈی میں ابال کیسے آئے۔ جہاں تک انڈین بلے باز کی بات کریں تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کو جو دینا تھا وہ دے چکے اور اب ان کے ریٹائر ہوجانے کی ضرورت ہے۔ کرکٹ کنٹرول بورڈ نے کہا کہ اب تمام سینئر کھلاڑی رانجی ٹرافی، ایرانی ٹرافی جیسے فرسٹ کلاس کرکٹ کھلیں تاکہ ان کے اندر دم خم پیدا ہوسکے۔ جس طرح سے انگلینڈ، آسٹریلیا کے کھلاڑی فرصت کے دنوں میں کاؤنٹی کرکٹ کھیلتے رہتے ہیں۔ بالکل اسی طرح رانجی ٹرافی بھی ہے بھلے ہی اس فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے سے انہیں اتنے پیسے نہیں ملیں گے جس قدر کہ انڈین ٹیم کی نمائندگی میں ملتے ہیں۔ لیکن بڑے نام والے یہ کھلاڑی جب اس سطح پر پہنچ چکے ہیں کہ انہیں ان کی غیر موجودگی میں برا بھلا کہا جاتا ہے تو انہیں اپنے معیار کو برقرار رکھنے کیلئے بھی کچھ جتن کرنا چاہئے۔ آسٹریلیا میں بڑی درگت بننے کے بعد جب سینئر کھلاڑیوں بشمول کے ایل راہل، وراٹ کوہلی، روہت شرما، وغیرہ کو فرسٹ کلاس کرکٹ رانجی ٹرافی کھیلنا چاہئے تو ان کھلاڑیوں کو اس تجویز میں اپنی ہتک نظر آئی۔ انہوں نے اقرار تو کرلیا کہ رانجی ٹرافی کھیلیں گے لیکن دوسرے ہی دن تینوں نے اعلان کردیا کہ وہ زخمی ہیں اور فی الحال رانجی ٹرافی نہیں کھیل سکتے اور اب جبکہ چمپئینز ٹرافی کے لئے ٹیم میں ان کا نام شامل کئے گئے ہیں تو وہ بڑے فخر سے کبھی اس اعلان کو اور کبھی خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے اپنا موازنہ دوٹکے کے سلیکٹروں سے کررہے ہیں کہ جہاں "ہر ڈال پہ..........انجام گلستاں"۔ بہر کیف اس وقت جبکہ چمپئینز ٹرافی بالکل بگڑ گئے تو پھر وہ کسی بھی ٹیم سے سخت ٹکر کے بعد شکست کو تسلیم نہیں کریں گے۔ البتہ اس قسم کی صورتحال سے سابق کرکٹرز سنیل گواسکر ،کپیل دیو بھی گزرے ہیں لیکن سینئر کھلاڑیوں کو موجودہ اسٹارڈم کو مزید اسٹار بنا کر پیش کرنا سنیل گواسکر اور کپیل دیو جیسے نامی کرکٹروں کو زیب نہیں دیتا۔

ڈیکاتھلون میں دس طلائی تمغے جیتنے والے ہندوستان کے آئرن مین: صابر علی

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) ڈیکاتھلون، 20 ویں صدی کے اوائل سے اولمپک کھیلوں کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔ ڈیکاتھلون کے فاتحین کو اکثر چاروں طرف سے بہترین ایتھلیٹ سمجھا جاتا ہے۔ یوں تو ایتھلیٹ گیمس میں کئی کھیل شامل ہوتے ہیں۔ ان میں ڈیکاتھلون ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ ہندوستان جیسے عظیم ملک نے کھیلوں کے شعبے میں ہمیشہ سے ہی اپنی شاندار کارکردگیاں پیش کی ہیں۔ بہترین کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں اور پرفارمینس کی بنیاد پر ملک کا پرچم ہمیشہ بلند رکھا ہے۔ انہیں نامور ایتھلیٹ میں ایک نام صابر علی کا آتا ہے جو ڈیکاتھلون ایتھلیٹ تھے۔ بھلے ہی وہ آج اس دنیا فانی سے رخصت ہوگئے ہوں لیکن ہندوستان کبھی بھی ان کی خدمات کو فراموش نہیں کرسکتا۔

صابر علی ایک ہندوستانی ڈیکیتھلیٹ تھے۔ صابر علی ایک ایسے کھلاڑی تھے جنہیں ایتھلیٹ میں 'آئرن مین آف انڈیا' کے نام سے جانا جاتا تھا، ہندستانی ریاست ہریانہ میں 19 اپریل 1955 کو صابر علی کی پیدائش ہوئی۔ صابر علی جن کی پرورش دہلی میں ہی ہوئی، بچپن سے ہی کھیلوں میں دلچسپی تھی۔ ان کا پسندیدہ ایونٹ جیولین تھرو تھا۔ صابر علی مسلم گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والدین انہیں ایک کھلاڑی کے طور پر ملک کا نام روشن کرکے دیکھنا چاہتے تھے۔ صابر کو بھی کم عمری سے ہی کھیلوں میں دلچسپی رہی۔ والدین کی خواہشات پورا کرنے کے لئے انہوں نے بھی سخت محنت شروع کردی۔ کم عمر میں وہ ایک بہترین ایتھلیٹ کے طور پر فیلڈ میں نظر آنے لگے۔ انہوں نے ایتھلیٹک سے گہری وابستگی کے طور پر اس میدان میں جانا پسند کیا اور اسی کو اپنا مقصد بنایا۔ جیولین تھرو، ڈسک تھرو، شاٹ پٹ جیسے کھیلوں کی تیاری شروع کردی۔ ان کا ہنر اور صلاحیت کو ان کے کوچوں نے بخوبی جانچ لیا تھا۔ اس لئے ان پر خاص توجہ اور نگرانی رکھی۔ صابر کا خواب تھا کہ وہ ریاستی اور پھر قومی ٹیم کا حصہ بنیں۔ جن دنوں ڈیلی تھامسن کو 'اولمپکس کے آئرن مین' کے نام سے جانا جاتا تھا، صابر کو 'ہندوستان کا آئرن مین' کہا جاتا تھا۔ صابر نے ڈیکاتھلون میں تمام ریکارڈ توڑ ڈالے، خاص طور پر جیولین تھرو اور 110 میٹر رکاوٹوں میں وہ ایک مثالی اور ایک محنتی، کھلاڑی ثابت ہوئے۔ وہ دن میں تین بار ٹریننگ کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی ٹریننگ کے درمیان اپنے کوچوں اور ساتھی کھلاڑیوں کو اپنی کارکردگی سے بے انتہا متاثر کیا۔ کھیلوں سے بے انتہا دلچسپی تھی، صبح کی پریکٹس کے بعد کس طرح صحت یاب ہونا اور شام کی پریکٹس کے لیے تیار ہونا ہے، صابر کو اس بات کی فکر ہمیشہ رہتی تھی۔ ڈیکاتھلون ایک مشترکہ ایتھلیٹک ایونٹ ہوتا ہے جو دس ٹریک اور فیلڈ ڈسپلن پر مشتمل ہے۔ اس میں دوڑنا، رکاوٹیں ڈالنا، چھلانگ لگانا، پھینکنا اور فاصلہ دوڑنا شامل ہیں۔ ایتھلیٹس دو دنوں کے دوران دس مقابلوں میں مقابلہ کرتے ہیں۔ ہندستانی ایتھلیٹ صابر علی نے ان تمام شعبوں میں اپنی بہترین پرفارمینس پیش کی۔ مضبوط جسم کے مالک، قد آور چھ فٹ تین انچ کے صابر ہندستانی ٹریک اینڈ فلیڈ ایتھلیٹ کے سپر اسٹار مانے جاتے ہیں۔ انہوں نے ڈیکاتھلون میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر شاندار پوائنٹس حاصل کئے۔ ڈیکاتھلون حالانکہ مہارتوں اور صلاحیتوں کی ایک وسیع رینج کی جانچ کرتا ہے، جس میں رفتار، طاقت، چستی اور برداشت کی ضرورت ہوتی ہے، صابر علی ان تمام رکاوٹوں، مشکلات اور چیلنجوں کا بخوبی سامنا کیا اور اس میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ایتھلیٹکس کی دنیا میں یہ ایک انتہائی اہم اور باوقار ایونٹ ہوتا ہے، جو حریفوں کی استعداد اور ایتھلیزم کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن صابر نے اپنی ثابت قدمی اور حوصلوں کی بیناد پر ڈیکاتھلون میں اپنے حریفوں پر سبقت پائی۔ ریلوے سے ریٹائر ہونے والے علی نے جاپان کے دارالحکومت میں 7,253 پوائنٹس کے ساتھ آئرن مین آف انڈیا کا خطاب جیتا اور جاپان کے نوبویا سائتو (7,078) اور چین کے زیو کیلن (7,074) کو شکست دی۔

سینڈ بورڈنگ: صحرا کا ایک مقبول ترین ایڈوینچرس گیم

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی): صحرا، نہ صرف اپنے قدیم مناظر کے لیے جانا جاتا ہے بلکہ ماحول سے جڑنے اور اپنی مقامی برادریوں کے ورثے کو سمجھنے کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ یوں تو صحرا سنسان نظر آتے ہیں لیکن جہاں کھیلوں کا ذکر آتا ہے تو کھیل تو آسمانی فضاؤں سے لے کر پانی کی کم گہرائیوں اور صحراؤں تک کھیلے جاتے ہیں۔ انہیں تمام کھیلوں میں سے ایک کھیل سینڈ بورڈنگ بھی ہے جو اسنو بورڈنگ، اسکیٹ بورڈنگ اور سرفنگ کی طرح جس کا اپنا الگ ہی لطف ہوتا ہے جو صحرا کا ایک مقبول سرگرمی اور کھیل کے طور پر معروف ہے۔

سینڈ بورڈنگ ایک بہت ہی منفرد تجربہ ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے ایک بہترین سرگرمی ہے جو سنسنی خیز کھیلوں اور ایڈوینچرس سے محبت کرتے ہیں۔ یہ کھیل ان لوگوں کے لیے دلچسپ اور ہیجان سے بھرپور ہے جو چیلنجوں سے نمٹنے کا حوصلہ رکھتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں۔ اس میں عام طور پر شوقیہ اور پیشہ ور کھلاڑی شرکت کرتے ہیں جو فری اسٹائل اور جمپ ایونٹس میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔

سینڈ بورڈنگ ایک بورڈ اسپورٹس اور انتہائی دلچسپ اور مہم جویانہ کھیل ہے، جو اسنو بورڈنگ سے کافی ملتا جلتا ہے۔ اس کھیل میں لامتناہی ریت کو دیکھ کر حیرت کا ایک نیا احساس ضرور ہوتا ہے۔ جو لوگ مہم جو ہیں اور خاص طور پر ان صحراؤں سے محبت رکھتے ہیں انہیں ایسی جگہوں پر بہت سکون ملتا ہے۔ یہ کھیل ایک ایڈونچرر کے اندرونی ایکسپلورر کو بیدار کرتا ہے۔ نشیب وفراز سے بھرپور سنسنی خیز ٹیلے ہر موڑ اور چھلانگ پر وسیع، شاندار مناظر پیش کرتے ہیں۔

سینڈ بورڈ کے لئے کسی عمر کا تعین نہیں ہوتا ہے۔ یہ کم عمر میں بھی شروع ہوسکتا ہے۔ جو مہم جو ہوتا ہے وہ اپنی آنے والی نسل کو بھی حیرت انگیز اور سنسنی خیز اور تفریح ماحول سے ضرور آشنا کرادیتا ہے۔ اسی لئے ان کے بچے بھی بہت کم عمری میں اس طرح کے دلچسپ کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ سولو سواری یعنی تنہا سینڈ بورڈ کرنے والے بہت چھوٹے بچے بھی چھوٹی ڈھلوانوں پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ جب کہ ایک پیشہ ور کھلاڑی بہت دلیری اور ہمت سے اس طرح کے ٹیلوں پر اپنی کارکردگی کا بہترین مظاہرہ پیش کرتے ہیں۔

سینڈ بورڈنگ اتنا دلچسپ اور ایڈوینچرس کھیل ہوتا ہے کہ سوار کا ہر موڑ پر دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے اور ہر چوٹی دیکھنے کے لیے ایک نئی دنیا پیش کرتی ہے۔ یہ سمندری صحرائی چھوٹی گاڑی کا تجربہ تفریح سے زیادہ ہے۔ ہوا کی تیز رفتاری اور خطے کے چیلنج کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ یہ سنسنی کے متلاشیوں اور فطرت سے محبت کرنے والوں کے لیے خالص جوش وخروش سے بھرپور کھیل ہوتا ہے۔

سینڈ بورڈ کا بہترین وقت اس وقت مانا جاتا ہے جب آدھی صبح، جب ہوا عام طور پر سب سے ہلکی ہوتی ہے۔ یہ کھیل ریت کے ٹیلے پر سوار ہوتے ہوئے بورڈ پر کھڑا ہو کر کھیلا جاتا ہے۔ جس میں دونوں پاؤں پٹے ہوئے ہیں۔ سینڈ سلیڈنگ کی مشق آپ کے پیٹ یا پیٹھ پر بیٹھ کر یا لیٹ کر بھی کی جاسکتی ہے۔ اس میں عام طور پر ریت کی سلیج شامل ہوتی ہے، حالانکہ برف کی سلیج یا اسنو بورڈ استعمال کرنا بھی کسی حد تک ممکن ہے۔

جدید سینڈ بورڈنگ کی ایجاد کا سہرا زیادہ تر لون بیل عرف 'ڈاک ڈیون' کو جاتا ہے، جس نے 1972 میں کیلیفورنیا کے موجاوی صحرا میں سینڈ بورڈنگ متعارف کرائی تھی۔ سینڈ بورڈنگ کے پیروکار پوری دنیا میں ہیں، لیکن یہ صحرائی علاقوں یا ساحلی ٹیلوں والے ساحلی علاقوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ جزوی طور پر یہ اسنو بورڈنگ سے کم مقبول ہے۔ سینڈ بورڈ کی بنیاد اسنو بورڈ کے مقابلے میں زیادہ سخت ہوتی ہے، اور زیادہ تر فارمیکا یا لامینیکس سے بنائی جاتی ہے، لیکن اب خاص بیس میٹریل بنائے جارہے ہیں جو گیلی اور خشک ریت پر سرکتے ہیں۔ ریت میں سرکنے کے لیے عام طور پر دوڑ سے پہلے پیرافین پر مبنی سینڈ بورڈ موم کے نچلے حصے کو اکثر ویکس کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، بورڈ کے نچلے حصے کو ملکے سے سینڈ کیا جاسکتا ہے . زیادہ تر بہترین سینڈ بورڈز سخت لکڑی کے پلائی سے بنے ہوتے ہیں، جبکہ 'فل سائز' سینڈ بورڈ لکڑی، فائبر گلاس اور پلاسٹک کے مرکب سے بنے ہوتے ہیں۔ تاہم، ایک سنو بورڈنگ اڈہ بعض اوقات کھڑی ریت کے ٹیلوں پر بھی کام کرتا ہے۔

دنیا بھر میں سینڈ بورڈنگ کی مشق کی جاتی ہے، انٹارکٹیکا کے علاوہ ہر براعظم پر اس طرح کے مقامات دستیاب ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی سینڈ بورڈنگ منزلیں 65 سے زیادہ علاقوں میں سینڈ بورڈنگ کے مقامات کی فہرست فراہم کرتی ہیں۔ چلی میں، ملک کے پورے شمالی حصے میں سینڈ بورڈنگ کی مشق کی جاتی ہے

نمیبیا کے ساحل کے ساتھ پھیلا ہوا نمیب صحرا شاندار ریت کے ٹیلوں اور منفرد ثقافتی تجربات کا ایک وسیع وعریض علاقہ ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے ایک منفرد ایڈونچر کا تجربہ پیش کرتا ہے۔ صحرائے نمیب میں سینڈ بورڈنگ فطرت کے کھیل کے میدان کو دریافت کرنے کا ایک دلچسپ طریقہ پیش کرتا ہے۔ دنیا کے بلند ترین ٹیلوں میں ان کا شمار ہوتا ہے ۔ یہ سب کے لیے ایک محفوظ اور سنسنی خیز ایڈونچر کے تجربے کو یقینی بناتا ہے، جس کے پس منظر میں کہیں اور بے مثال حیرت انگیز نظارے ہوتے ہیں۔

جنوبی آسٹریلیا کے کنگارو جزیرے پر لٹل صحارا ایک ریت کا ٹیلہ ہے جو تقریباً دو مربع کلومیٹر پر محیط ہے۔ بلند ترین ٹیلہ سطح سمندر سے تقریباً 70 میٹر بلند ہے۔ لکی بے، مغربی آسٹریلیا میں کلباری سے تقریباً 30 کلومیٹر جنوب میں، ایک اور سینڈ بورڈنگ ہاٹ سپاٹ ہے۔ جہاں علاقے میں سینڈ بورڈنگ ٹور پیش کیے جاتے ہیں۔ اسٹاکٹن ڈینس، سڈنی کے شمال میں 2.3 گھنٹے کے فاصلے پر ہے۔ اسٹاکٹن بائٹ سینڈ ڈینس سسٹم ایک کلومیٹر چوڑا، 32 کلومیٹر لمبا ہے، اور 4,200 ہیکٹر رقبے پر محیط ہے۔ ریت کے بڑے ٹیلے 40 میٹر یعنی 130 فٹ تک بلند ہیں۔ نیلسن بے کے مرکز سے صرف چند منٹ کے فاصلے پر واقع یہ آسٹریلیا میں ریت کے ٹیلوں کا سب سے بڑا ہے ۔ سینڈ بورڈنگ سمیت تمام ریت کے کھیلوں کے لیے سالانہ آؤٹ ڈور ایونٹ۔ یہ تین روزہ ایونٹ ستمبر میں کوسٹا میسا، کیلیفورنیا میں اورنج کاؤنٹی فیئر اینڈ ایکسپو سینٹر میں منعقد ہوتا ہے۔

سینڈ بورڈنگ ورلڈ چیمپئن شپ ہر سال جرمنی کے ہرشاؤ میں مونٹی کاولینو میں 2007 تک منعقد کی جاتی تھی، جو اس وقت یورپ کی سب سے بڑی ریت کی پہاڑی کا مقام بھی ہے۔ یہاں سوار 90 میٹر یعنی 300 فٹ سے زیادہ اونچے ٹیلوں پر چڑھ کر پہاڑی کے نیچے پانی میں اتر سکتے ہیں۔ اس میں سینڈ لفٹ ہے، جو دنیا میں واحد ہے۔ سینڈ بورڈ ورلڈ کپ ہر دو سال بعد ایکا پیرو میں منعقد ہوتا ہے۔ برطانیہ کے شمال مشرقی علاقے میں سیٹن سلاکس کا ایک چھوٹا سا ساحل ہے جہاں لوگ سینڈ بورڈنگ کرتے ہیں۔ پیرو ایکا میں ریت کے بڑے ٹیلوں کے لیے جانا جاتا ہے، جن میں سے کچھ 2 کلومیٹر تک پہنچتے ہیں۔ آئیکا میں ڈونا گرانڈے دنیا کا سب سے بڑا ریت کا ٹیلہ ہے۔ سال 2017 سے سینڈ بورڈ ورلڈ کپ کی میزبانی انٹرسینڈز ایکا کے علاقے میں کررہے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 22nd January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۲ رجنوری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

کیا چیمپئنز ٹرافی سے قبل کوہلی بھی 13 سال بعد رنجی ٹرافی کھیل سکتے ہیں؟

نئی دہلی، 21 جنوری (آئی این ایس انڈیا) : چیمپئنز ٹرافی سے عین قبل ہندوستان کے مشہور بلے باز وراٹ کوہلی کے بارے میں ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ کوہلی جلد ہی رنجی ٹرافی کا میچ کھیلتے نظر آ سکتے ہیں۔ دوسری جانب روہت شرما کے بھی کھیلنے کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ رنجی ٹرافی کے لیے ممبئی کی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے، جس میں روہت شرما کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ادھر خبریں آ رہی ہیں کہ وراٹ کوہلی رنجی ٹرافی میں دہلی کی ٹیم کے لیے کھیلتے نظر آ سکتے ہیں۔ دہلی کی ٹیم کو ریلوے کے خلاف میچ کھیلنا ہے۔ یہ میچ 30 جنوری سے شروع ہوگا۔ کوہلی کو اس میں کھیلتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ وراٹ کوہلی ہندوستان کے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے والے بڑے کھلاڑیوں میں تازہ ترین نام ہے۔ اگر کوہلی ریلوے کے خلاف میچ کھیلتے ہیں تو یہ ان کا 13 سال میں پہلا رنجی میچ ہوگا۔ کوہلی نے آخری بار 2012 میں رنجی میچ کھیلا تھا۔ انہوں نے آخری بار غازی آباد میں یوپی کے خلاف رنجی میچ کھیلا تھا۔ دہلی کی ٹیم اپنا اگلا رنجی میچ 23-25 جنوری کے درمیان راج کوٹ میں سوراشٹرا کے خلاف کھیلے گی۔ کوہلی یہ میچ نہیں کھیلیں گے۔ خیال رہے کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) نے تمام سینٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنا لازمی قرار دیا ہے۔ روہت شرما، یشسوی جیسوال اور شریس ایئر ممبئی کے لیے کھیل رہے ہیں۔ جبکہ شبھمن گل پنجاب کی طرف سے کھیلنے جا رہے ہیں۔ کوہلی ریڈ بال فارمیٹ میں خراب فارم سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس کے لیے انہیں تنقید کا سامنا ہے۔

سنجو سیمسن کے والد کا درد چھلکا، کے سی اے حکام پر کئی سنگین الزامات

نئی دہلی، 21 جنوری (آئی این ایس انڈیا) : ہندوستان کے دائیں ہاتھ کے وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن کے والد سیمسن وشواناتھ نے کیرالہ کرکٹ ایسوسی ایشن پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ وشواناتھ نے دعویٰ کیا کہ وہ کیمپ سے پہلے ہی جانتے تھے کہ سنجو کو وجے ہزارے ٹورنامنٹ میں نہیں کھیلنے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ میں حصہ نہ لینے والے دیگر کھلاڑیوں کو بھی ٹورنامنٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے، حالانکہ انہوں نے کے سی اے حکام کا نام نہیں لیا اور کہا کہ میں جانتا ہوں کہ وہ کون ہیں۔ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ کیا کیرالہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے پاس اس کی کوئی وضاحت ہے؟ وشواناتھ نے یہ تبصرہ ایک آن لائن انٹرویو میں کیا۔ وشواناتھ نے بتایا کہ سنجو سے پہلے ان کا بڑا بیٹا سیلی کیرالہ کے لیے کھیلا تھا۔ انہوں نے انڈر 19 ٹیم کے لیے سنچری اسکور کی تھی اور انہیں ایک ہونہار کھلاڑی سمجھا جاتا تھا۔ بعد میں، انہوں نے رنجی کیمپ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، لیکن رانجی ٹرافی ٹیم کے لیے منتخب نہیں کیا گیا۔ وشواناتھ نے کہا کہ جب سیلی کو کیرالہ انڈر 25 ٹیم میں شامل کیا گیا تھا تب بھی انہیں 4 میچوں میں کھیلنے کا موقع نہیں دیا گیا تھا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے ملائیشیا کو 10 وکٹ سے شکست دی

کوالالمپور، 21 جنوری (یواین آئی) ویشنوی شرما (پانچ وکٹ) اور آیوشی شکلا (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد جی ترشا کی (ناٹ آؤٹ 27) اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے انڈر 19 ورلڈکپ میں ہدف محض 2.5 اوور میں حاصل کر کے ملائیشیا کو 10 وکٹ سے شکست دے دی۔ ملائیشیا کے 31 رن کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی ہندوستانی ٹیم کی جی ترشا اور جی کمالینی کی جوڑی نے طوفانی انداز میں بلے بازی کی اور صرف 2.5 اوور میں 32 رن بنا کر اپنی ٹیم کو 10 وکٹ سے فتح دلا دی۔ جی ترشا نے 12 گیندوں میں 5 چوکوں کی مدد سے 27) ناٹ آؤٹ) رن بنائے جبکہ جی کملینی نے (چار ناٹ آؤٹ) رن بنائے۔

اس سے پہلے آج ٹاس جیتنے کے بعد ہندوستانی انڈر 19 خواتین ٹیم نے پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری ملائیشیا کی ٹیم ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے ٹک نہ سکی۔ میچ کے دوران ملائیشیائی بلے بازوں میں سے کوئی بھی ڈبل فیگرز تک نہ پہنچ سکیں۔ ملائیشیا کے دو کھلاڑیوں نے پانچ پانچ رن بنائے۔ باقی بلے بازوں کے اسکور اس سے نیچے رہے۔ ملائیشیا کے بلے بازوں نے صرف 20 رن بنائے اور 11 رن اضافی کے طور پر ملے۔ ہندوستانی گیند بازوں نے ملائیشیا کی پوری ٹیم کو 14.3 اووروں میں صرف 31 رن پر سمیٹ دیا۔ ہندوستان کی جانب سے ویشنوی شرما نے پانچ رن کے عوض پانچ اور آیوشی شکلا نے آٹھ رن کے عوض تین وکٹیں حاصل کیں۔ وی جے جوشیتا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ثانیہ مرزا کے اماراتی بزنس ٹائیکون سے قربت کی خبریں، یہ کون شخص ہے؟

دبئی، 21 جنوری (آئی این ایس انڈیا): بھارت کی سابقہ ٹینس اسٹار اور مشہور پاکستانی بلے باز آل راؤنڈر شعیب ملک کی سابقہ اہلیہ ثانیہ مرزا اور متحدہ عرب امارات بزنس ٹائیکون عدیل سجن کے تعلقات کی خبریں زیر گردش ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اپنے بیٹے

اذہان مرزا ملک کے ہمراہ دبئی میں مقیم ثانیہ مرزا ایک بار پھر توجہ کا مرکز بن گئی ہیں اور ان کا نام مشہور ارب پتی تاجر عدیل سجن کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ تاجر عدیل سجن ان دنوں ثانیہ مرزا کے ولا کو ڈیزائن کر رہے ہیں تاہم ان کے درمیان پیشہ ورانہ تعلقات اور دوستی سے بڑھ کر کچھ تعلقات ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فی الحال اس حوالے سے عدیل ساجن اور ثانیہ مرزا دونوں نے ہی خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل شعیب ملک سے علیحدگی کے اعلان کے بعد ثانیہ مرزا کا نام بھارتی کرکٹر محمد شامی کے ساتھ جوڑا گیا تھا تاہم بعد ازاں یہ خبریں جھوٹی نکلی تھیں۔ بھارتی بزنس ٹائیکون رضوان سجن کے بیٹے عدیل سجن متحدہ عرب امارات میں ڈینیوب گروپ کے مینجنگ ڈائریکٹر ہیں جو اپنے لگژری لائف اسٹائل کے لیے جانے جاتے ہیں، ان کی نیٹ ورتھ 1.3 بلین ڈالرز ہے۔ ان کا گروپ پراپرٹی کے کاروبار کے علاوہ ٹینس ٹورنامنٹس اور فلم فیئر ایوارڈز کو بھی اسپانسر کرتا ہے۔

FROEBEL ENGLISH GIRLS SCHOOL

Annual Cultural & Award Function 2025

Venue : Najrul Manch Kamarhatti Municipality | Date: 20th January 2025

Chief Guest
His Royal Highness Dr. M. A. Ali.
Director World Meet Indonesia/Thailand/ UK 2025.

Director & Founder
Mr. Asghar Ali

Chairman Academic
Mrs. Noushaba Jabeen

Principal
Mrs. Shaheen Taj

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر وپبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804